بلوچستان کے عوام کا نمائندہ اخبار
Daily IMROZ Quetta A.B.C Certified
روزنامہ امروز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر حکیم اکمل
جلد نمبر 12 | بروز بدھ 24 مارچ 2021ء 09 شعبان 1442ھ | شمارہ 268 | قیمت 10
www.imroz.com.pk

پاک افغان سرحدی شہر چمن میں بم دھماکہ تین افراد شہید 13 زخمی

چمن کے علاقے تاج روڈ پر لیویز ہیڈکوارٹرز کے باہر پولیس تھانہ ایس ایچ او کی گاڑی کے قریب سڑک کنارے کھڑی موٹر سائیکل میں نصب دھماکہ خیز مواد زوردار دھماکے سے پھٹ گیا

دھماکے کے بعد جائے وقوعہ پر آگ بھڑک اٹھی جبکہ قریبی عمارتوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) پاک افغان سرحدی شہر چمن میں بم دھماکہ تین افراد شہید 13 زخمی ہوگئے۔ لیویز حکام کے مطابق منگل کو چمن کے علاقے تاج روڈ پر لیویز ہیڈکوارٹرز کے باہر پولیس تھانہ ایس ایچ او کی گاڑی کے قریب سڑک کنارے کھڑی موٹر سائیکل میں نصب دھماکہ خیز مواد زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بنوں، 4 لاپتہ دوستوں کی لاشیں ملنے کے بعد ورثاء کا میتیں رکھ کر دھرنا جاری

واقعے کا مقدمہ نامعلوم ملزمان کے خلاف درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے، پولیس

بنوں (آن لائن) بنوں میں شکار پر جانے والے 4 لاپتہ دوستوں کی لاشیں ملنے کے بعد ورثاء کا میتیں رکھ کر دھرنا جاری ہے۔ گزشتہ دنوں چاروں دوست شکار کیلئے گئے تھے اور 3 دن قبل ان کی لاشیں زمین میں دبی ہوئی ملی تھیں۔ پولیس کے مطابق مقتولین کی عمریں 14 سے 18 سال کے

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ہر ادارہ اپنے آئینی دائرہ کار و مینڈیٹ کے مطابق کام کرے، بلاول زرداری

ہم معاشی، سیاسی اور معاشرتی دلدلوں میں دھنستے جا رہے ہیں، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ کٹھ پتلیاں نچانے والوں کے تمام ہتھکنڈوں کے باوجود پاکستان معرض وجود میں آیا۔ آگے بڑھنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ آئین کی بالادستی و حقیقی جمہوریت ہو، ہر ادارہ اپنے آئینی دائرہ کار و مینڈیٹ

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر حاجی علی مدد جتک، سید اقبال شاہ، صادق عمرانی اور دیگر بیگم نصرت بھٹو کی سالگرہ کا کیک کاٹ رہے ہیں

ن لیگ کا بلاول بھٹو کے بیانات پر موقف نہ لانا، فضل الرحمان سے رابطے کا فیصلہ

آصف زرداری اور بلاول بھٹو کے بیانات کا جواب نہیں دینگے، اپوزیشن کو تقسیم نہیں ہونے دینگے، ہمارا ہدف عمران خان ہے، ہمارا ہدف آئین کی بالادستی ہے، مسلم لیگ ن

سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر پر جنگ نہیں چاہتے، پاکستان بلٹ سے نہیں، بیلٹ سے معرض وجود میں آیا، ردی کی ٹوکری میں ڈالا جائے تو بنگلا دیش ہم نے آگے نکل گیا ہے، احسن اقبال

لاہور (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) نے چیرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کے بیانات پر مولانا فضل الرحمان سے رابطے کا فیصلہ کرلیا، ن لیگ کا کہنا ہے آصف زرداری اور بلاول بھٹو کے بیانات کا جواب نہیں دیں گے، ہمارا ہدف عمران خان ہے،

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر پشین قائم لاشاری 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر بم دھماکے میں زخمی ہونیوالے تحصیلدار عبدالمالک ترین کو تحائف دے رہے ہیں

یوم پاکستان، ایوان صدر میں سول اعزازات دینے کی تقریب

صدر مملکت نے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات پر شخصیات کو اعزازات سے نوازا

اسلام آباد (آن لائن) یوم پاکستان کے موقع پر ایوان صدر میں سول اعزازات دینے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں صدر مملکت نے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات پر شخصیات کو اعزازات سے نوازا۔ اس ضمن میں صدر مملکت نے صادقین نقوی

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم پاکستان ملی جوش وجذبے سے منایا گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم پاکستان ملی جوش و جذبے سے منایا گیا، اس حوالے سے دن کا آغاز کوئٹہ کینٹ میں 21 توپوں

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

روایتی اور موسمی جماعتوں کا وقت گزر چکا ہے، مولانا واسع

عوام کی جمعیت جیسی نظریاتی جماعت میں شمولیت بابصیرت قیادت کی عوامی سیاست کی مقبولیت کی دلیل ہے

جمعیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کا حسین گلدستہ ہے، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) ممتاز قبائلی شخصیت حاجی عبد المنان خلجی کی سینکڑوں ساتھیوں سمیت شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر رکن قومی اسمبلی مولانا عبد الواسع نے کہا کہ روایتی اور موسمی جماعتوں کا وقت گزر چکا ہے عوام کی جمعیت جیسی نظریاتی جماعت میں شمولیت بابصیرت قیادت کی عوامی سیاست کی مقبولیت کی دلیل ہے جمعیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کا حسین گلدستہ ہے تقریب سے صوبائی جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی مولانا سید آغا محمود شاہ ضلعی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گدو پاور پلانٹ میں فنی خرابی، 10 اضلاع تاریکی میں ڈوب گئے

پیر اور منگل کی درمیانی شب اڑھائی بجے گدو پاور پلانٹ سے آنیوالی مین سپلائی لائن میں اچانک فنی خرابی پیدا ہوگئی

کوئٹہ، نصیر آباد، کچھی، سبی، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، مستونگ، ہرنائی، زیارت کو چار گھنٹے تک بندرہی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کو بجلی فراہم کرنے والے گدو پاور پلانٹ سے آنے والی مین سپلائی لائن فنی خرابی کی وجہ سے بند ہونے سے صوبے کے ... مطابق پیر اور منگل کی درمیانی شب اڑھائی بجے بلوچستان کو بجلی سپلائی کرنے والے گدو پاور پلانٹ سے آنیوالی مین سپلائی لائن میں اچانک فنی خرابی پیدا ... عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، مستونگ، ہرنائی، زیارت کو چار گھنٹے تک بند رہی بعدازاں فالٹ دور ہونے کے بعد مین سپلائی لائن سے بجلی بحال ہوگئی جس کے

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

یوم پاکستان کے موقع پر پاکستان کوسٹ گارڈز کشتی رانی مقابلے کا انعقاد

اوتھل (نمائندہ امروز، شفیق چنہ) پاکستان کوسٹ گارڈز کشتی رانی مقابلے کا انعقاد پاکستان کوسٹ

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سانحات کے باوجود جمہوری جدوجہد میں پرعزم رہیں، علی مدد جتک

مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو نے ملک میں جمہوریت کی بحالی کیلئے قائدانہ کردار ادا کیا وہ ناقابل بیان ہے، سید اقبال شاہ

موجودہ سلیکٹڈ اور نااہل حکمران عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہوچکے ہیں، بیگم نصرت بھٹو کی سالگرہ کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنماؤں نے مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو کی سالگرہ کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحومہ نے ملک میں جمہوریت کی بحالی کیلئے قائدانہ کردار ادا کیا وہ ناقابل بیان ہے سانحات کے باوجود جمہوری جدوجہد میں پرعزم رہیں، موجودہ سلیکٹڈ اور نااہل حکمران عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہوچکے ہیں سلیکٹڈ حکمران پاکستان کو آئی ایم ایف کے پاس گروی رکھ کر ملک سے فرار ہوجائیں گے پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں عوام کو

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کلی علیزئی میں پرانی دشمنی کی بناء پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

پشین (روح اللہ کاکڑ) کلی علیزئی میں پرانی دشمنی کی بناء پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب۔ تفصیلات کے مطابق ایک

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جماعت اسلامی پی ڈی ایم میں آئے تو تحریک زیادہ موثر ہوسکتی ہے، پیپلز پارٹی کی پیشکش

جماعت اسلامی نے پی ڈی ایم میں شمولیت سے معذرت کرلی، سراج الحق کا بلاول کو مشورہ

لاہور (آن لائن) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور امیر جماعت اسلامی سراج الحق کی ... لاہور میں ملاقات کے دوران چیئرمین پاکستان

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر چار بجے ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ...

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کی کارروائی

جعلی ویزہ کے کاروبار میں ملوث اے اینڈ ایچ ٹریول کا دفتر سیل

لاہور (این این آئی) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے صدیق ٹریڈ سنٹر میں کارروائی کرتے ہوئے جعلی ویزہ کے کاروبار میں ملوث اے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

15 لاکھ ڈالر غلط ادائیگی کے ذمہ دار سابق ڈپٹی ہائی کمشنر ڈاکٹر عبدالباسط قرار

ادائیگیوں میں تاخیر کی ذمہ داری موجودہ دور کی بیوروکریسی پر بھی ڈالی گئی ہے

اسلام آباد (آن لائن) براڈ شیٹ انکوائری کمیشن کی رپورٹ میں 15 لاکھ ڈالر غلط ادائیگی کے ذمہ دار سابق ڈپٹی ہائی کمشنر ڈاکٹر عبدالباسط قرار دیئے گئے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبے کی 10 شخصیات کو صدارتی سول اعزازت سے نوازا گیا

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا شاہ فرمان نے منگل کے روز گورنر ہاؤس پشاور میں یوم پاکستان

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جوائنٹ روڈ متاثرین سریاب روڈ کو دیا جارہا معاوضہ بہت کم ہے، رحیم کاکڑ

سریاب روڈ کے تاجروں کو روڈ کٹنگ کی آڑ میں کاروبار اور دوکانوں اور جائیداد سے محروم کرنا کہاں کا انصاف ہے

عوامی پمپ ولی جیڈ کیچی بیگ موسی کالونی واپڈا گریڈ بر ماحول کے تاجروں کو یہ ریٹ دینا افسوس ناک عمل ہے، صوبائی صدر انجمن تاجران

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے احتجاج کے شیڈول کا اعلان کردیا اس موقع پر میر یاسین مینگل عبدالخالق آغا حاجی عبدالمالک لہڑی عباس لہڑی نوروز جنگ سلام بادینی امام دین لہڑی حاجی دوست محمد بنگزئی ڈاکٹر فضل بنگزئی ارباب محمد حسین کاسی رحمت اللہ نیچاری ڈاکٹر خداے رحیم پرکانی لالا عمر ملک اکرم قمبرانی شاہ کریم مینگل ظہور جان حاجی عنایت بادینی بہادر خان بادینی اور دیگر تاجر رہنما بھی موجود تھے مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے کہا کہ ظلم کی انتہا ہے کہ جو

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کیں مگر باطل کے سامنے سرنہیں جھکایا، نیئر بخاری

مادر جمہوریت کا اعزاز بیگم نصرت بھٹو کی جمہوریت کیلئے مثالی جدوجہد کا اعتراف ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری سید نیئر حسین بخاری نے مادر جمہوریت بیگم، نصرت بھٹو کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مادر جمہوریت کا اعزاز بیگم نصرت بھٹو کی جمہوریت کیلئے مثالی جدوجہد کا

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قومی یکجہتی استحکام اور ملکی سلامتی کا تحفظ وقت کا اہم تقاضا ہے، جمال شاہ کاکڑ

استحکام پاکستان ہر پاکستانی کی ذمہ داری ہے جسے پورا کرنے کیلئے ہمیں بانیء پاکستان کے فرمان اتحاد، تنظیم اور یقین محکم پر دل وجان سے عمل کرنا ہے

پاکستان کے خمیر میں بلٹ نہیں ہے بیلٹ ہے، ووٹ کو عزت نہ دینے کی وجہ سے پاکستان آج بحرانوں کا شکار ہے، صوبائی صدر پاکستان مسلم لیگ (ن)

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر و سابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ قومی یکجہتی، استحکام اور ملکی سلامتی کا تحفظ وقت کا اہم ترین تقاضا اور ہر پاکستانی کی ذمہ داری ہے جسے پورا کرنے کیلئے ہمیں بانیء پاکستان کے فرمان اتحاد، تنظیم اور یقین محکم پر دل و جان سے عمل کرنا ہے پوری قوم کو پاکستان کی ترقی، خوشحالی، وقار، عزت اور غیرت کی بحالی کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا۔ مسلم لیگ (ن) ہی وہ جماعت ہے جو پاکستان کو بحرانوں سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کرسکتی ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو صوبے کے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حب سٹی پولیس کی کارروائی کراچی سے چوری کی گئی ہائی روف گاڑی برآمد دو ملزمان گرفتار

لسبیلہ (این این آئی) حب سٹی پولیس کی کارروائی کراچی سے چوری کی گئی ہائی روف گاڑی برآمد دو

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سٹیٹ بینک کو آئی ایم ایف کے ماتحت کردیا گیا ہے، جے یو آئی

یہ حکومت عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتی تو وہ ائی ایم ایف کے بجائے عوام کے مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرتی، مولانا امیر زمان

پاکستان پیپلز پارٹی پی ڈی ایم سے اپنی راہیں جدا کرنے کے بہانے تلاش کررہی ہے، حکومت عوام کو ریلیف کی فراہمی کے بجائے صرف ٹیکسز لگا رہی ہے

لورالائی (این این آئی) پی ڈی ایم و جے یو آئی کے مرکزی رہنما سابق وفاقی وزیر پوسٹل سروسز مولانا امیر زمان نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی پی ڈی ایم سے اپنی راہیں جدا کرنے کے بہانے تلاش کر رہی ہے ملک تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا ہے لانگ مارچ کی تیاری عروج پر تھی اور اوپر سے سابق صدر آصف علی زرداری نے غیر ذمہ دارانہ بحث چھیڑ دی ہمیں دال میں ضرور کچھ کالا دکھائی دے رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ائی ایم ایف کے ڈکٹیشن پر چل کر بجلی کو ائندہ تین سالوں تک اسکے

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لورالائی شہر میں زائد المعیاد جوس بسکٹ ودیگر اشیاء کی خرید وفروخت جاری

لورالائی (نامہ نگار) لورالائی شہر کی اکثر مارکیٹوں بازاروں اور گلی محلوں کی دکانوں میں زائد المعیاد جوس بسکٹ ودیگر اشیاء کی خرید وفروخت جاری

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

زیارت، کمشنر سبی ڈویژن آغا فیصل احمد یوم پاکستان کے دن قائداعظم ریذیڈنسی میں پرچم کشائی کررہے ہیں

تربت، کمشنر مکران شاہ عرفان غرشین یوم پاکستان کی مناسبت سے پرچم کشائی کی تقریب رونمائی کررہے ہیں

کسی سطح پر بھی کارکنوں اور عوام کو مایوس نہیں کیا جائیگا، اے این پی

پارٹی صوبہ بھر میں ایک سیال سیاسی جمہوری نمائندہ قوت کے طور پر ہر فورم پر بھرپور حق نمائندگی ادا کرتی رہے گی، اصغر خان اچکزئی

ارکان متفقہ فیصلوں کی روشنی میں ترقیاتی سکیمات ملازمتوں بارے سفارشات مرتب کرتے ہوئے ان کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے گی

کوئٹہ (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی کابینہ پارلیمانی پارٹی مرکزی عہدیداران ضلعی صدور جنرل سیکرٹریز کا مشترکہ اجلاس زیر صدارت

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

23 مارچ کا دن پاکستانیوں کیلئے اہمیت کا حامل ہے، جمیل بلوچ

اس دن کو جشن کے طور منانا پوری قوم کا حق بجانب ہے اور ہم پر فرض بھی ہے

اوتھل (رپورٹ، شفیق احمد چنا) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو لسبیلہ جمیل احمد بلوچ نے کہا کہ 23 مارچ کا دن تمام پاکستانیوں کے لیئے بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے جس کی بدولت ہماری قوم کو نئی زندگی بخشی اور مملکت خداداد کو آزادی سے ہمکنار کیا اور ترقی و

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

منشیات ایک لعنت ہے جو ہماری نوجوان نسل کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے، مسعود الرحمٰن

آج ملک بھر میں لاکھوں کی تعداد میں نوجوان منشیات کی لعنت میں مبتلا ہو چکے ہیں، ملک رشید کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) منسٹری آف نارکوٹکس کنٹرول گورنمنٹ آف پاکستان اور کچلاک ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام منگل کو کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چین سے کرونا ویکسین 25 مارچ کو پاکستان پہنچے گی

کراچی (این این آئی) فارما کمپنی کے ٹیکنیکل ایڈوائزر ڈاکٹر حسن عباس نے کہا ہے کہ چین سے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قرآن کی تعلیم دنیا وآخرت سنوار دیتی ہے، مفتی منیب الرحمان

جامعہ گلزار مدینہ میٹروول سائٹ کراچی میں منعقدہ سالانہ جلسہ دستار فضیلت سے خطاب

کراچی (این این آئی) مفتیء اعظم پاکستان

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چوہنگ لڑائی کے دوران فائرنگ سے ایک بچی سمیت چار افراد زخمی

لاہور (این این آئی) چوہنگ کے علاقے میں لڑائی

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پانی کے موثر استعمال کیلئے ہر سطح پر آگاہی عام کرنیکی ضرورت ہے، ماہرین

جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کو پانی کی کمیابی کا سامنا ہے، بہتر پالیسیاں اختیار کرنی ہوں گی

اسلام آباد (این این آئی) جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کو پانی کی سخت کمیابی کا سامنا ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے پانی کے استعمال کے بہتر اور

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قومی ایئر لائن نے انگلینڈ کے شہر مانچسٹر کیلئے دوطرفہ چارٹر پروازوں میں اضافہ کردیا

پی آئی اے اسلام آباد مانچسٹر کے لئے ہفتہ وار 5 پروازیں آپریٹ کریگی، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) قومی ایئر لائن نے انگلینڈ کے شہر مانچسٹر کے لئے دوطرفہ چارٹر پروازوں میں اضافہ کردیا ہے، پی آئی اے اسلام آباد مانچسٹر کے

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جیکب آباد اور گردونواح کے علاقوں میں طوفانی بارش اور ژالہ باری

جیکب آباد (این این آئی) جیکب آباد اور گردونواح کے علاقوں میں طوفانی بارش اور ژالہ باری، ہزاروں

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم عمران خان اور خاتون اول بالکل ٹھیک ہیں، سینیٹر فیصل جاوید

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن میں بہت سے لوگ ہیں جو زبردست کام کرتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مقبوضہ کشمیر میں یوم پاکستان مبارک کے پوسٹرز آویزاں، پاکستانی پرچم بھی لہرا دیا گیا

سرینگر (این این آئی) مقبوضہ کشمیر میں سرینگر سمیت

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی میزائل ٹیکنالوجی بینظیر بھٹو شہید کی یاد دلاتی ہے، آصف زرداری

مضبوط، مستحکم اور ترقی یافتہ پاکستان کیلئے وفاق کی تمام اکائیوں سے انصاف کرنا ہوگا 1973 کے آئین پر عمل کرنے سے ریاست مضبوط ہوگی

ترقی اور وطن پر جان نچھاور کرنیوالوں کو خراج عقیدت پیش کیا جائے، آئین کی 18 ویں آئینی ترمیم وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد کی ضمانت ہے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمنٹیرین کے صدر و سابق صدر پاکستان آصف علی زرداری نے یوم پاکستان پر اپنے پیغام میں یوم پاکستان پر قوم کو مبارکباد دی ہے اور کہا کہ آج کے دن ملک کی تعمیر، ترقی اور وطن پر جان قربان کرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا جائے، ضد، جھوٹی انا، بغض، نفرت کی سوچ نے ملک اور قوم کو نقصان پہنچایا ہے آج قائداعظم کے فلسفے پر عمل کرنے کی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر زمرک اچکزئی کو پی ایس ایف کے آرگنائزنگ کمیٹی عالمگیر مندوخیل اور دیگر تنظیم کے منشور کی کاپی پیش کررہے ہیں

پی ڈی ایم کی یکجہتی غیر جمہوری قوتوں کا راستہ روکنے کیلئے ہے، جہانزیب جمالدینی

پی ڈی ایم کے وسیع تر مفاد کیلئے اس بات کی اشد ضرورت ہے، آصف زرداری سے ملاقات کے دوران بات چیت

کوشش ہے کہ پی ڈی ایم اکابرین یکجا ہوکر اسی طرح جدوجہد کرتے رہیں جو وقت وحالات کی بھی عین ضرورت ہے

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات چیئرمین قائمہ کمیٹی آغا حسن بلوچ، مرکزی رہنماء واجہ جہانزیب بلوچ نے بلاول ہاؤس کراچی میں سابق صدر آصف علی زرداری، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور شیری رحمان سے ملاقات کی ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال اور پی ڈی ایم سے متعلق مختلف امور کا بغور جائزہ لیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ جمہوریت، آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے پی ڈی ایم میں باہمی احترام اور رواداری کو ملحوظ خاطر

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 1

اداروں پر کرونا وار کسی طور پر بھی قابل قبول نہیں۔ کرونا کے باعث تعلیمی سرگرمیاں اور پرائیویٹ تعلیمی ادارے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں ، پاکستان سمیت دنیا بھر میں سکولوں کی بندش کے نتیجے میں جو تعلیمی اور معاشی نقصان ہوا ہے اس کے بعد اب ہم مزید تعلیمی اداروں کی بندش کے متحمل نہیں ہو سکتے ، انھوں نے تعلیمی اداروں کی بندش کی حکومتی پالیسی کو ملک دشمنی پالیسی قرار دیتے ہوئے یکسر مسترد کر دیا۔ اسلام دشمن طاقتیں ہمارے نظام تعلیم اور نصاب تعلیم پر قبضہ کرنا چاہتی ہیں کیونکہ اس کے ذریعے وہ ہم پر باآسانی تسلط جما سکتے ہیں۔ مغرب چاہتا ہے کہ ہمارے اندر سے ایسا ذہن پیدا کیا جائے جو سیکولر ہو اس کیلئے وہ ہماری نصاب سازی میں بھرپور مداخلت کر رہا ہے وہ نصاب کو ڈی ریگولرائز کرنا چاہتا ہے جبکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا نظام اور نصاب دونوں اللہ اور اس کے رسولؐ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق ہو ' ہماری کوششوں کو ناکام کرنے کیلئے استعماری قوتیں پورا زور لگا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت کی ظالمانہ پالیسی کے خلاف ہر محاذ پر سینہ سپر ہوں گے لہذا حکومت اس فیصلے پر نظر ثانی کرے ، اس وقت جن ممالک میں کرونا وباء پاکستان سے کئی گنا زیادہ وہاں بھی ایس او پیز کے ساتھ ادارے کھول دیے گئے ہیں ، گزشتہ کرونا وبا میں سب سے زیادہ ایس او پیز پر عمل اسکولز میں ہوا ہے مگر پھر بھی تعلیمی ادارے بند کر دیے گئے ہیں ، ہمارا مطالبہ ہے کہ ملک اور قوم کی بہتری کے لیے تمام تعلیمی ادارے ایس او پیز کے ساتھ کھولنے کا اعلان کیا جائے۔

بقیہ 2

دفتر میں پرچم کشائی کی تقریب یوم پاکستان کی ریلی گرلز ہائی سکول میں یوم پاکستان کے حوالے سے ایک تقریری مقابلے کے موقع پر اور 23 مارچ کے حوالے سے منعقد ہونے والے سپورٹس فیسٹول کے فائنل مقابلوں کے موقع پر اپنے علیحدہ علیحدہ خطابات میں کیا اس موقع پر ان کے ہمراہ اسٹنٹ کمشنر یحییٰ خان کاکڑ تحصیلدار ثناء اللہ خان لونی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محمد عارف ترین چیف آفیسر میونسپل کمیٹی لورالائی علی محمد زہری اور دیگر تمام ضلعی محکموں کے آفسران بھی تھے ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) فیاض علی نے کہا کہ 23 مارچ کے دن قرارداد لاہور منظور ہوئی جسے بعد میں قرارداد پاکستان کا نام دیا گیا اس قرارداد نے مسلمانوں کو نئی سمت اور سوچ دی اور تحریک آزادی کو نیا جوش اور ولولہ بخشا کیپٹن (ر) فیاض علی نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے اسلام کے امن و برداشت اور انسانیت سے محبت کے اصول کو اپنا شعار بنایا جس کی وجہ سے برصغیر میں بسنے والی دیگر اقلیتیں بھی مسلمانوں کیلئے علیحدہ وطن کے مطالبے کی اس تحریک میں شامل ہوگئیں اور یہ قائداعظم محمد علی جناح کی مدبرانہ قیادت اور مقصد کے حصول کی سچی لگن کا کمال تھا کہ قرارداد پاکستان کی تحریک جس نے آزادی کی تحریک میں ایک نئی روح پھونک دی اور مسلمانوں کو ایک مقصد عظیم کے حصول کیلئے ایک پلیٹ فارم پر متحد کر دیا اس قرارداد کی منظوری کے صرف سات سال کے قلیل عرصہ میں مسلمان ایک پرامن جدوجہد کے ذریعے تمام تر مشکلات و مصائب کے باوجود اپنے لئے ایک علیحدہ وطن حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) فیاض علی نے کہا کہ آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم ملک کی حفاظت و استحکام کیلئے ایک ہو کر اپنا اپنا کردار ادا کرینگے اور ہم ایک پاکستانی ہو کر یہ کردار ادا کریں گے انہوں نے کہ یوم پاکستان ایک تاریخی موقعہ اور اعزاز ہے جب برصغیر جنوبی ایشیاء کے مسلمانوں نے دنیا کے نقشے پر اپنے لئے ایک الگ مملکت کے قیام کا غیر متزلزل فیصلہ کیا اور پھر سات سال بعد ہمارا پیارا ملک پاکستان قائم ہوا ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) فیاض علی نے کہا کہ آج کے دن ہم سب کو ملکر یہ پختہ عہد کرنا ہوگا کہ وطن عزیز کی مضبوطی اور سربلندی کیلئے ایک زندہ اور پرعزم قوم کے طور پر علامہ اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح کے افکار کو مشعل راہ بنائیں گے۔ دریں اثناء ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) فیاض علی نے گورنمنٹ بوائز کالج لورالائی کے اسٹیڈیم میں یوم پاکستان 23 مارچ سپورٹس فیسٹول کی فائنل جیتنے فٹبال بیڈمنٹن ٹیبل ٹینس والی بال رسہ کشی اور دیگر کھیلوں کے اول دوئم اور سوئم آنے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے اس موقع پر ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر سید ظفر اللہ شاہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ 3

کی مٹی کا قرض اتارنے کیلئے سب کو ذاتی اختلافات کو دفن کرنا پڑے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے 81 واں یوم پاکستان 23 مارچ کے سلسلے میں ڈگری کالج ہرنائی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب کا باقاعدہ آغاز قومی ترانے سے کیا گیا صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کا ڈگری کالج ہرنائی آمد پر ڈپٹی کمشنر ہرنائی ، ڈگری کالج کے پرنسپل ، ایس پی ہرنائی ، اسسٹنٹ کمشنر ہرنائی ، ضلع زکواۃ چیئرمین ہرنائی ، بی اے پی کے ضلعی صدر حاجی غلام جان ترین ، اربن جنرل سیکرٹری شیر باز خان ترین ، کلیم کاکڑ سمیت مختلف محکموں کے ضلعی افیسران ، بی اے پی کے عہدیداروں کارکنوں کالج کے طلباء نے پرتپاک استقبال کیا گیا اور بچوں نے گلدستے پیش کیا گیا صوبائی وزیر پر گل پاشی کی گئی ، ہرنائی پولیس کی جانب سے سلامی پیش کی گئی صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے ڈگری کالج میں پرچم کشائی کی ڈگری کالج ہرنائی کے پرنسپل پروفیسر محمد آصف نے سپاسنامہ پیش کیا تقریب سے ڈپٹی کمشنر ہرنائی سہیل انور ہاشمی ، بی اے پی کے ضلعی صدر حاجی ملک غلام جان ترین ، بی اے پی اربن کے جنرل سیکرٹری شیر باز خان ترین ، سابق ضلعی صدر عبدالناصر ترین ایڈوکیٹ ، بی اے پی ضلع زیارت کے ضلعی آرگنائزر عبدالستار کاکڑ ، کلیم کاکڑ ، نور اللہ جان سارنگزئی ، تحریک انصاف کے رہنماء سدام ترین ، بی ایس ایف کے صدر خلیل ملازئی ، جبکہ کالج کے پروفیسر میوہ خان سومرو نے اسٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دئے تقریب میں بی اے پی زیارت ، سنجاوی ، ہرنائی کے عہدیداران علی آغا ، محمد عمران دوتانی ، ضلع زکواۃ چیئرمین زیارت سعید اللہ دوتانی ، ضلع زکواۃ چیئرمین ہرنائی سید شادی گل بخاری ، بی اے پی کے مرکزی رہنماء حاجی احسان اللہ خاکسار ، حاجی انور الدین ترین ، حاجی رفو بیچی ، سمیت ضلع کے تمام محکموں کے ضلعی ، تحصیل آفیسران اور پارٹی کارکنوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی تقریب کے دوران کالج اور سکول کے طلباء نے یوم پاکستان کے حوالے سے تقاریر ملی نغمے اور ٹیبلو پیش کیا گیا صوبائی وزیر پی ایچ ای ، واسا حاجی نور محمد خان دمڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کی تاریخ میں 23 مارچ کے دن یوم پاکستان کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ، یہ ایک ایسا دن ہے جب آزاد وطن کے خواب کو عملی تعبیر دینے کی بنیاد رکھی گئی آج ہم آزاد ہیں لیکن یہ آزادی بہت سی قربانیوں ، کاوشوں اور محنتوں کا ثمر ہے ، منٹو پارک کے تاریخی جلسے میں منظور کی جانے والی قرارداد پاکستان کے قیام کی بنیاد بنی صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ پاکستان اپنے تمام ہمسایہ ممالک سے پرامن دوستانہ تعلقات چاہتا ہے ، مگر بھارت کی جارحیت نے خطے کے امن کو داؤ پر لگا دیا انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارت کے ساتھ خطے میں امن اور ترقی کے لیے مذاکرات کے لیے تیار ہے ، مگر ساتھ ہی پاکستان مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی اخلاقی حمایت جاری رکھے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان گزشتہ کئی سال سے دہشت گردی کے خلاف لڑ رہا ہے ، پاک فوج اور عسکری و سیکیورٹی اداروں کی کوششوں سے امن کا قیام ممکن ہوا ، پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی فورسز کے آفسیران و جوانوں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہے

بقیہ 4

پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعہ میں ملوث ملزمان کسی رعایت کے مستحق نہیں صوبائی وزیر نے شہید افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ ہماری تمام تر ہمدردیاں شہید لوگوں کے لواحقین کے ساتھ ہیں اور میں غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ 5

زمان نے قومی پرچم کی پرچم کشائی کی تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے قومی پرچم کو سلامی پیش کی۔ اسی دوران اسکول کے ہال میں بھی تقریب منعقد کی گئی جس میں ڈپٹی کمشنر چاغی آغا شیر زمان۔ اسسٹنٹ کمشنر جاوید ڈوکی۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چاغی امان اللہ نوتیزئی۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر آغا سید عصمت اللہ شاہ۔ تحصیلدار دالبندین اکبر علی مزارزئی۔ فوکل پرسن ایم پی اے چاغی میر الیاس دھانی۔ چیف آفیسر میونسپلٹی زین العابدین۔ انجینئر ایاز کشانی۔ ڈی ایس پی پولیس ارشد جدون۔ ڈی ایچ او چاغی ڈاکٹر کہور خان بلوچ۔ انجمن تاجران کے صدر حاجی آغا محمد حسنی۔ جنرل سیکرٹری فکری نور احمد ساسولی۔ اقلیتی رہنماء☐ سیٹھ برج لعل۔ اسکولز ہیڈ ماسٹرز حافظ شیر احمد بلوچ۔ حاجی عبدالباری بلوچ۔ حاجی فیض محمد حسنی۔ سپرینڈنٹ ڈی سی آفس حاجی رحمت اللہ نوتیزئی۔ حاجی سمیع اللہ شہی۔ عابد حسین چنال۔ نذر حسین سالانی۔ عبیداللہ ریکی۔ قبائلی رہنماء☐ حاجی محمد جمال محمد حسنی۔ حافظ محمد اسماعیل گورگیج۔ میر مولا بخش کبدانی سمیت دیگر اعلیٰ سرکاری آفیسران قبائلی عمائدین اساتذہ کرام طلباء☐ اور دیگر مکتبہ فکر کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ڈپٹی کمشنر چاغی آغا شیر زمان نے کہا کہ 23 مارچ یوم پاکستان منانے کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اسی روز برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے لئے ایک علیحدہ مملکت بنانے کا مطالبہ کر دیا علامہ اقبال نے منٹو پارک لاہور قرارداد پاکستان پیش کر کے دنیا کے نقشے پر نئی اسلامی مملکت کی بنیاد ڈالی جو کہ 14 اگست 1947 کو بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی انتھک جدوجہد کے باعث معرض وجود میں آئی انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیں قدرت کی طرف سے عطاء☐ کردہ ایک انمول تحفہ ہے جس کے حصول کے لیے ہمارے آباؤ اجداد نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر دیا انہوں نے کہا کہ آج ہمیں اتحاد و اتفاق کی اشد ضرورت ہے ہمیں صوبائیت اور قومیت سے بڑھ کر ایک قوم بنی چاہیے پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے طلبا کا اہم رول ہوتا ہے یہی طلباء☐ ہمارے مستقبل کے معمار ہوتے ہیں انھیں علم حاصل کر کے ملکی باغ ڈور سنبھالنی چاہیے یوم پاکستان کا دن ایک تاریخی دن ہے ہمیں اپنی آنے والی نسلوں کو اس دن کی اہمیت اور بزرگوں کی قربانیوں سے آگاہ کرنی چاہیے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چاغی امان اللہ نوتیزئی نے کہا کہ علامہ اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح کی قربانیوں کی بدولت آج ہم کھلی فضاؤں میں سانس لے رہے ہیں ہندو برصغیر کی تقسیم کے خلاف تھے اور وہ یہ چاہتے تھے کہ مسلمان ہمیشہ ان کے زیر تسلط رہیں مگر ہمارے رہن سہن کے طور طریقے مذہبی عبادات رسم و رواج الگ تھلگ تھے اس لیے ہمارے اسلاف نے آزادی کی جدوجہد کر کے دنیا کے نقشے پر نئی اسلامی مملکت کا وجود عمل میں لایا۔

بقیہ 6

پانی مل سکے مگر قابل افسوس امر یہ ہے کافی عرصے سے لورالائی کے شہر کے ایک دو فلٹریشن پلانٹس خراب اور غیر فعال ہیں جس کی وجہ سے لورالائی کے شہریوں کو پینے کے صاف پانی کے حصول میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے متعلقہ حکام کو بار بار آگاہ کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہے اور ان کے کان پر کوئی جوں نہیں رینگ رہی ہے انہوں نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں حکومت کی طرف سے فلٹریشن پلانٹس نصب کیے گئے تھے تاکہ عوام کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جاسکے مگر ایک دو پلانٹس کے علاوہ اکثر غیر فعال ہیں لحاظ ہم ایک بار متعلقہ حکام کی توجہ اس اہم مسلے کی طرف مرکوز کرواتے ہوئے مطالبہ کرتے ہیں کہ غیر فعال اور خراب فلٹریشن پلانٹس کو فعال کر کے شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 7

روز ہونیوالی طوفانی بارشوں کے باعث جعفر آباد ، نصیر آباد ، جھل مگسی اور صحبت پور میں ژالہ باری نے کھڑی گندم ، دالیں چناء☐ اور سرسوں کی تیار فصلوں کو نقصان پہنچا تیز بارش کے ساتھ ژالہ باری نے کاشتکاروں کی سال بھر کی کمائی سے محروم کر دیا ایک طرف مہنگائی تو دوسری جانب انکے کاشت کیے گئے فصلات اللہ کی رحمت زحمت بن کر برسنے سے انکے سال بھر کی جمع پونجی سے محروم کر دیا کاشتکاروں نے وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کمشنر نصیر آباد ڈویژن عابد سلیم سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ قدرتی آفات نے ان کاشتکاروں کی جمع پونجی سے محروم کر دیا انکے زمینوں پہ کاشت فصلیں جو کہ بارش اور ژالہ باری سے تباہ ہوئے سروے کے تحت تخمینہ لگا کر انکے دادرسی کی جائے تاکہ وہ اپنے بچوں کی پیٹ پال سکیں ، اسکے علاوہ ضلعی ہیڈ کوائٹر میں گھٹنوں گھٹنوں بارش کا پانی کھڑا ہونے سے کاروبار زندگی شدید متاثر ہو کر رہ گیا۔

بقیہ 8

مستوئی اور ڈی ایس پی منور شیخ کی ہدایت پر کے منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے جس پر CIA انچل ، بیلہ سرکل کے انچارج انسپکٹر فلک شیر نے اپنی ٹیم اے ایس آئی ظفر بلوچ اور دیگر جوانوں کے ہمراہ منگل کے روز کامیاب کاروائی کرتے ہوئے مشہور زمانہ منشیات فروش سکندر ولد محمد عمر سکنہ کاٹھوڑ سے 620 گرام چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا اور مزید تفتیش شروع کر دی۔ تفتیش میں اہم انکشاف متوقع ہیں۔

بقیہ 9

مختلف مذہبی فلسفوں اور سماجی عادات سے تعلق رکھتے ہیں ان کا مذہب ، عقیدہ اور رسم و رواج الگ ہیں اور وہ ایک الگ وطن چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار حلقہ خواتین جماعت اسلامی صوبہ خیبر پختونخواہ کی ناظمہ بلقیس مراد اور ضلع پشاور کی ناظمہ یاسمین بانو نے یوم پاکستان کے موقع پر اپنے خصوصی مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرارداد پاکستان ہی دراصل وہ مطالبہ ہے ، جو اسلامی جمہوریہ؟ پاکستان کے نام سے دنیا کے نقشے پر ابھرا اور 23 مارچ کا یہ دن ہر سال اہل پاکستان کو اسی جذبے کی یاد دلاتا ہے ، جو قیام پاکستان کا باعث بنا تھا۔ 23 مارچ 1940 پاکستان اور برصغیر کے مسلمانوں کی تاریخ کا ایک سنہری دن ہے 23 مارچ کا دن صرف تقاریر اور تقاریب مقرر کرنے کا دن نہیں بلکہ عملی طور پر وطن عزیز کی مضبوطی اور استحکام کے لیئے کام کرنے کا تجدید عہد کرنے کا دن ہے اسلیے ہم سب کو چاہیے کہ اس دن یہ عہد کریں کہ پاکستان کو صحیح معنوں میں ترقی کی راہ میں گامزن کرنے کے لیے اپنا ہر ممکن کردار ادا کریں گے اور اپنی آنے والی نسلوں کو بھی یہی تعلیم دیں گے۔

بقیہ 10

جواب نہیں دیں گے۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ علامہ اقبال کے مزار پر فاتحہ خوانی کرنے آئے ، 23 مارچ کو ایک خواب کی قرارداد پاس کی گئی ، مسلمانوں نے اپنی جدوجہد سے قلیل عرصے میں ملک حاصل کیا پاکستان میں 22 کروڑ کے لوگوں کا ووٹ محفوظ نہیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ بنگلا دیش آج فخر سے کہہ رہا ہے کہ ہم نے پاکستان کو پیچھے چھوڑ دیا بنگلا دیش اس لیے آگے نکلا کہ وہاں ووٹ کی طاقت کو تسلیم کیا گیا ہمارے ہاں آج بھی بیلٹ پر بلٹ بھاری ہے ، ملک کو ترقی دینی ہے تو بلٹ پر بیلٹ کو بھاری کرنا پڑیگا ووٹ کو بے توقیر کیا گیا تو؟ ملک تقسیم ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ آصف زرداری بلاول نے جو گفتگو کی ہم نے اس پر تبصرہ نہیں کیا ہمارا ہدف عمران خان ہے ، ذاتیات پر جانے اور بیان بازی سے پرہیز کریں گے ہم آصف زرداری اور بلاول کے بیانات کا جواب نہیں دیں گے۔ ن لیگی رہنما نے کہا کہ پی ڈی ایم میں سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر کیلئے فیصلہ ہوا تھا امید ہے پیپلز پارٹی پی ڈی ایم کے فیصلے کا احترام کرے گی لیکن جس نے بھی پی ڈی ایم کو نقصان پہنچایا قوم انھیں معاف نہیں کرے گی۔ ملک میں آئین اور ووٹ کا احترام ہونا چاہیے۔

بقیہ 11

جواب نہیں دیں گے۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ علامہ اقبال کے مزار پر فاتحہ خوانی کرنے آئے ، 23 مارچ کو ایک خواب کی قرارداد پاس کی گئی ، مسلمانوں نے اپنی جدوجہد سے قلیل عرصے میں ملک حاصل کیا پاکستان میں 22 کروڑ کے لوگوں کا ووٹ محفوظ نہیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ بنگلا دیش آج فخر سے کہہ رہا ہے کہ ہم نے پاکستان کو پیچھے چھوڑ دیا بنگلا دیش اس لیے آگے نکلا کہ وہاں ووٹ کی طاقت کو تسلیم کیا گیا ہمارے ہاں آج بھی بیلٹ پر بلٹ بھاری ہے ، ملک کو ترقی دینی ہے تو بلٹ پر بیلٹ کو بھاری کرنا پڑیگا ووٹ کو بے توقیر کیا گیا تو؟ ملک تقسیم ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ آصف زرداری بلاول نے جو گفتگو کی ہم نے اس پر تبصرہ نہیں کیا ہمارا ہدف عمران خان ہے ، ذاتیات پر جانے اور بیان بازی سے پرہیز کریں گے ہم آصف زرداری اور بلاول کے بیانات کا جواب نہیں دیں گے۔ ن لیگی رہنما نے کہا کہ پی ڈی ایم میں سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر کیلئے فیصلہ ہوا تھا امید ہے پیپلز پارٹی پی ڈی ایم کے فیصلے کا احترام کرے گی لیکن جس نے بھی پی ڈی ایم کو نقصان پہنچایا قوم انھیں معاف نہیں کرے گی۔ ملک میں آئین اور ووٹ کا احترام ہونا چاہیے۔

بقیہ 12

ہمیں کسی نے تھالی میں رکھ کر نہیں دیا بلکہ یہ ہمیں اپنے آباؤ اجداد کی جانی و مالی قربانیوں کے بعد حاصل ہوا ہے جسکی ہمیں قدر کرنی چاہیئے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب کے سامنے 23 مارچ کے حوالے سے نکالی گئی ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ملک بلال خان بڑیچ نے کہا کہ 23 مارچ 1940 کو تاریخ ساز اجتماع نے مسلمانوں میں آزادی کی روح پھونک دی تھی اس تاریخی اجتماع میں منظور ہونے والی قرارداد میں آج بھی ہم سب کے لئے مشعل راہ ہیں 81 سال پہلے قوم کو ایک ملک کی تلاش تھی آج 81 سال بعد ملک کو ایک قوم کی تلاش ہے ، ہمیں تمام تفرقات سے بالاتر ہو کر ایک قوم بننا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان پر دشمن مختلف حربوں سے حملے کر رہا ہے دشمن نہیں چاہتا کہ ہم امن استحکام اور ترقی کی جانب جائیں اس لئے وہ پاکستان میں بدامنی پھیلانے کیلئے اوچھے ہتھکنڈے اپنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم نے جس طرح وطن کے دفاع کیلئے افواج پاکستان کا ساتھ دیا اور ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہوئی اس سے دشمن کو یہ پیغام مل چکا ہے کہ پاکستان قائم و دائم رہنے کیلئے بنا ہے اور اس کی طرف اٹھنے والی ہر میلی آنکھ کو نکال باہر پھینکا جائے گا ریلی کے شرکاء نے پاکستان زندہ آباد کے فلک شگاف نعرے لگائے بعد ازاں ریلی پر امن طور پر منتشر ہو گئی۔

بقیہ 13

سے اظہار یکجہتی کے لیے آیا ہوں۔ سندھ کے اس ایوان کے باہر ہیں اساتذہ باہر بیٹھے ہیں ، یہ قوم کے اساتذہ ہیں۔ اس پیشے کا پوری دنیا میں احترام ہے۔ اس معاملے پر سندھ میں جہالت سب سے آگے ہے ، یہاں اسکولوں میں آپ کو بھینسیں ملیں گی۔ کل ہمارے اساتذہ پر تشدد کیا گیا ، میڈیا کے خوف سے انہیں چھوڑا ہوا ہے ورنہ یہ کسی کو احتجاج بھی نہیں کرنے دیتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبے میں تعلیم کا نظام تباہ ہو چکا ہے۔ کل اجلاس میں ہم وزیراعلیٰ سے امید کرتے ہیں کہ خواتین پر تشدد کی وجہ بتائیں گے۔ وزیراعلیٰ ہاؤس ان کی ذاتی ملکیت نہیں۔ انہیں بلا کر ان کے مسائل سنے جائیں۔ اگر ان کا احتجاج غلط ہے تو پھر بھی حکومت ان کے پاس آئے۔ احتجاج کرنے والے اساتذہ سندھ کے لوگ ہیں کوئی دشمن نہیں۔ سندھ کے لوگوں کے ساتھ ایسا رویہ افسوسناک ہے۔ تعلیم کے محکمے میں سب سے زیادہ کرپشن ہے ، وزیر تعلیم نے پورا محکمہ تباہ کیا ہوا ہے۔ اگر مراد علی شاہ صاحب ان پر تشدد ہوا تو ہم آپ سے پوچھیں گے۔ یہ ہماری بہنیں بیٹیاں ہیں ان کی عزت آپ پر لازم ہے۔ اساتذہ کے خلاف لاٹھی واٹر کینن کا استعمال کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ خرم شیر زمان کا مزید کہنا تھا کہ امید ہے کل اسپیکر اسمبلی ہمیں اس بات پر موقع دیں گے۔ جو جو افسران ان پر تشدد میں ملوث ہیں ان کے خلاف کاروائی کی جائے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ وزیر تعلیم کو فوری ہٹایا جائے۔ کسی اچھی شخص کے مالک کو وزیر تعلیم لگایا جائے۔ ان کے وزراء صرف ٹی وی پر بیٹھ کر باتیں کر رہا ہے ، سب کی کارکردگی صفر ہے۔ سندھ حکومت دیگر صوبوں میں جا کر تعلیم کا معیار دیکھیں۔ اس صوبے میں بات کرو تو اپوزیشن لیڈر کو جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ یہاں ایم پی ایز کے لیے فائیو اسٹار رہائشی منصوبہ بن رہا ہے ، لیکن ان کے پاس اسکولوں کو بہتر کرنے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ پیپلز پارٹی کے وزراء سب فارغ ہیں ، پیپلز پارٹی اپنی خواتین ارکان کو وزارتیں دیں۔

بقیہ 14

اب مریضوں کے لئے بالکل تیار ہے جس میں ایمر جنسی ، ICU اور CDU سمیت عوام کے لئے دیگر سہولیات موجود ہیں۔ ظفر عباس کا کہنا تھا کہ وطن عزیز پاکستان میں کرونا نے ایک بار پھر تیزی سے لوگوں کو بیمار کرنا شروع کر دیا ہے جس کو تیسری لہر کا نام دیا گیا ہے ، گزشتہ سال جب اس بیماری نے وطن عزیز میں تیزی سے پھیلنا شروع کیا تھا تب کرونا کے لئے ہسپتالوں کی کمی کو شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا ، پرائیویٹ ہسپتالوں میں ICU اور وینٹی لیٹر کا بل ایک لاکھ روپے ایک دن کا وصول کیا جا رہا تھا ، سرکاری ہسپتالوں کی کمی اور کرونا کے کم یا ابھر جانے کی صورت میں شہری پریشان تھے ، تب فلاحی ادارے JDC جو ایشیاء کا سب سے بڑا راشن پروگرام پہلے سے چلا رہا تھا نے اپیل جاری کی کہ ہمیں ایک فری کرونا ہسپتال بنانے کے لئے جگہ کی ضرورت ہے ، جس پر ہنگامی بنیادوں پر معروف سماجی رہنما و تعلیم اور سربراہ بیت المال سندھ حنید لاکھانی نے اپنے ادارے حسین لاکھانی ٹرسٹ کے نام سے JDC کے ساتھ مل کر اپنے اس ہسپتال کو ہنگامی بنیادوں پر ایمر جنسی ، ICU اور CDU سمیت دیگر سہولیات فراہم کر کے عوام کے لئے کھول دیا تھا۔ آج کرونا کیسز کی بڑھتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ایک بار پھر اسی ہسپتال کو فری کرونا ہسپتال کے تحت کھولا جا رہا ہے۔

بقیہ 15

اور قومی یکجہتی سے ارض پاک کی تعمیر و ترقی استحکام کے لئے مل جل کر کام کریں اور آج کے دن مقبوضہ کشمیر کے بھائیوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔

بقیہ 16

انہوں نے پولیس ٹریننگ کالج ہنگو کے دورے کے موقع پر کیا۔ انہوں نے یادگار شہداء پر بھی حاضری دی اور پھول چڑھائے۔ پی ٹی سی ہنگو آمد پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے آئی جی کو سلامی پیش کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل نے کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس ہر قسم کے خطرات سے نبرد آزما ہونے کیلئے مکمل تیار ہے ، ملک کی بقاء اور سلامتی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے ، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس فورس کی بیش بہا قربانیاں ہیں ، کانسٹیبل سے لیکر ایڈیشنل آئی جی رینک تک کے افسران اور جوانوں نے جام شہادت نوش کیا ، 2010ء کے عشرے کو اگر پولیس شہداء کا عشرہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں آج 23 مارچ کے موقع پر پوری قوم کو یقین دلاتا ہوں کہ پولیس کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی اور خون کے آخری قطرے تک پولیس فورس ملک کے دفاع اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے لڑتی رہے گی کیونکہ یہ ہمارے فرائض منصبی میں شامل ہے۔

بقیہ 17

جیالوں نے ہر دور میں آمریت کے خلاف جمہوریت کو مستحکم بنانے کے لئے جنگ لڑی ہے اور لڑتے رہیں گے۔ کیونکہ پیپلز پارٹی کے قائدین اور جیالے ورکروں نے ہمیشہ ملک اور قوم کے مفاد اور جمہوریت کے استحکام کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے لازوال قربانیاں دیکر اپنی جانیں قربان کی ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی آج بھی ملک کی شہداء کی سب سے بڑی پارٹی ہے۔ جس کی بانی قیادت سمیت مرکزی ، صوبائی ، ڈویژنل ، ضلعی سطح سمیت ورکروں نے بھی اپنی جانوں کے نذرانے دیکر شہادت کا رتبہ حاصل کر کے ملک میں جمہوریت کی داغ بیل ڈالی ہے اور پیپلز پارٹی کے شہداء کے خون سے ہی آج جمہوریت مضبوط ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے کبھی بھی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا اور نہ کریں گی ملک کی مضبوطی اور جمہوریت کے استحکام ، عدلیہ اور میڈیا کی آزادی سمیت عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کرتی رہے گی۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ پیپلز پارٹی روز اول سے ہی غریب اور متوسط طبقے کی نمائندگی کرتی رہی ہے اور پیپلز پارٹی نے اپنے دور حکومت میں عوام کو روزگار کی فراہمی اور اداروں کی مضبوطی کے لئے موثر کردار ادا کیا ہے۔ اور پیپلز پارٹی نے پاکستان کی تمام اکائیوں کو صوبائی خود مختاری اٹھارویں ترمیم کی شکل میں دی ہے جس کی بدولت آج تمام صوبے خود مختار ہیں جس سے عوام کو سہولیات میسر آ رہی ہیں۔ پیپلز پارٹی دوبارہ اقتدار میں آ کر ملک بھر کی طرح بلوچستان سے بھی بے روزگاری اور احساس محرومی کو دور کرنے میں اپنا موثر کردار ادا کرے گی۔

بقیہ 18

ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے رجسٹرڈ یونین آف جرنلسٹس پاکستان کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اجلاس میں سیکرٹری جنرل عابد حسین مغل ، صدر سینٹرل پنجاب ڈاکٹر محمد زکریا ، صدر جنوبی پنجاب سید طاہر احمد شاہ ، تنویر اسلم خاں ، رضوان الحسن قریشی ، زکی عبدالرشید مہر ، سید ظفر پیرزادہ ، محمد اشفاق چوہدری ، راؤ عمر جاوید ، ندیم رضا خاں ، سجاد خاں چنوں ، حاجی احسان الحق ، سید صفدر علی شاہ ، عابد محمود چوہدری ، حاجی احسان الحق اور لیں ، میاں شاہ عالم بودلہ و دیگر نے شرکت کی یوم پاکستان پر منعقدہ اجلاس میں بلوچستان کی تنظیم سازی کے لیے کمیٹی تشکیل دی گئی اور سکھر کی تحصیل صالح پٹ میں قتل ہونے والے سینئر صحافی کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ملازمین کے خلاف سخت کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 19

-وزیراعلیٰ عثمان بزدار اربوں روپے کے منصوبوں کا افتتاح کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وزیراعلیٰ عثمان بزدار کو ترقیاتی منصوبوں پر ہونے والی پیشرفت کے بارے میں بریفنگ دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ عثمان بزدار نے کہا کہ عوام کی خدمت کے لئے ہر شہر جاؤں گا۔ ترقیاتی منصوبوں میں عوامی نمائندوں کی مشاورت شامل ہے۔ تحریک انصاف کی حکومت یکساں ترقی کے ویژن پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی طرح اب ترقی کا سفر چند شہروں تک محدود نہیں۔ ہم ترقی کے سفر کو ماضی میں نظر انداز کئے گئے علاقوں تک لے کر گئے ہیں۔ شو بازی پر یقین نہیں رکھتا۔ صرف عوام کی خدمت کے لئے آیا ہوں اور خدمت کرتا رہوں گا۔

بقیہ 20

آزادی کے لئے جدوجہد کرنے والوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کیونکہ آج کے دن منٹو پارک لاہور میں پیش کی جانے والی قرارداد برصغیر کے مسلمانوں کیلئے الگ وطن کے قیام کا پیش خیمہ ثابت ہوئی اور مسلمانوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں انگریزوں کی غلامی سے نجات حاصل کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سب کو پاکستان کو عظیم ملک بنانے میں اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ آج کے دن ہمیں خصوصی طور پر ملک کو خوشحال بنانے کا عہد کرنا ہے کیونکہ ماضی کے حکمرانوں نے ملک اور اس کے وسائل کو بری طرح لوٹ کر اپنی تجوریاں بھرنے کو ترجیح دی ہے۔ دو بڑی سیاسی جماعتوں نے ملک کو تباہی کے دہانے تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور آج پھر سے عوام کو گمراہ کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن پاکستان کے عوام دوبارہ سے ان کے دھوکے میں نہیں آئیں گے۔

بقیہ 21

ہے۔ سی ای او کے امیدوار کی عمر 45 سے 56 سال کے درمیان ہونی چاہیے ، جبکہ موجودہ تعیناتی تین سال کیلئے ہوگی۔ ڈریپ سی ای او کی مدت ملازمت میں ایک سال کی توسیع ممکن ہو سکے گی۔

بقیہ 22

کی ، جس سے افراتفری پھیل گئی ، ملزم نے جھوٹی کال کرنے کے بعد موبائل نمبر کو آف کر دیا۔ لوکیٹر اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ملزم کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ ملزم کے خلاف ٹیلی گراف ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا۔

بقیہ 23

اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے مزید 3 ہزار 270 کیسز سامنے آئے ہیں ، مزید 72 افراد اس موذی وباء کے سامنے زندگی کی بازی ہار گئے ، جبکہ اس بیماری سے 1 ہزار 733 مریض شفایاب ہو گئے۔ ملک بھر میں کورونا وائرس سے انتقال کرنے والوں کی مجموعی تعداد 13 ہزار 935 ہو گئی ہے ، کل مریضوں کی تعداد 6 لاکھ 33 ہزار 741 ہو چکی ہے۔ 24 گھنٹوں میں کورونا وائرس کے مزید 39 ہزار 742 ٹیسٹ کیئے گئے ، جبکہ اب تک کل 98 لاکھ 57 ہزار 233 کورونا ٹیسٹ کیئے جا چکے ہیں۔ ملک بھر میں ہسپتالوں ، قرنطینہ سینٹرز اور گھروں میں کورونا وائرس کے کل 34 ہزار 535 مریض زیر علاج ہیں ، جن میں سے 2 ہزار 485 مریضوں کی حالت تشویش ناک ہے ، 5 لاکھ 85 ہزار 271 مریض اب تک اس بیماری سے شفایاب ہو چکے ہیں۔ سندھ میں کورونا وائرس کے مریضوں کی تعداد دوسرے صوبوں سے زیادہ 2 لاکھ 63 ہزار 464 ہو چکی ہے ، کل اموات 4 ہزار 479 ہو گئیں۔ پنجاب میں کورونا وائرس کے اب تک 2 لاکھ 969 مریض سامنے آئے ہیں ، یہاں کل ہلاکتیں دیگر صوبوں سے زیادہ ہیں جو 6 ہزار 39 ہو گئیں۔ خیبر پختون خوا میں کورونا وائرس کے مریضوں کی تعداد 80 ہزار 519 ہو چکی ہے ، اس سے کل اموات 2 ہزار 225 ہو گئیں۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 52 ہزار 676 کورونا وائرس سے متاثرہ مریض اب تک سامنے آئے ہیں ، اب تک یہاں کل 548 افراد اس وباء☐ سے جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ کورونا وائرس کے بلوچستان میں 19 ہزار 347 مریض اب تک رپورٹ ہوئے ہیں جہاں 203 افراد اس مرض سے انتقال کر چکے ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر میں کورونا وائرس کے اب تک 11 ہزار 792 مریض رپورٹ ہوئے ہیں ، جبکہ اس کے باعث اب تک یہاں کل 338 مریض وفات پا چکے ہیں۔ گلگت بلتستان میں 4 ہزار 974 کورونا وائرس کے مریض سامنے آئے ہیں ، اس سے اب تک 103 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔

بقیہ 24

سے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ اطلاعات کے مطابق سندھ کے علاقوں سکھر ، شہداد کوٹ اور شکار پور میں بارش و آندھی سے گندم اور سرسوں کی کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ، خیر پور میں بارش کے باعث دکانوں کے سائن بورڈ اڑ گئے۔ کندھکوٹ کے علاقے تنگوانی میں طوفانی بارش سے گھر کی چھت گر گئی جس کے باعث ایک شخص جاں بحق ہو گیا ، بارش کے باعث کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ پنجاب کے علاقوں فیصل آباد ، ملتان ، جھنگ ، گجرات ، رحیم یار خان ، حافظ آباد ، بہاولنگر ، راجن پور ، میانوالی ، کمالیہ ، لودھراں ، بہاولپور ، میاں چنوں ، کبیروالا ، چیچہ وطنی ، جہانیاں ، ڈیرہ غازی خان اور خانیوال میں بارش کے ساتھ ژالہ باری ہوئی ، بارش کے باعث میپکو ریجن کے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ لودھراں کے علاقے رفیق بخاری دربار اور واپڈا آفس کے قریب 2 مکانات کی چھتیں گر گئیں جس کے باعث خاتون سمیت 2 افراد زخمی ہو گئے۔ ملتان کے علاقے راجہ رام اور خانیوال روڈ پر بارش کے باعث مکانات کی چھتیں گر گئیں جس میں 4 افراد زخمی ہو گئے ، چنیوٹ میں چھتیں گرنے سے 2 افراد جاں بحق 8 افراد زخمی ہو گئے۔ علاوہ ازیں شاہراہ قراقرم پر موسلادھار بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

بقیہ 25

تابع لائیں گے ، مختلف سوچ رکھنے والی جماعتوں کا اتحاد مقصد ذاتی دفاع تھا ، سب کو معلوم ہے بلاول نے جس خاندان کی بات کی وہ شریف خاندان ہے مسلم لیگ ن کاروبار کو دوام دینے کیلئے بنی تھی ، مولانا فضل الرحمان رینٹ اے کراوڈ کے کاروبار میں ہیں ، براڈ شیٹ انکوائری رپورٹ کا جائزہ لیں گے اور پھر اس کی تفصیلات عوام کے ساتھ شیئر کریں گے ، رپورٹ کے مطابق ہی قانون اپنا راستہ بنائے گا ، کورونا وباء سے نمٹنے کیلئے احتیاطی تدابیر کا دامن تھامے رکھنا ہوگا ، یہ قوم وزیراعظم عمران خان کی قیادت میں بلندیوں کو چھوئے گی۔ وہ منگل کو ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلیٹی اور نظریہ پاکستان ٹرسٹ کے اشتراک سے ایف نائن پارک میں یوم پاکستان کی مناسبت سے تصویری نمائش سے خطاب کر رہے تھے۔ پی ٹی آئی کے سینئر شبلی فراز نے کہا کہ پاکستان کے قیام کیلئے بے شمار قربانیاں دی گئیں ، قائداعظم محمد علی جناح نے پنے ساتھیوں سے ملکر اپنی منزل حاصل کی اس کا مقصد ایک ایسا ملک حاصل کرنا تھا جس میں قانون آئین کی بالادستی ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کیلئے افواج پاکستان سیکورٹی فورسز اور عوام نے بہت قربانیاں دی ہیں اس جدوجہد میں خواتین نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ایام منانے کا مقصد اپنی تاریخ کے سفر کے بنیادی مقاصد کو دیکھنا ہے۔ آج کے دن ہم نے اس بات کا بھی جائزہ لینا ہے اور اس عہد کو دوہرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا معاشرہ نہ ہو جس میں اشرافیہ غلط طریقے سے بنائی ہوئی دولت کے دفاع کیلئے قانون کے سامنے پیش ہوتے ہوئے جتھے لیکر اداروں پر لشکر کشی کریں اور اداروں کو مذاق اڑائیں ، یہ وہ طبقہ جس نے پاکستان بننے کے بنیادی اغراض و مقاصد کی بھی دھجیاں اڑائی ہیں یہ پاکستان کسی خاندان کیلئے نہیں بلکہ عوام کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں ایک ایسی روش شروع کر دی گئی ہے جس نے معاشرے کے اخلاقی معیار کو تباہ و برباد کر دیا آج کرپشن کو کرپشن نہیں سمجھا جاتا اور اشرافیہ قانون کا مذاق اڑا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف اور عمران خان نیا پاکستان کا مقصد لیکر نکلے ہیں ، ہر ایک کو مساوی مواقع انصاف کا بول بالا ہو اقتصادی مواقع سب کیلئے ہوں اسی کیلئے عمران خان دن رات کام کر رہے ہیں ، یہ سفر اسی منزل کی جانب گامزن ہے جو 23 مارچ کو طے کیا گیا تھا سمت درست ہو چکی ہے ، ماضی میں اداروں کو مفلوج کیا گیا اور قانون صرف عام لوگوں کیلئے تھا ہم نے اس کلچر کو تبدیل کر دیا ہے۔

بقیہ 26

علوم کا ایک ممتاز تعلیمی ادارہ ہے جو جید علماء کرام کی زیر سرپرستی طلبا و طالبات کو قرآنی تعلیمات سے آراستہ کر رہا ہے ، ان خیالات کا اظہار ممتاز علماء کرام نے مدرسہ مظہر العلوم حمادیہ اتحاد ٹاؤن کراچی میں تکمیل قرآن کریم و تقسیم انعامات کی سالانہ روح پرور تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں جامعہ معہد الخلیل الاسلامی بہادر آباد کے مہتمم مولانا محمد الیاس مدنی ، جامع مسجد عالمگیر بہادر آباد کے خطیب استاذ الحدیث مولانا مفتی سعید احمد ، جامعہ معہد الخلیل الاسلامی کے ناظم مفتی محمد مدنی ، سینئر استاد مفتی سلمان یاسین ، جامعہ محمودیہ لیاری کے مہتمم شیخ الحدیث مولانا نورالحق ، وفاق المدارس کے مسئول جامعہ دارالفیوض کندھ کوٹ کے مہتمم قاری محمد شفیع کھوسو ، جے یو آئی ضلع غربی کے امیر مولانا عمر صادق ، معروف مذہبی اسکالر مولانا مفتی فیض الحق ، سرپرست ڈاکٹر عطاء الرحمن خان ، حافظ حبیب الرحمن خاطر ، مولانا تاج محمد انور ، مفتی خلیل اللہ ، کھوسو برادری کے امان اللہ خان کھوسو ، حاجی محمد عظیم کھوسو ، حاجی محمد پناہ کھوسو سمیت علماء کرام و معززین شریک ہوئے ، تقریب کی صدارت مدیر اعلیٰ مولانا عبداللطیف نے کی ، ناظم تعلیمات مولانا فخرالدین رازی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مدرسہ مظہر العلوم حمادیہ اتحاد ٹاؤن کی تعلیمی خدمات سے مہمانوں اور شرکاء کو آگاہ کیا ، تقریب میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے اساتذہ کو بھی انعامات دیئے گئے ، بچوں نے تلاوت ، حمد و نعت ، اصلاحی ٹیبلو شو اور مختلف خاکے پیش کر کے اپنی تخلیقی اور تعمیری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور شرکائے تقریب نے انہیں والہانہ داد سے نوازا ، نعت خوان محمد طاہر حنفی ، حافظ محمد اسامہ اور عقیل اسماعیل نے آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے ، تقریب کے آخر میں طلباء و طالبات میں اسناد ، شیلڈز اور انعامات تقسیم کیے گئے اور ملک و قوم کی سلامتی کے لیے اللہ کے حضور دعائیہ کلمات پیش کئے گئے۔

بقیہ 27

چھتیں ، سائن بورڈز اور ہورڈنگز اڑا دیں ، دیہی علاقوں میں ژالہ باری نے گندم سمیت دیگر اجناس کی فصلوں اور آم کے باغات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب ، خیبر پختونخوا اور آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں بارش ، ژالہ باری اور برفباری کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا جس کی وجہ سے جہاں جاتی سردی دوبارہ لوٹ آئی ہے وہیں ناصرف بجلی کی فراہمی کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے بلکہ ہزاروں ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ پنجاب میں صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت گوجرانوالہ ، گجرات ، راولپنڈی ، گوجرہ ، ساہیوال ، بورے والا ، عارف والا ، ملتان ، ڈیرہ غازی خان ، بند بوسن ، لودھراں اور دیگر علاقوں میں گزشتہ رات سے ہونے والی بارش اور ژالہ باری نے جل تھل ایک کر دیا ہے۔ کئی علاقوں میں بارش سے قبل چلنے والی طوفانی ہواؤں نے کچے گھروں کی چھتیں ، سائن بورڈز اور ہورڈنگز اڑا دیں ، اس کے علاوہ دیہی علاقوں میں ژالہ باری نے گندم سمیت دیگر اجناس کی فصلوں اور آم کے باغات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ اسلام آباد اور جڑواں شہر راولپنڈی میں بھی بارش کا سلسلہ جاری رہا جس کی وجہ سے یوم پاکستان کی مناسبت سے ہونے والی پریڈ ملتوی کر دی گئی ہے ، اب یہ فوجی پریڈ 25 مارچ کو ہوگی اور اس دن دونوں شہروں میں عام تعطیل ہوگی۔ پشاور سمیت خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں بارش کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا علاقوں میں ہونے والی بارش کے باعث سیکڑوں فیڈر ٹرپ کر گئے ہیں ، ترجمان پیسکو کا کہنا ہے کہ صوبے بھر کے 299 فیڈر ٹرپ ہو گئے ، پشاور سرکل کے 74 ، خیبر سرکل کے 72 ، بنوں سرکل کے 60 ، مردان سرکل 18 ، صوابی سرکل 20 ، ہزارہ 1 کے 19 ، ہزارہ 2 کے 15 اور سوات سرکل کے 21 فیڈرز سے بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ آزاد کشمیر کی وادی لیپا میں تیسرے روز بھی بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہا ، پہاڑوں پر اب تک 9 انچ برف پڑ چکی ہے ، شدید بارش اور برفباری کے باعث وادی لیپا کا مظفر آباد سے زمینی رابطہ معطل ہو گیا ، انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ بارش اور برفباری کا یہ سلسلہ مزید 24 گھنٹے جاری رہے گا ، اس لئے ندی نالوں کے کنارے رہنے والی شہری احتیاط کریں۔

بقیہ 28

اسلام سمیت اپوزیشن جماعتیں عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہر پلیٹ فارم پر آواز بلند کر رہی ہے ، گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں بھی سریاب روڈ توسیع منصوبے کے متاثرین کیلئے اسمبلی فلور پر آواز بلند کر دی گئی لیکن بدقسمتی ہمارے نااہل حکمرانوں کے پاس مسائل کے حل کیلئے کوئی طریقہ کار نہیں کہ وہ لوگوں کے مسائل کم کر سکیں ، حکمران اپنی نااہلی کی وجہ سے عوام کی مشکلات میں اضافے کا باعث بن رہے ہیں ، روڈ کی توسیع کیلئے اراضی خریدنا حکومت کام ہے لیکن اس اراضی کی اصل قیمت دینے کی بجائے انتہائی کم داموں زمین کی خریداری افسوسناک اور ظلم ہے ، جمعیت علماء اسلام کسی کو بھی اس طرح کے ظلم کی اجازت نہیں دے سکتی ، ہم اسمبلی فلور سمیت سریاب کٹنگ کے متاثرین کے ساتھ ہر پلیٹ فارم پر آواز بلند کرینگے ، انہوں نے کہا کہ اگر سریاب روڈ کٹنگ متاثرین کو ان کی اراضی کا اصل قیمت نہ دیا گیا تو جمعیت علماء اسلام متاثرین کے ساتھ مل کر احتجاج کرنے پر مجبور ہوگی ، ہم حکومت وقت کو خبردار کرنا چاہتے ہیں کہ وہ عوام پر مزید ظلم کی بجائے ان کے مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائیں۔

بقیہ 29

کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بے شمار قربانیوں سے آزاد ہوا ہے 23 مارچ 1940 کو منظور ہونیوالی قرارداد پاکستان مسلمانان برصغیر کی قومی زندگی اور سیاسی جدوجہد کا وہ سنگ میل ہے جسے فراموش نہیں کیا جاسکتا ، انہوں نے کہا کہ وطن عزیز پاکستان ہمیں ہمارے بزرگوں کی لازوال قربانیوں کے بعد ملا ہے اور ہمیں اپنے ملک کی قدر کرنی چاہیے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر پشین حضرت ولی کاکڑ ، انجمن تاجران صدر ملک بہادر خان ترین ، سردار اکبر ترین ، سعد اللہ کاکڑ اور دیگر بھی موجود تھے تقریب کے آخر میں ڈپٹی کمشنر قائم لاشاری ایم پی اے حاجی اصغر ترین ڈسٹرکٹ پولیس آفسر محمد ایوب اچکزئی سردار اکبر ترین اسسٹنٹ کمشنر پشین حضرت ولی کاکڑ نے شہداء☐ کے لواحقین اور طلباء☐ میں انعامات تقسیم کیے گئے

بقیہ 30

مینگل ، سردار حاجی امان اللہ کبدانی ، حاجی عبدالسلام کشانی ، ملک غلام جیلانی مشوانی ، ملک سلطان عزیز ڈگارزئی علی جان ، بی اے پی کے صدر سید تاجل شاہ سید کلانی ، بی اے پی ورکرز سمیت مختلف طبقہ فکر و ایف سی پبلک سکول و کالج کے طلباء و طالبات اور ان کے والدین نے کثیر تعداد میں شرکت کیں۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا ، جس کے بعد ایف سی پبلک سکول و کالج کے طلباء و طالبات نے نعت شریف ، یوم پاکستان کی مناسبت سے انگلش اور اردو میں تقاریر پیش کیں۔ جبکہ ننھے منھے بچوں اور بچیوں نے ملی نغمہ پر دلچسپ ٹیبلو پیش کر کے تقریب کے شرکاء کو محظوظ کر کے ان سے خوب داد سمیٹی۔ بعد ازاں تقریب میں نعت ، ملی نغمہ ، ٹیبلو اور تقاریر پیش کرنے والے طلباء و طالبات میں کمانڈنٹ تفتان رائفلز عبدالمجید اور خان پینل کے رہنماؤں اور دیگر قبائلی عمائدین نے کمانڈنٹ تفتان رائفلز کی جانب سے فراہم کیے جانے والے سکول بیگز اور نقدی انعامات تقسیم کیے۔ جبکہ تقریب کے اختتام پر تقریب کے شرکاء کیلئے چائے پارٹی کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔

بقیہ 31

خان کا اہم کارنامہ اور بہترین اقدام ہے ، ان خیالات کا اظہار بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما سابق چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سردار رسول بخش برہ ، بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلعی رہنما غلام محمد عرف گلو جاموٹ ، سابق ناظم یونین کونسل گدو بیلہ زین العابدین رونجھو ، پی ایس اعجاز علی اور محمد عمر لاسی نے جن میں گوٹھ موضع جنار اوتھل میں برہ برادری کی جانب سے دیے گئے ظہرانے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا ، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے تمام اضلاع کو برابری کی بنیاد پر فنڈ فراہم کر کے ایک ریکارڈ قائم کیا ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے لوگوں کو سرکاری ملازمتوں کا جو اعلان کیا تھا اس پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے اور ہزاروں لوگوں کو روزگار کے مواقع حاصل ہو چکے ہیں ، وزیراعلیٰ بلوچستان کی کوشش ہے کہ ضلع لسبیلہ میں زراعت کے فروغ اور بہتری کے لئے اچھے اقدامات کیے جائیں حال ہی میں بیلہ میں نرگ ڈھورہ اسکیم کا کام بھی تکمیلی مراحل میں ہے جس سے بیلہ کی ہزاروں ایکڑ اراضی سیراب ہوگی جس سے لوگوں کی معاشی حالت بھی بہتر ہوگی انہوں نے ضلع لسبیلہ میں سڑکوں کے جال بچھا دیے گئے ہیں زمیندار اپنی فصلوں کو فوری طور پر مارکیٹ تک پہنچا سکیں گے

بقیہ 32

پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے آغا عصمت اللہ نے شرکاء☐ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 23 مارچ کا دن ایک عظیم دن ہے اس دن لاہور میں قرارداد پاکستان پیش اور منظور کیا گیا جو ایک آزاد ملک پاکستان کی صورت میں وجود میں آیا آج ہم اس آزاد وطن میں زندگی بسر کر رہے ہیں آزادی کی زندگی قابل فخر ہوتی ہے آزادی کی قدر ہم غلام قوموں سے معلوم کر سکتے ہیں آزاد قومیں اپنے فیصلوں میں خود مختار ہوتے ہیں آج خوشی کا مقام ہے کہ ہمارے اکابرین کی جدوجہد کی بدولت ہمیں آزاد وطن پاکستان حاصل ہوا

بقیہ 33

1500 روپے میں خرید کر 8500 روپے میں بیچ سکے گی۔ پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں پرائیویٹ سیکٹر کو ویکسین کی امپورٹ کی اجازت ملی ہے۔ جبکہ ریاست نے ایک روپیہ بھی کرونا ویکسین کے لیے مختص نہیں کیا۔ چین سے تحفہ میں ملنے والی پانچ لاکھ ویکسین اور WHO کی مفت میں دی گئی پانچ لاکھ ویکسین بھی مراعات یافتہ طبقے کو لگائی جا رہی ہیں۔ حکومت پاکستان کے ترجمان شہباز گل کی کمپنی کو روسی ویکسین درآمد کرنے کی اجازت اور ہر خوراک پر 7000 روپے کا منافع غریب عوام سے وصول کرنا ظلم اور عوام دشمنی ہے۔ شہباز گل کی کمپنی نے پہلی consignment میں دو لاکھ ویکسین کا آرڈر دیا ہے جس کا مطلب دو ہفتوں میں ایک ارب چالیس کروڑ روپے (1400000000 روپیہ) کا منافع عوام سے وصول کیا جائیگا۔ یہ بات ثابت ہے کہ سرمایہ دار منافع کے لئے عوام کی زندگیوں کو بھی داؤ پر لگا دیتا ہے اور محنت کش عوام کی مجبوریوں ، بیماریوں سے بھرپور فایدہ اٹھاتا ہے۔ اس غلیظ منافع میں شہباز گل کے ساتھ ساتھ حکومتی عناصر اور دیگر بالا دست طبقات حصہ دار ہیں۔ اس ننگی لوٹ کھسوٹ سے چھٹکارا صرف محنت کشوں کے انقلاب اور انکی حکومت سے ممکن ہے جب دوائیاں بیماروں کا حق ہونگی اور مفت ہونگی۔

بقیہ 34

کلب سے ہو کر شہر کے مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی۔ دنیا چوک تک پہنچی جہاں پر مظاہرین نے پاکستان زندہ باد اور پاک فوج زندہ باد کے نعرے لگائے اس موقع پر مظاہرین میں محمد قاسم سیال۔ شبیر احمد مگسی۔ وڈیرہ علی حسن گھوٹیہ عبدالحمید لاشاری علی گل۔ محمد عیسیٰ۔ محمد جان حسن ظہیر و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دن یوم پاکستان کے حوالے قرارداد منظور کی گئی تھی انہوں نے کہا کہ یہ پاکستان ہمارے بڑوں کی قربانی سے آزاد ہوا ہے

روزنامہ امروز کوئٹہ

روزنامہ امروز کوئٹہ بروز بدھ 24 مارچ 2021ء

سعودی عرب، ملازمین کی بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کو ایک سال کی مہلت

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں ملازمین کی بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کو ایک سال کی مہلت دی گئی ہے کہ وہ باقاعدہ طریقے سے کام کریں۔ سعودی میڈیا کے مطابق سعودی وزیر افرادی قوت و سماجی بہبود انجینئر احمد الراجحی نے ریکروٹنگ ایجنسیوں کو آئندہ برس تک خود کو قانون کے دائرے میں لانے کی مہلت دی ہے۔ ریکروٹنگ ایجنسیاں سنہ 2022 کے مارچ کے شروع تک مہلت سے فائدہ اٹھا سکیں گی، اس کا اصولی فیصلہ قانون محنت کے لائحہ عمل میں کرلیا گیا تھا۔ الراجحی نے ریکروٹنگ ایجنسیوں کو سال رواں

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

مودی کے دورے پر فکر کرنے کی ضرورت نہیں، بنگلہ دیش

مظاہرین کی تعداد بہت کم ہے اور وہ انہی جمہوری اقدار کا فائدہ اٹھا کر ان کے دورے کی مخالفت کر رہے ہیں، حکومت کو اس پر کوئی تشویش نہیں ہے، وزیر خارجہ کی گفتگو

کچھ سخت گیر اسلامسٹ اور بائیں بازو کے محاذ کی طرف میلان رکھنے والے اس کی مخالفت کر رہے ہیں، مودی کے دورے کے خلاف کچھ ہی لوگ ہیں جبکہ عوام ہمارے ساتھ ہے

ڈھاکہ (این این آئی) بنگلہ دیش حکومت نے کہا ہے کہ بائیں بازو کا محاذ اور بعض اسلامی گروپ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کی مخالفت کر رہے ہیں لیکن اس کی زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبدالمومن نے وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس پر بہت زیادہ فکر کی ضرورت نہیں ہے۔ صحافیوں کے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مودی کے دورے کے خلاف کچھ ہی لوگ ہیں جبکہ عوام ہمارے ساتھ ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمیں انہیں دعوت دینے پر فخر ہے۔ صرف کچھ لوگ ہی اس دورے کے مخالف ہیں، انہیں ایسا کرنے دو۔ کچھ سخت گیر اسلامسٹ اور بائیں بازو کے محاذ کی طرف میلان رکھنے والے اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ عبدالمومن کا وضاحت پیش کرتے ہوئے کہنا تھا کہ بنگلہ دیش ایک جمہوری ملک ہے، جہاں لوگوں کو اپنے خیالات کے اظہار کی آزادی ہے۔ مظاہرین کی تعداد بہت کم ہے اور وہ انہی جمہوری اقدار کا

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

آج چاند کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا منظر دیکھا جائے گا

چاند مکہ کے افق پر دن دو بج کر 18 منٹ پر آئے گا، رات کو 9 بج کر 10 منٹ پر خانہ کعبہ کے اوپر ہوگا

چاند کا سورج کا خانہ کعبہ کے عین اوپر آنا کعبہ شریف سے دوری پر رہنے والوں کے لیے خانہ کعبہ کی سمت کے تعین اور فلکیاتی حساب کتاب کو درست کرنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے

مکہ مکرمہ (این این آئی) سعودی ماہرین فلکیات نے بتایا ہے کہ آج (بدھ 24 مارچ کو) چاند عین خانہ کعبہ کے برابر اوپر آئے گا اور اس دلفریب منظر کو عام آنکھ سے بھی دیکھا جا سکے گا۔ یاد رہے کہ چاند کا خانہ کعبہ کے اوپر آنے کا یہ ایک سال میں دوسرا واقعہ ہوگا۔ سعودی عرب کے ماہر فلکیات اور جدہ میں فلکیاتی ایسوسی ایشن کے سربراہ انجینئر ماجد ابو زاھرہ نے عرب ٹی وی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ چاند کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا منظر اس وقت ظاہر ہوگا جب چاند مکہ معظمہ کی طرف جھکے گا۔ وہ چاند کے زوال کا درمیانہ لمحہ ہوگا۔ دوسرے فلکیاتی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

دو سعودی مصنوعی سیاروں کو کامیابی سے خلا میں بھیج دیا گیا

جمہوریہ قازقستان سے ایک روسی راکٹ میں دونوں سعودی مصنوعی سیاروں کو مدار میں بھیجا گیا

مجموعی طور پر 38 غیر ملکی سیٹلائٹس میں سے روسی سویوز راکٹ دبئی کے چیلنج ون کو لے جا رہا ہے، رپورٹ

[illegible]

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

دالبندین: ڈپٹی کمشنر چاغی آغا شیر زمان یوم پاکستان کی مناسبت سے منعقدہ ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

خلیج عرب امریکی بحری بیڑے اور افواج سے خالی کر دیا گیا

پینٹاگون دنیا بھر میں فوجی تعیناتی کا جائزہ لیتی رہتی ہے اور ضرورت کے مطابق آپریشنل ماحول میں تبدیلیاں کی جاتی ہیں، بیان

پانچویں بیڑے کے ترجمان کے مطابق خطے کی سلامتی اور نیوی گیشن اور تجارت کی آزادی کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے مشقیں کر رہی ہے

واشنگٹن (این این آئی) خلیج عرب سے امریکی بحری بیڑے اور افواج نکال لی گئی، عرب ٹی وی کے مطابق امریکی نیول گروپ میک کین آئلینڈ نے امریکی بحری طاقت کو خلیج میں کم سے کم کرنے کے بعد کوچ کا فیصلہ کیا۔ امریکی بحریہ کے کمانڈر ربیکا ریبارش نے بتایا کہ جہاز نے آبنائے ہرمز کو عبور کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بحری بیڑہ کارل برا شیئر جہاز کے ساتھ خطے کے دوسرے اتحادی ممالک کی مدد اور آپریشنز میں شمولیت کے لیے خلیج سے باہر نکلا ہے لیکن اس نے اس گروپ سے خلیج سے باہر ہونے کے بعد خطے میں امریکی فوج کی طاقت اور اس کی ضرورت سے متعلق سوال پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ ادھر میرین کمانڈر رابرش نے اعلان کیا کہ اس گروپ نے بحر عمان اور بحیرہ عرب میں بحری ہتھیاروں میں جاپان، بیلجیئم اور فرانس کی افواج کے ساتھ آپریشنز میں حصہ لیا ہے۔ متعدد ممالک کی مشترکہ بحری فورس اعلیٰ صلاحیتوں کی حامل ہے۔ ان کے پاس فرانسیسی طیارہ بردار بحری جہاز چارلس ڈی گول بھی شامل ہے۔ پانچویں بیڑے کے ترجمان کے مطابق خطے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

شہید شیر محمد کاکڑ ہائی اسکول پشین میں تقریب سے محمد عظیم خان کاکڑ خطاب کرتے ہوئے

متحدہ عرب امارات کا یمن میں جنگ بندی کے اعلان کا خیر مقدم

اعلان یمن بحران کے حل کے لیے ہونے والی سیاسی کوششوں کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا

سعودی عرب کی طرف سے جنگ بندی کا اعلان تنازع کے سیاسی حل کا بہترین اور قیمتی موقع ہے، بیان

ابوظہبی (این این آئی) متحدہ عرب امارات نے یمن میں جنگ بندی کے لیے سعودی عرب کی طرف سے پیش کردہ امن منصوبے کا خیر مقدم کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ الشیخ عبداللہ بن زاید آل نہیان نے ایک بیان میں کہا کہ برادر ملک سعودی عرب کی وزارت خارجہ کا یمن میں جنگ بندی سے متعلق اعلان یمن بحران کے حل کے لیے ہونے والی سیاسی کوششوں کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔ الشیخ عبداللہ بن زاید نے کہا کہ متحدہ عرب امارات یمن میں قیام امن کے لیے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سبی، 23 مارچ ریلی سے سردار محمد کان کجک خطاب کر رہے ہیں

کورونا کی تیسری لہر یورپ سے برطانیہ پہنچنے کا خدشہ

روسی صدر آج ویکسین لگوائیں گے، بھارتی پنجاب میں تعلیمی ادارے بند

نئی دہلی/لندن (این این آئی) برطانوی وزیر اعظم بورس جانسن نے یورپ میں پھیلنے والی کورونا کی تیسری لہر برطانیہ تک پہنچنے کا خدشہ ظاہر کر دیا۔ دوسری جانب روسی صدر پیوٹن آج (بدھ کو) کورونا ویکسین لگوائیں گے، جرمنی میں حکومت نے جزوی لاک ڈاؤن میں اپریل تک توسیع کا عندیہ دے دیا۔ ادھر کورونا وائرس کی نئی لہر کے پیش نظر

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

فیس بک نے تین ماہ میں ایک ارب 30 کروڑ جعلی اکاؤنٹس ڈیلیٹ کر دیئے

کووڈ اور ویکسینز سے متعلق گمراہ کن مواد پر مشتمل 12 کروڑ سے زیادہ پوسٹس ڈیلیٹ کیں، کمپنی

نیویارک (این این آئی) دنیا کی مقبول ترین سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک نے 2020 کی آخری سہ ماہی کے دوران ایک ارب 30 کروڑ جعلی اکاؤنٹ ڈیلیٹ کر دیئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کمپنی کی جانب سے یہ اعلان کرتے ہوئے بتایا گیا کہ اکتوبر سے دسمبر 2020 کے دوران یہ اکاؤنٹ ڈیلیٹ کیے گئے اور اس پلیٹ فارم میں

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

حوثیوں کا نقصان انہیں ہوش کے ناخن لینے پر مجبور کر دے گا، سعودی مندوب

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے مستقل مندوب عبداللہ المعلمی نے کہا ہے کہ زمینی معرکوں میں حوثیوں کا نقصان انہیں ہوش کے ناخن لینے پر مجبور کر دے گا۔ امید ہے کہ حوثی ملیشیا عقل و دانش کی آواز پر کان دھرے

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

الشیخ یاسین شہید مینارہ نور ہیں، ان کا مشن جاری رکھیں گے، حماس

ان کی دی روشنی ہمیشہ پورے آب و تاب کے ساتھ قائم رہے گی، سربراہ سیاسی شعبہ اسماعیل ھنیہ

دوحا (این این آئی) اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے سیاسی شعبے کے سربراہ اسماعیل ھنیہ نے جماعت کے بانی رہنما الشیخ احمد یاسین شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ الشیخ احمد یاسین فلسطینی قوم اور پوری مسلم امہ کے لیے مینارہ نور ہیں۔ ان کی پھیلائی روشنی ہمیشہ قائم رہے گی۔ ان کا مشن جاری رکھا جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

چین اور یورپی یونین نے ایک دوسرے پر پابندیاں عائد کر دیں

بیجنگ (آن لائن) چین میں مسلم ایغور اقلیت کے خلاف بیجنگ حکومت کے اقدامات کے تنازعہ میں یورپی یونین اور چین نے ایک دوسرے پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق تین دہائیوں میں پہلی بار یورپی یونین کے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

اسرائیلی انٹیلی جنس کے اہلکاروں اور آبادکاروں کے قبلہ اول پر دھاوے

فول پروف سیکیورٹی میں درجنوں یہودی آبادکاروں نے مقدس مقام کی بے حرمتی کی، فلسطینی میڈیا

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) قابض صہیونی فوج اور پولیس کی فول پروف سیکیورٹی میں یہودی شرپسندوں کی مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کا سلسلہ جاری ہے۔ گذشتہ روز 93 یہودی آبادکاروں نے فوج اور پولیس کی فول پروف سیکیورٹی میں مسجد اقصیٰ میں داخل کر مقدس مقام کی بے حرمتی کی۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اسرائیلی فوج

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکی ریاست کولوراڈو میں فائرنگ، پولیس افسر سمیت 10 افراد ہلاک، مشتبہ حملہ آور گرفتار

واشنگٹن (آن لائن) امریکی ریاست کولوراڈو میں خون کی ہولی کھیلی گئی، جہاں حملہ آور نے فائرنگ کرتے ہوئے پولیس افسر سمیت دس افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فائرنگ کا واقعہ مقامی مارکیٹ

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

علاج میں غفلت، فلسطینی قیدی کی اسرائیلی زندان میں بھوک ہڑتال

اسرائیلی زندانوں میں پابند سلاسل چھ ہزار فلسطینیوں میں 700 مختلف امراض کا شکار ہیں، رپورٹ

رام اللہ (این این آئی) اسرائیلی جیل میں پابند سلاسل فلسطینی شہری ماہر ابو ریان نے علاج میں غفلت برتنے اور ٹال مٹول کے خلاف بطور احتجاج بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق 43 سالہ اسیر ماہر ابو ریان پھیپھڑوں، سینے اور ناک میں شدید تکلیف سے دوچار ہے۔ سنہ 2003 میں گرفتاری کے وقت

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کی حوثی باغیوں کو 'جامع جنگ بندی' کی پیشکش

ریاض (آن لائن) سعودی عرب نے یمن کے حوثی باغیوں کو اقوام متحدہ کی زیر نگرانی ایک جامع جنگ

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

انسانیت بچاؤ سینٹر کوئٹہ میں 23 مارچ اور منشیات کے روک تھام کے حوالے سے ریلی کا انعقاد کیا گیا

مصنوعی ذہانت کی مدد سے کووڈ 19 کی مخفی علامات کی نشاندہی کرنے والا پہلا آلہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے پہلے اے آئی ٹیکنالوجی پر مبنی ایسی ڈیوائس کی منظوری دی ہے جو کووڈ 19 کے ایسے مریضوں میں مرض کی نشانیوں کی نشاندہی کر سکتی ہے جن میں علامات ظاہر نہیں

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی وزیر حج وعمرہ ڈاکٹر عبدالفتاح کا معتمرین کے استقبالیہ مراکز کا دورہ

مقصد رمضان مبارک کی تیاری کے سلسلے میں معتمرین کی حفاظتی تدابیر اور احتیاطی اقدامات کے نفاذ کو یقینی بنانا ہے، گفتگو

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے وزیر حج و عمرہ ڈاکٹر عصام بن سعد بن سعید نے مسجد حرام میں معتمرین اور نمازیوں کے استقبال کے مراکز کا دورہ کیا۔ مذکورہ وزیر کے ہمراہ ان کے نائب ڈاکٹر عبدالفتاح بن سلیمان مشاط اور حرمین شریفین کی اسپیشل سیکورٹی فورسز کی قیادت بھی تھی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اس موقع پر نائب

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

نائجر، دہشتگردوں کے حملے میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر کم از کم 137 ہوگئی

میامے (این این آئی) نائجر حکومت کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ملک کے جنوب مغربی گاؤں پر ہونے والے حملے میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر کم از کم 137 ہوگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق افریقی ملک نائجر کی حکومت نے تاہوا ریجن میں اتوار کو پرتشدد کارروائیوں کے بعد وہاں فوج تعینات کر دی تھی۔ ابتدائی طور پر ان حملوں کے نتیجے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

مصر کا اسرائیل کے لیے فضائی سروس بحال کرنے پر غور

مصر کی سرکاری ایئر لائن کے طیاروں کو اسرائیل کے لیے فلائٹ آپریشن کی اجازت دی جائے، مطالبہ

قاہرہ (این این آئی) مصر ایئر کی ہولڈنگ کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ وہ (تل ابیب) کے لیے آپریٹنگ پروازوں کے آغاز پر غور کر رہی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اس اعلان کا انعقاد مصر کے لیے ہولڈنگ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین رشدی زکریا نے عرب ایوی ایشن سمٹ کے دوران کیا۔ یہ اجلاس امارات کی ریاست راس

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکی ریاست کولوراڈو میں فائرنگ، پولیس افسر سمیت 10 افراد ہلاک

فائرنگ اس قدر شدید تھی کہ گروسری اسٹور میں بھگدڑ مچ گئی، پولیس نے مشتبہ حملہ آور کو گرفتار کر لیا، بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ریاست کولوراڈو میں خون کی ہولی کھیلی گئی، جہاں حملہ آور نے فائرنگ کرتے ہوئے پولیس افسر سمیت دس افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹ کے مطابق فائرنگ کا واقعہ مقامی مارکیٹ کنگ سوپرز گروسری اسٹور میں پیش آیا، جہاں حملہ آور نے اسٹور میں داخل ہو کر اشیائے روزمرہ کی خرید میں

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کویت آنیوالے مسافروں سے متعلق حکومت کا نیا فیصلہ جاری

کورونا ویکسین لگوا کر کویت آنے والے افراد ادارہ جاتی قرنطینہ سے مستثنیٰ ہوں گے، بیان

کویت سٹی (این این آئی) کورونا ویکسین لگوا کر کویت آنے والے مسافروں کو اب ہوٹل میں نہیں رہنا پڑے گا، ملک میں واپس آنے والوں کے لیے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

پشین، 23 مارچ یوم پاکستان کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر پشین قائم لاشاری ڈی سی ریسٹ ہاؤس میں پرچم کشائی کر رہے ہیں

جرائم پیشہ گروہ، مافیا گناہوں کی انجمن ہے، پوپ فرانسس

مافیا دنیا کے مختلف حصوں میں موجود ہے اور کورونا کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کر رہے ہیں

کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا کا کہنا تھا کہ یہ نیٹ ورک، مافیا کے ڈھانچے، گناہوں کی انجمن ہیں، خطاب

ویٹی کن سٹی (این این آئی) رومن کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس نے لوگوں سے مافیا اور دیگر منظم جرائم پیشہ گروہوں کے خلاف متحد ہونے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ایسے گروپوں پر وبا کا ناجائز فائدہ اٹھانے کا الزام لگایا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رومن کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس نے منظم جرائم کے نیٹ ورک اور بالخصوص کورونا وائرس کی وبا کو اپنی مجرمانہ سرگرمیوں میں توسیع کے لیے استعمال کرنے والوں کی مذمت کی۔ انہوں نے دنیا بھر میں پینے کے صاف پانی تک لوگوں کی رسائی کو بہتر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

حلب، شامی نوجوانوں کی بھرتی کے لیے ایرانی ملیشیا کے دفتر کا افتتاح

ملیشیا میں شمولیت کے خواہش مند تمام افراد کو قبول کیا جائے گا، ذرائع

حلب (این این آئی) شام کے شہر حلب میں مقامی ذرائع نے بتایا ہے کہ الامام علی بریگیڈ نامی ملیشیا میں شامی شہریوں کی بھرتی کے لیے دفاتر کھولے گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شامی نیٹ ورک عین الفرات کے مطابق مذکورہ ایرانی ملیشیا نے [illegible] کھولا ہے جو ملیشیا میں شمولیت کے خواہش مند ہیں۔ دوسری جانب ایران کے زیر انتظام عراقی ملیشیا حرکت النجباء نے حلب میں اپنی موجودگی مضبوط بنانے کے لیے عسکری کمک اور 850 سے زیادہ مسلح عناصر مہیا کیے ہیں۔ ذرائع کے مطابق الامام

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

چین اور یورپی یونین کی ایک دوسرے پر پابندیاں

برسلز/بیجنگ (این این آئی) چین میں مسلم ایغور اقلیت کے خلاف بیجنگ حکومت کے اقدامات کے تنازعہ میں یورپی یونین اور چین نے ایک دوسرے پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق تین دہائیوں میں پہلی بار یورپی یونین کے وزرائے خارجہ نے انسانی حقوق کیخلاف

بقیہ 27 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

تائیوان میں دو فوجی طیارے آپس میں ٹکرا کر تباہ، ایک پائلٹ ہلاک

مقامی ہائی وے پر ایک سیٹ پڑی ملی ہے جس کے ساتھ پیراشوٹ جڑا ہوا تھا، دوسرے پائلٹ کی تلاش جاری

تائی پے (این این آئی) تائیوان میں 2 فوجی طیارے آپس میں ٹکرا کر تباہ ہو گئے جس کے نتیجے میں ایک پائلٹ ہلاک ہو گیا، دوسرے پائلٹ کی تلاش جاری ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق تائیوان کی فضائیہ کے دو فائٹر جیٹ ایف فائیو ای گرینچ مین ٹائم کے مطابق دوپہر تین بجے ریڈار اسکرینز سے غائب ہو گئے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

پینٹاگون کے سربراہ کی افغان امن عمل میں پاکستان کے کردار کی تعریف

امریکا پاکستان کیساتھ مشترکہ مفاد کے شعبوں میں اپنا تعاون جاری رکھنا چاہتا ہے، امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی سیکریٹری دفاع لائیڈ جے آسٹن نے افغانستان میں امن کے لیے پاکستان کے کردار کو سراہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق پینٹاگون کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ لائیڈ آسٹن نے آرمی چیف جنرل قمر باجوہ کے ساتھ ٹیلی فون پر گفتگو میں افغان امن عمل کے لیے اسلام آباد کی مسلسل حمایت پر

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا پر خصوصی توجہ، ورلڈ ہیپی نس رپورٹ میں سعودی عرب پہلے نمبر پر آگیا

کرونا وائرس کے بیچ مملکت کی جانب سے کیے جانیوالے اقدامات مثالی رہے، سعودی معیار زندگی پروگرام مرکز

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کے زیر انتظام کرائی جانے والی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب دنیا کے خوش ترین ممالک کی فہرست میں عرب دنیا میں پہلے نمبر پر آگیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سال 2021 کے لیے جاری ہونے والی ورلڈ ہیپی نس رپورٹ (عالمی رپورٹ برائے [illegible] جائزہ لیا گیا۔ رپورٹ کی تیاری میں جن عوامل پر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

5 جی ٹیکنالوجی انسانی صحت کو نقصان نہیں پہنچاتی، تحقیق

5.جی لہروں سے صحت یا خلیات پر کوئی بھی مضر اثرات مرتب نہیں ہوتے، ماہرین کی تحقیق

ایک تجزیے کے نتائج میں ایسے کوئی شواہد نہیں مل سکے جن سے عندیہ ملتا ہو کہ کم سطح کی ریڈیائی لہریں جیسی 5.جی نیٹ ورک میں استعمال ہوتی ہیں

کینبرا (این این آئی) آسٹریلین ریڈی ایشن پروٹیکشن اینڈ نیوکلیئر سیفٹی ایجنسی (اے آر پی اے این ایس اے) نے بتایا ہے کہ 5.جی ٹیکنالوجی انسانی صحت کو نقصان نہیں پہنچاتی، غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ سال مغربی ممالک میں سوشل میڈیا پر یہ افواہیں گردش کرتی رہی تھیں کہ 5 جی کے ریڈیو سگنلز کورونا وائرس پھیلانے کا بھی کام کر رہے ہیں۔ جس کے بعد متعدد شہروں میں 5 جی ٹاور کو آگ بھی لگائی گئی، حالانکہ ان افواہوں میں کوئی صداقت نہیں تھی۔ اسی طرح 5.جی ٹیکنالوجی کے حوالے سے لوگوں میں یہ خدشات بھی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

لورالائی، ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) فیاض علی 23 مارچ یوم دفاع کے موقع پر پرچم کشائی کر رہے ہیں

جرمنی میں ایسٹر لاک ڈاؤن مزید سخت پابندیاں عائد

برلن (این این آئی) جرمنی میں ایسٹر کے تہوار پر کورونا وبائی بیماری کے خلاف اقدامات کے طور پر پابندیاں مزید سخت کر دی گئیں۔ آنے والے ہفتے میں عوامی اور معاشی زندگی کو پانچ دن کے لیے بند کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یکم سے پانچ اپریل تک اس ایسٹر لاک ڈاؤن کے دوران عام طور پر اجتماعی پابندی سے متعلق ضوابط کا اطلاق ہوگا۔ چانسلر میرکل نے 16 وفاقی

بقیہ 29 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکا کی طرف سے سعودی عرب کے دفاع کی حمایت کا اعادہ

امریکا یمن سے سعودی علاقوں کی جانب حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے، امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلینکن نے امریکا کے اس موقف کا اعادہ کیا ہے کہ وہ حوثی ملیشیا کے حالیہ ڈرون اور میزائل حملوں کے جواب میں سعودی عرب کو اس کے دفاع میں مدد و معاونت مہیا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نیڈ پرائس نے بتایا کہ وزیر خارجہ نے اپنے سعودی ہم منصب سے ٹیلی فون پر بات چیت کی اور اس موقف کا اعادہ کیا کہ امریکا ایران کے حمایت یافتہ حوثی گروپ کے یمن سے سعودی عرب کے علاقوں کی جانب حالیہ ڈرون اور بیلسٹک میزائلوں سے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ نیڈ پرائس نے بتایا کہ فون کال کے دوران میں دونوں وزرائے خارجہ نے اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی برائے یمن مارٹن گریفتھس اور امریکی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 پر ملاحظہ فرمائیں

پشین، یوم آزادی کی مناسبت سے نکالی گئی ریلی سے قبائلی رہنما آغا عصمت اللہ و دیگر خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ
امروز
کوئٹہ

ایڈیٹر و پبلشر عبدالحکیم نے قلات پرنٹنگ پریس پٹیل روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ امروز آفس نمبر TF-02 تیسری منزل اینگل پلازہ، اینگل روڈ، کوئٹہ سے شائع کیا
فون:2835212 فیکس:2835212
ای میل imroz.ad@gmail.com

بلوچستان کے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی ضرورت

غربت بے روزگاری اور مہنگائی نے پورے ملک کے عوام کو متاثر کیا ہے، لیکن بلوچستان میں ان مسائل کی شدت اس لئے زیادہ محسوس کی جا رہی ہے کہ صوبہ پہلے ہی پسماندگی کا شکار ہے۔ معاشی ذرائع محدود ہیں۔ خشک سالی نے رہی سہی کسر پوری کر دی ہے زراعت اور مالداری کے شعبے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ کورونا کے منفی اثرات سے تجارتی شعبہ سے وابستہ افراد، مزدور اور ملازمین بھی سخت متاثر ہوئے ہیں۔ لوگوں کا زیادہ انحصار سرکاری ملازمتوں پر ہے، لیکن صوبائی حکومت کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ تمام بے روزگاروں کو ملازمتیں فراہم کر سکے۔ اسامیوں کو پر کرنے کے سلسلہ میں میرٹ اور شفافیت لانے بارے جو کشش کی گئیں۔ ان پر کوئی تبصرہ کیئے بغیر ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ اس سلسلے میں ابھی تک بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوانوں میں سخت مایوسی و بے چینی پائی جاتی ہے۔ وفاقی اداروں اور محکموں میں صوبے کے کوٹہ پر جعلی ڈومسائل و لوکل سرٹیفکیٹس پر بھرتیوں نے صورتحال کو زیادہ سنگین کر دیا ہے۔ اب بھی ہزاروں اسامیاں خالی مختلف وفاقی اداروں میں خالی ہیں، لیکن بھرتی کیلئے کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔ صوبے کے نوجوانوں میں مایوسی بڑھتی جا رہی ہے۔

ایوان بالا کے چیئرمین کے طور پر صادق سنجرانی کا دوبارہ انتخاب عمل میں آچکا ہے۔ عوام ان سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے کی بنا پر صوبے کے جو مسائل سینٹ میں زیر بحث آئیں گے انہیں موثر طور پر اجاگر کرنے کے لئے کردار ادا کریں گے۔ بلوچستان میں کورونا کی وجہ سے بے روزگاری اور غربت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ رہی سہی کسر گرانی کی ہوشربا لہر نے پوری کر دی ہے۔ لوگ نان شبینہ سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ غریب عوام کے لئے جسم اور سانس کا رشتہ برقرار رکھنا بھی مشکل ہو رہا ہے۔ لوگ زندہ رہنے کی بنیادی حق سے بھی محروم ہو رہے ہیں۔ عام آدمی کی زندگی مشکلات سے دوچار ہے۔ بلوچستان سمیت ملک کے 3 کروڑ خاندانوں کو براہ راست سبسڈی دینے کے پروگرام لانے کا اعلان کرتے ہوئے وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ ملکی معاشی حالات کے باعث غریب افراد پر پرانے والے بوجھ کا مکمل احساس ہے۔ حکومت کی ممکنہ کوشش ہے کہ غریب عوام پر مہنگائی کا بوجھ کم کیا جائے غریبوں کو ریلیف پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اس کو پورا کرنے کے لئے ہر حد تک جائیں گے۔

معاون خصوصی برائے سماجی تحفظ ڈاکٹر ثانیہ نشتر نے سبسڈی پروگرام کے خدوخال اور طریقہ کار کے حوالے سے بریفنگ میں بتایا کہ مستحق افراد کو اشیاء ضروریہ کی خریداری کیلئے حساس فوڈ اسٹیمپ کے ذریعے معاونت فراہم کی جائے گی۔ بجلی سطحی اجلاس میں صوبوں میں گندم کی ضروریات کو پورا کرنے خصوصاً ماہ رمضان میں عوام کو سستے بازاروں اور دیگر انتظامات کے ذریعے سستا آٹا کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ آٹا جیسی بنیادی خوراک کی قیمتوں میں اضافہ نہ ہو۔ گندم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ماضی سے سبق سیکھتے ہوئے، پیشگی انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ خوردنی تیل پیٹرولیم مصنوعات سمیت دیگر اشیاء پر عائد ہر ٹیکس کا جائزہ لیا جائے تاکہ جہاں تک ممکن ہو ٹیکسوں کے بوجھ میں کمی لاکر عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ بالواسط ٹیکسوں کا سب سے زیادہ بوجھ غریب عوام پر پڑتا ہے اس بوجھ میں کمی لانے کے لئے آٹ آف باکس سلوشنز تجویز کیئے جائے، تاکہ جہاں ریاستی آمدنی متاثر نہ ہو، وہاں غریبوں کو ٹیکسوں کے بوجھ سے بچایا جا سکے۔

وزیراعظم کی جانب سے بار بار مہنگائی کم کرنے اور غریب عوام کو ریلیف دینے کی ہدایات کی جا رہی ہیں، لیکن تلخ حقیقت یہ ہے کہ درجنوں اعلیٰ سطحی اجلاسوں کے انعقاد کے باوجود ملک میں گرانی کم نہیں ہو سکی، جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے گیس، بجلی اور پیٹرولیم کی قیمتیں سو فیصد سے بھی زیادہ بڑھا دی ہیں، جب حکومت کسی کی قیمت بڑھاتی ہے تو نجی شعبہ بھی اس مہنگائی میں حصہ ڈالتا ہے۔ ہم وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

بھارتی حصار اور کمزور پاکستانی خارجہ پالیسی

محمد مہدی

خارجہ امور میں ایسی کوئی پیشرفت جو بین الاقوامی سطح پر رونما ہو رہی ہو اور اس سے کسی بھی واسطے سے وطن عزیز متعلق ہو تو اس سے غیر متعلق نہیں رہا جا سکتا ہے۔ نریندر مودی اور حسینہ واجد نے اگرتلہ جو بھارتی ریاست تری پورہ کا دارالحکومت ہے، سے ایک پل کا جو ایک اعشاریہ نو کلومیٹر پر محیط ہے، مشترکہ طور پر ورچوئل تقریب میں افتتاح کیا کہ جس کو انڈیا بنگلہ دیش دوستی پل کے نام سے موسوم کیا جا رہا ہے۔

ان دونوں ممالک کو حق حاصل ہے کہ وہ ایک دوسرے سے مفادات حاصل کریں۔ ایسا کرنے کی صورت میں کسی کو پریشان ہونے کی ضرورت بھی نہیں ہے لیکن پریشانی اس وقت منصۂ شہود پر آ جاتی ہے کہ جب اس تقریب میں بنگلہ دیشی وزیراعظم حسینہ واجد اپنے بھارتی ہم منصب نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے 1971 کے واقعات کا ذکر کرتی ہے اور اس میں بھارتی قیادت کے کردار کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ان الفاظ میں ادا کرتی ہے کہ ہم آپ کے بغیر اپنی ''جنگ آزادی'' میں فاتح نہیں ہو سکتے تھے، تو ایسی گفتگو کسی شبہ کے بغیر پاکستانیوں کو چونکنے پر مجبور کر دیتی ہے کہ یہ صرف بھارت کی اپنے معاشی اہداف کی طرف ایک پیش رفت نہیں ہے بلکہ اس کے اسٹریٹیجک مقاصد بھی موجود ہیں ورنہ حسینہ واجد کو ایسی گفتگو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی کہ جس میں پاکستان کا ذکر ہو۔

بھارت اس علاقے میں ریل کے منصوبوں کے ذریعے پہلے ہی خاصا متحرک ہے اور اب یہ دوستی پل تو اگرتلہ کو بنگلہ دیش کی بندرگاہ چٹوگرام سے سو کلومیٹر سے بھی کم فاصلہ کر دے گی۔ اسی لیے حسینہ واجد نے اس پل کو شمال مشرقی بھارت کی رگ حیات قرار دیا ہے۔ اس سے قبل اگرتلہ سے جو قریب ترین بندرگاہ موجود تھی وہ کلکتہ کی بندرگاہ ہے کہ جس کا فاصلہ سولہ سو کلومیٹر ہے۔ بنگلہ بنگلہ دیش اس بندرگاہ کے ساتھ ساتھ مونگلا کی بندرگاہ سے بھی بھارت کو آمدورفت کی اجازت دے چکا ہے۔

ان اقدامات سے صرف تری پورہ ہی مستفید نہیں ہوگا بلکہ جنوبی آسام میزورام اور منی پور بھی منسلک ہو جائیں گے۔ خیال رہے کہ انڈیا کی یہ شمال مشرقی ریاستیں لینڈ لاک ہیں۔ بنگلہ دیش سہولت دے کر بھارت کے ذریعے جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا کے درمیان تجارتی گزرگاہ بننا چاہتا ہے اور اسی لیے وہ بھارت کے سکیورٹی مفادات بھی پورے کرنے کے لیے تیار ہے۔ بھارت کولمبو پورٹ سری لنکا پر بھی اپنی اجارہ داری اسی سبب سے قائم کرنا چاہتا ہے۔

میں تجارتی معاملات سے زیادہ سکیورٹی امور کا ذکر اس لئے کر رہا ہوں کہ ابھی گزشتہ برس کے آخر میں ہی امریکہ انڈیا نے خلیج بنگال میں بحری مشقیں کی تھیں کہ جن کو چین کو پیغام دینے کے لیے ادھر ترتیب دیا گیا تھا۔ یہ مشق چاہے کسی پرانے معاہدے کے تحت ہی ہو مگر ان کے اس وقت اس جگہ پر انعقاد کا مقصد ایک واضح پیغام دینا تھا اور ابھی اس کی گرد نہیں بیٹھی تھی کہ امریکہ نے ایک ورچوئل کانفرنس منعقد کروا دی کہ جس میں امریکہ جاپان آسٹریلیا اور بھارت کے سربراہان نے شرکت کی۔

کانفرنس کا مقصد انڈو پیسفک کو اپنے مطابق ڈھالنا تھا اور اس کے لئے andopenfree inclusive کی اصطلاحات استعمال کی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ نیٹو کے ایشیائی ورژن کی تشکیل کی طرف قدم ہے اور اس کا ہدف چین ہے۔ یہ بہت اہم بات ہے کہ اس ورچوئل کانفرنس کے بعد جو مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا اس میں خاص طور پر ساؤتھ چائنا سی کا ذکر کیا گیا جب کہ چین کے وزیر خارجہ نے بہت محتاط گفتگو کی ہے اور کہا ہے کہ چین اور آسیان ممالک کو جنوبی بحیرہ چین کے مسئلے پر اختلافات پر قابو پانا چاہیے، مشاورتی عمل کو آگے بڑھانا چاہیے، جنوبی بحیرہ چین میں تمام فریقین کے درمیان طے پانے والے اعلامیے پر عمل کرنا چاہیے، باہمی اعتماد و تعاون کو مضبوط بنانا چاہیے، اور جنوبی بحیرہ چین کے استحکام کا مشترکہ طور پر تحفظ کرنا چاہیے۔

بہر حال انڈو پیسفک کے پانیوں میں بھارت کی غیر معمولی اہمیت پاکستان کے لئے کیا معنی رکھتی ہے بالکل واضح ہے۔ اس پر سونے پر سہاگہ یہ ہے کہ امریکی نئی حکومت نے افغانستان کے حوالے سے اپنی ترجیحات کو واضح کرنے کے لئے امریکی وزیر خارجہ نے افغانستان کے صدر اشرف غنی کو ایک خط تحریر کیا ہے کہ جس میں انہوں نے افغانستان میں بھارتی کردار کا خصوصی طور پر ذکر کیا ہے کہ یہ کردار ضرور موجود ہوگا۔ بھارت کا کردار ہونے کا معنی یہ ہے کہ ایک طرف تو پاکستان انڈو پیسفک میں اس کے سکیورٹی کردار کے حصار میں چلا جائے گا اور دوسری جانب افغانستان سے ماضی میں جو حرکتیں ہوتی رہی ہے اس میں بھارت کا مزید کردار بڑھ جائے گا۔

صدر بائیڈن نے اپنے حلف کے بعد مودی کو جو فون کال کی ہے اس میں بھی بھارت کے مزید بڑھتے کردار کی بو آتی ہے۔ صورت حال ایسی ہے کہ دو برادر مسلمان ممالک بھی کوشش کر رہے ہیں کہ ہم بھارت سے اس کی خواہشات پر معاملات طے کر لیں جب کہ وطن عزیز کی اس وقت سفارتی طور پر کمزوری اتنی ہے کہ امریکی صدر نے اب تک پاکستان میں کسی سے فون پر بات تک نہیں کی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے آرمی چیف کو فون کیا تھا کہ جس سے اچھی طرح اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دنیا پاکستان میں جمہوریت کو کس نظر سے دیکھ رہی ہے کے علاوہ کم و بیش دو برس سے امریکہ نے اسلام آباد میں اپنا باقاعدہ سفیر ہی مقرر نہیں کیا ہے اور نہ ہی اگلے چند ماہ میں اس کا امکان موجود ہے۔

پھر واشنگٹن میں ہمارے سفارت خانے کی بھی نئی انتظامیہ سے ملاقات نہیں ہوئی ہے۔ یہ کیفیت کوئی اچانک قائم نہیں ہو گئی ہے بلکہ پے در پے غلطیاں اس سطح تک ہمیں لے آئی ہے جب دنیا بار بار کی غلطیاں دیکھتی ہے تو وہ غلطی کرنے والوں کو سنجیدہ لینا ترک کر دیتی ہے لیکن ہمیں حالات کو سنجیدہ لینا چاہیے کیونکہ بھارت انڈو پیسفک سے لے کر افغانستان تک اپنی بالادستی قائم کرنے کی طرف بہت رفتار سے پیش قدمی کر رہا ہے۔

لیفٹیننٹ طیب شہید۔ ایک اور گمنام سپاہی

فیصل مسعود

اپنے بیشتر ہم عصر ساتھیوں کی طرح مجھے بھی پاکستان کے سابقہ قبائلی علاقہ جات میں دہشت گردوں کے خلاف تقریباً دو عشروں پر محیط جنگ کا حصہ بننے اور عزم و یقین سے آراستہ لازوال قربانیوں کے ان گنت ناقابل فراموش واقعات کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔

22 مارچ نوجوان لیفٹیننٹ طیب کی شہادت کا دن ہے۔ آج سے سترہ سال پہلے جنوبی وزیرستان کے مقام سروکئی پر پاک فوج کے اس بائیس سالہ افسر نے اپنے کئی ساتھیوں سمیت جانبازی کی ایسی ہی ایک داستان اپنے خون سے لکھی تھی۔

سال 2002 میں میں نے یونٹ کی کمان اس ماحول میں سنبھالی کہ وطن عزیز پر دو اطراف سے روایتی و غیر روایتی جنگ کے خطرات چھائے ہوئے تھے۔ مشرق میں ہمارا ازلی دشمن، جنگی ساز و سامان کی برتری کے زعم میں مبتلا، حیلوں بہانوں سے مسلسل ہم پر دباو بڑھاتے ہوئے اپنی فوج کا ایک بڑا حصہ پاکستان کے ساتھ سرحدوں پر تعینات کیے ہوئے تھا۔ جبکہ دوسری طرف مغرب میں دہشت گردی کا عفریت پھن پھیلائے ابھرتا چلا آ رہا تھا۔ بحیثیت پاکستانی، مشرقی سرحدوں پر منڈلانے والے خطرات کے بارے میں ہم میں سے کسی کے ذہن میں کوئی ابہام نہیں تھا۔

مغرب کی طرف صورت حال تاہم مختلف تھی۔ دوست اور دشمن کی پہچان میں بے یقینی کی کیفیت کو اندرون و بیرون ملک، مخصوص عناصر اپنے منفی پراپیگنڈے کے ذریعے مزید دھندلا رہے تھے۔ الیکٹرانک میڈیا کا ظہور ہو چکا تھا۔ وہ جو مقامی اخبارات میں جوتے چٹخاتے تھے، اب قومی سطح کے اینکر پرسنز اور 'میڈیا سٹارز' بن کر شہرت پا رہے تھے۔

مارچ کے اوائل میں صدر مشرف نے اپنی سرزمین کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال کیے جانے کی اجازت نہ دینے کا اعلان کیا تو بھارت کے لیے پاکستان پر مزید دباو بڑھانا ممکن نہ رہا۔

(وہ خواتین و حضرات جو کہتے ہیں کہ اپنا گھر ٹھیک کرنے کا نادر خیال پہلی بار میاں نواز شریف کے زرخیز دماغ سے پھوٹا تھا اور جس کی پاداش میں ان کو اقتدار سے محروم ہونا پڑا، ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ بہت سال پہلے سے اداروں کے اندر انتہا پسند رویوں کی بیخ کنی کی سوچ پنپ رہی تھی۔ دانشوروں کے لئے یہ حکم لگانا بہت آسان ہے کہ انتہا پسند تنظیموں کو راتوں رات اکھاڑ پھینکا جائے، تاہم زمینی حقائق بتاتے ہیں کہ ایسا چٹکی بجاتے ہونا ممکن نہیں۔ جن خواتین و حضرات کو انتہا پسند تنظیموں کی معاشرے میں پیوستہ جڑوں کی گہرائی سے متعلق آگاہی نہ ہو، ان کو چاہیے کہ مولانا خادم رضوی کے جنازے کی ویڈیو گوگل کر کے ایک بار ضرور دیکھیں)

نومبر 2002 کے اوائل میں بالآخر دونوں ملکوں نے اپنی اپنی افواج کی چھاونیوں میں واپسی کا فیصلہ کیا تو ہماری فارمیشن بھی زمانہ امن کے مقام پر واپس لوٹ گئی۔ کوہاٹ واپسی پر ایک عام تاثر تھا کہ جنگ کے بادل چھٹ گئے ہیں۔ مغربی سرحد پر خاک و خون میں لپٹی سیاہ رات کے گہرے سایوں کی طوالت کا ہمیں اس وقت پورا ادراک نہ تھا۔

افغانستان میں امریکی حملے کے بعد دنیا بھر سے آئے عسکریت پسند تتر بتر ہوئے تو بیشتر غیر ملکی جنگجو پاکستان سے ملحقہ افغان علاقوں اور پاکستان کی قبائلی پٹی میں روپوش ہو چکے تھے۔ اگرچہ فضا میں تناو تھا لیکن روپوش غیر ملکی دہشت گردوں یا قبائلی عوام اور پاک فوج کے درمیان ٹکراو کا اب تک کوئی قابل ذکر واقعہ رونما نہیں ہوا تھا۔ ایف سی کے قافلوں پر حملے ہو رہے تھے تاہم پاک فوج کی رسد و حرکت قبائلی علاقہ جات میں بغیر کسی روک ٹوک اور بلا تردد معمول کے حفاظتی اقدامات کے ساتھ جاری تھی۔

فوجی تنصیبات یا راستوں پر مقامی ساخت کی بارودی سرنگوں سے حملوں کا بھی تصور موجود نہیں تھا۔ ان دیکھے اندیشوں کی بنا پر گو فضا خوف سے آلودہ اور باہمی شکوک و شبہات سے بوجھل ہو چکی تھی، تاہم اس سب کے باوجود ابتدائی دنوں میں پارا چنار، شمالی اور جنوبی وزیرستان کی انتہا ویران اور گہری گھاٹیوں سے گزرتے ہوئے ایک بار بھی احساس نہ ہوا کہ کچھ ہی عرصے بعد یہ علاقہ خاک و خون، وحشت و خوف کے اندھیرے میں اس طرح غرق ہوگا کہ ہر ذی روح یہاں سے اپنے جسم و جان پر گہرے گھاو لے کر ہی نکلے گا۔

کئی ماہ قبائلی علاقوں میں قبرستان کا سا سکوت طاری رہا۔ جیسے ہولناک طوفان کے آنے سے پہلے کی پر اسرار خاموشی! فی الوقت دونوں اطراف سے ایک دوسرے پر کھلم کھلا حملوں سے گریز کیا جا رہا تھا، لیکن دل پھٹنے کو آ رہے تھے۔ صدیوں سے انسان کے اندر چھپے شکاری اور اپنے دفاع کی خاطر اس کو ودیعت کی گئی حیوانی جبلتیں ہوش و حواس پر غالب آتی جا رہی تھیں۔ پاکستان کا قبائلی علاقہ اب ایک بارود کا ڈھیر تھا۔ ایک چنگاری کا منتظر تھا۔

تناو کے اسی دور میں فروری 2004 کے دوران وانا کے اعظم بازار میں دن دیہاڑے پاک فوج کے ایک جوان کو سینے میں گولی اتار کر شہید کر دیا گیا۔ پاک فوج نے زخم کھا کر بھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ حالات میں کشیدگی کے پیش نظر فروری میں میری یونٹ کو بھی وانا میں کچھ ذمہ داریاں تفویض کی گئیں، جن کے لئے میرے سیکنڈ ان کمانڈ نے اپنے نوجوان افسروں میں سے لیفٹیننٹ طیب کا انتخاب کیا۔ اتوار کے روز طیب نے تمام تر تیاری کے بعد مجھے گھر پر فون کیا اور روانگی کی اجازت طلب کی۔ میں نے طیب سے کہا کہ اگر وہ ویک اینڈ گھر گزارنا چاہتا ہو تو اگلے روز روانہ ہو جائے۔ لیفٹیننٹ طیب کا جواب آج بھی میرے کانوں میں گونجتا ہے، 'نہیں سر آج ہی جانا ضروری ہے'۔

طیب کا قافلہ سات آٹھ گھنٹوں کے سفر کے بعد رات خیبر پختونخوا اور قبائلی علاقہ جات کی سرحد پر واقع شہر ٹانک میں قیام کے لئے رکا۔ اگلی صبح اسی قافلے میں قبائلی علاقہ جات میں سڑکیں تعمیر کرنے والے فوجی انجینئرز کی بھاری بھرکم سست رفتار مشینری کو بھی شامل ہونا تھا۔ رات کا کھانا کھا کر طیب نے مجھے فون کال کی جو میری اس کے ساتھ آخری گفتگو تھی۔ میں نے اس کو تاکید کی کہ وانا پہنچتے ہی مجھے اطلاع کرے۔

اگلے دن سہ پہر میز پر پڑا میرا موبائل فون بجنے لگا۔ فون سنا تو طیب کی شہادت کی اطلاع مل گئی۔ وانا سے تیس میل پہلے سروکئی کے مقام پر دہشت گردوں کے اچانک حملے میں طیب سمیت انجینئر کور کے ایک میجر اور متعدد جوان جام شہادت نوش کر چکے تھے۔ طیب کا جسد خاکی ہیلی کاپٹر کے ذریعے سی ایم ایچ کوہاٹ لایا گیا۔ میں پہنچا تو طیب خون آلود خاکی وردی اوڑھے ابدی نیند سو رہا تھا۔ شہید کے چہرے پر سے سفید چادر ہٹائی تو گردن پر گولی کا کاری وار نمایاں تھا۔ ٹھوڑی پر رکھی سفید پٹی، گردن کے قریب قمیص کا کالر اور چھاتی کا کچھ حصہ خون آلود تھے۔ اس واقعے کی انکوائری بریگیڈیئر شاہد نے کی۔ عینی شاہدین کے مطابق چار اطراف سے اچانک حملہ آور ہونے والے دہشت گردوں کے گھیرے میں طیب آخری سانس تک تنہا بے جگری سے لڑتا رہا تھا۔

طیب کی شادی کو محض ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوا تھا اور اس کی ایک چھ ماہ کی پیاری سی بیٹی تھی۔ کچھ ہفتوں بعد نوجوان بیوہ اپنی بیٹی کو لے کر کراچی روانہ ہو گئیں۔ صرف ماں بیٹی کے لئے ہی نہیں، پوری پاکستانی قوم کے لئے عشروں پر محیط طویل سیاہ رات کا آغاز ہو چکا تھا۔

بریگیڈیئر شاہد کی رپورٹ میں لیفٹیننٹ طیب کے لئے اعلیٰ عسکری اعزاز کی سفارش کی گئی تھی۔ نوجوان افسر کا اعزاز مگر ان گمنام سپاہیوں میں شامل ہونا ٹھہرا کہ جن کے لہو سے سینکڑوں، ہزاروں بے نام چراغ جلے تو ہی ان کی لو میں طویل سیاہ رات کٹتے کٹی۔

قرارداد لاہور: وہ انتظار تھا جس کا یہ وہ سحر تو نہیں

ابو نائل

آج ہم یوم پاکستان منا رہے ہیں۔ 23 مارچ 1940 کو قرارداد لاہور پیش کی گئی اور ہندوستان کے مسلمانوں نے اپنی منزل کا تعین کیا۔ سب جانتے تھے کہ ہندوستان کی آزادی کے دن قریب آ رہے ہیں۔ مسلمانوں نے اپنے مستقبل کے بارے میں کچھ فیصلے کرنا تھے۔ کانگرس ان کے خدشات دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی اور مسلم لیگ کی مرکزی کونسل بھی سر جوڑ کر بیٹھی تھی۔

مسلم لیگ کے اجلاس سے کچھ روز قبل رام گڑھ میں کانگرس کا سالانہ اجلاس ہوا۔ مولانا ابوالکلام آزاد کو کانگرس کا صدر منتخب کیا گیا۔ مولانا آزاد نے بہت قابلیت سے اس موضوع پر اظہار خیال کیا۔ اور یہ تسلی دی کہ مسلمانوں کو ہندوستان میں کوئی خوف نہیں ہوگا کیونکہ ہندوستان میں نو کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ ان کی ایک اپنی تاریخ ہے وہ کوئی چھوٹی موٹی اقلیت تو نہیں کہ کوئی انہیں دبا لے۔ اتنے بڑے گروہ کو کیا خوف ہو سکتا ہے؟

آج پاکستان سے زیادہ تعداد میں مسلمان ہندوستان میں آباد ہیں۔ آج کے ہندوستان کو دیکھ کر یہی کہا جا سکتا ہے کہ نہ جانے مولانا آزاد کے خیالات کا ہندوستان کہاں کھو گیا؟ ان سے قبل بدرالدین طیب جی، رحمت اللہ محمد سیانی، نواب سید محمد بہادر، سید حسن امام اور مولانا محمد علی جوہر کانگرس کی صدارت کر چکے تھے۔ لیکن مولانا آزاد کے بعد پچھتر برس گزر گئے ایک بھی مسلمان کانگرس کی صدارت کے عہدے پر فائز نہ ہو سکا۔

1940 میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب وائسرائے لارڈ لینلتھگو کی وائسرائے کونسل میں وزیر تھے۔ جب مارچ میں وائسرائے نے اس وقت کے سیاسی منظر پر ان کی رائے مانگی تو انہوں نے ایک طویل میمورنڈم لکھ کر بھجوایا۔ جو کہ وائسرائے نے برطانیہ کی مرکزی حکومت کو بھی بھجوایا۔ اس میں انہوں نے یہ رائے دی کہ تاریخی طور پر ہندوستان ایک متحد ملک نہیں رہا تھا۔ اسے انگریزوں نے اپنے انتظامی مقاصد کے لئے ایک ملک بنایا تھا۔ اور پھر اس میں سے برما کو علیحدہ ملک قرار دیا گیا۔

کانگرس کی صوبائی حکومتوں کے دور میں مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک ہوا ہے، اس سے یہی نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کو تین علیحدہ ممالک یعنی شمال مغربی ہندوستان، بنگال اور باقی ہندوستان کی صورت میں آزاد کیا جانا چاہیے۔ اس کے بغیر ہندوستان کے موجودہ سیاسی مسائل حل نہیں ہو سکتے۔

وائسرائے نے 5 مارچ کو وزیر ہند لارڈ زیٹلینڈ کو خط میں اس میمورنڈم کے بارے میں لکھا کہ چوہدری ظفر اللہ خان نے مجھے ایک نوٹ لکھا ہے اور اس سے لگتا ہے کہ موجودہ حالات ظفر اللہ خان کے متوازن ذہن پر بھی اثر انداز ہوئے ہیں۔ اور یہ تجویز ایک انتہائی نقطہ نظر معلوم ہو رہی ہے۔ 12 اپریل کو وائسرائے نے دوبارہ وزیر ہند کو لکھا کہ ظفر اللہ خان نے اپنی تیار کردہ دستاویز جناح کو بھجوا دی ہے۔ مسلم لیگ اپنے اگلے اجلاس میں اس تجویز کو منظور کرے گی۔ (یہ خطوط برٹش لائبریری میں محفوظ ہیں)

بہر حال چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے اس میمورنڈم میں جہاں تقسیم برصغیر کی تجویز دی تھی وہاں مذہبی آزادی کے تحفظ کے بارے میں لکھا تھا کہ ہم اس تجویز کی بھرپور حمایت کرتے ہیں کہ قانون ساز اسمبلی کو مذہبی معاملات میں مداخلت کے قوانین بنانے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ کسی قانون اسمبلی کو یہ اختیار نہیں دیا جا سکتا کہ وہ مذہبی معاملات میں مداخلت کرے۔ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب مسلک کے اعتبار سے احمدی تھے۔ ابھی وہ زندہ تھے کہ پاکستان کی اسمبلی نے احمدیوں کو قانون اور آئین کی اغراض کے لئے غیر مسلم قرار دینے کی آئینی ترمیم منظور کی تھی۔ پاکستان ٹائمز 23 جنوری 1982

جب لاہور میں مسلم لیگ کے اجلاس میں بنگال کے مولوی فضل الحق صاحب نے یہ قرارداد پیش کی تو انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندوستان کے مسلمان کسی ایسی سکیم کو قبول نہیں کریں گے جو ان کی رضامندی کے بغیر ان پر مسلط کی جائے۔ اور اگر ایسا کیا گیا تو ہم ایسے آئین کو ناقابل عمل بنا دیں گے۔ مولوی فضل الحق صاحب کو اندازہ نہیں تھا کہ اسی ملک میں جس کا وہ خواب دیکھ رہے تھے ایک جرنیل یعنی جنرل ایوب خان عوام کی رضامندی کے بغیر پورا کا پورا آئین بنا کر نہ صرف بنگال بلکہ پورے پاکستان پر مسلط کر دے گا۔

اور جب یہ آئین اپنی موت مرے گا تو ایک اور جرنیل یعنی جنرل آغا محمد یحییٰ خان منتخب لیڈر کو اس لئے اقتدار منتقل نہیں کرے گا کیونکہ وہ بنگالی ہے اور بنگال کے منتخب نمائندوں کو برطرف کر کے جعلی ممبران اسمبلی کو زبردستی بنگال پر مسلط کرنا شروع کر دے گا۔ آخر یہ نتیجہ نکلے گا کہ بنگال پاکستان سے علیحدہ ہو جائے گا۔

اس قرارداد کی تائید کرنے والوں میں ایک نام مسلم لیگ بلوچستان کے صدر قاضی محمد عیسیٰ صاحب کا بھی تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں ان صوبوں کے مسلمانوں کو، جنہوں نے اس تجویز کے مطابق ہندوستان کا حصہ بننا تھا مخاطب کر کے کہا کہ ہم آپ کی مکمل حمایت جاری رکھیں گے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی تو کیا مدد یا حمایت کرنی تھی، قاضی عیسیٰ صاحب کو یقینی طور پر اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ ایک وقت وہ بھی آئے گا کہ ان کے خوابوں کے ملک میں ان کے اپنے صوبے پر بار بار فوج کشی کر کے ان کے سیاسی لیڈروں کا قتل کیا جائے گا۔ اور اغواء ہونے والوں کا کوئی سراغ نہیں ملے گا۔ ان کا اپنا بیٹا یعنی فائز عیسیٰ صاحب سپریم کورٹ کا جج ہونے کے باوجود عدالت میں کھڑا ہو کر انصاف کی دہائی دے گا۔

پاکستان کی بنیاد رکھنے والے سیاست میں خواتین کے کردار سے غافل نہیں تھے۔ اس قرارداد کی تائید کرنے والوں میں ایک نام بیگم صاحبہ مولانا محمد علی کا بھی تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات پر مسرت ہے کہ مسلمان عورتوں کو سیاست کے میدان میں کام کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ یقینی طور پر اس محترم خاتون کو اندازہ نہیں تھا کہ اس ملک کے بننے کے ستر برس بعد بھی گھریلو تشدد کا انتاراج ہوگا کہ خواتین میں سے پچاس فیصد کو اپنے گھر میں تھپڑوں سے، پچیس فیصد کو مکوں سے اور ستائیس فیصد کو ٹھڈوں سے نوازا جائے گا۔ ملک کی ایک خاتون نے وزیراعظم بننے کی غلطی کی تو اسے دہشت گردوں نے اگلے جہاں پہنچا دیا۔ 1no19VolSciMedPak)
(27-24p

ہم نے 23 مارچ 1940 کو جس قسم کے ملک کے خواب دیکھے تھے وہ خواب پورے نہیں ہوئے۔ ہمیں اپنی منزل کیوں نہیں ملی؟ جب کوئی قوم اپنی منزل کا تعین کرتی ہے تو اسے پانے کے لئے کچھ اصولوں پر قائم رہنا پڑتا ہے۔ ہم نے جن اصولوں کا اعلان 23 مارچ 1940 کو کیا تھا ان پر قائم نہیں رہ سکے۔ 23 مارچ کو قائداعظم محمد علی جناح نے ان الفاظ میں ان میں سے ایک اہم اصول کا اعلان کیا تھا:

''میرا ہمیشہ یہ عقیدہ رہا ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ میرا یہ عقیدہ درست ہے کہ کوئی حکومت اقلیتوں میں احساس تحفظ اور اعتماد پیدا کیے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔ کوئی حکومت کامیاب نہیں ہو سکتی جس کی حکمت عملی اور اور پروگرام اقلیتوں کے ساتھ غیر منصفانہ اور ظالمانہ ہو۔ ایک نمائندہ حکومت کی کامیابی کی کسوٹی یہ ہے کہ اقلیتوں کو احساس ہونا چاہیے کہ ان کے ساتھ عادلانہ اور منصفانہ برتاو کیا جائے گا۔''

تاریخ آل انڈیا مسلم لیگ ص 697

یہ وہ اصول تھا جو قائداعظم نے بیان فرمایا تھا۔ اور یہ وہ کسوٹی تھی جس پر پاکستان کی حکومتوں کو پرکھنا چاہیے۔ کیا آج کا پاکستان اس معیار پر پورا اترتا ہے؟ اگر ہم اس اصول پر قائم نہیں رہ سکے تو کامیاب کیسے ہو سکتے تھے؟

اک نئی قرارداد پاکستان

عمار مسعود

فرض کریں یہ حالات یوں ہی چلتے رہتے ہیں، یہ سلیکٹڈ حکومت ہم پر اسی طرح مسلط رہتی ہے، سلیکٹر کبھی چھپ کر کبھی بانگ دہل اس کی پشت پناہی کرتے رہتے ہیں، ماضی کی حکومت پر الزامات ہی حکومت کی کارکردگی رہے، دس سالہ منصوبہ کامیاب ہو جائے تو کیا ہوگا؟

پیارے پاکستانیو! جو لوگ کہہ رہے ہیں کہ پاکستان کے حالات بہت خراب ہیں وہ ان حالات کو ترسیں گے، ان دنوں کے لوٹ آنے کی دعا کریں گے۔ ابھی تو دس سالہ منصوبے کا آغاز ہوا ہے، ابھی تو ساری ہلتی چولیں بڑی مشکل سے بٹھائی گئی ہیں، ابھی تو ریٹائرڈ اور حاضر سروس افسران کی ہر محکمے میں تعیناتی ہوئی ہے، ابھی تو پی ڈی ایم میں پھوٹ ڈالنے میں فتح مبین حاصل ہوئی ہے، ابھی تو الیکٹرانک میڈیا کا تمام تر ایریا حق گو اور روگ صحافیوں سے کلیئر کروایا گیا ہے، ابھی تو آئی ایس پی آر کی پریس بریفنگ میں مطلوبہ زرخرید صحافیوں کی فہرست مکمل ہوئی ہے، ابھی تو پی ٹی آئی کی حکومت ایک کرنل کے زیر دام آئی ہے، ابھی تو نواز شریف کی میڈیا پر جھلک پر پابندی لگی ہے، ابھی تو ''اپنا گھر'' درست کرنے کا عہد ہوا ہے، ابھی تو ملتان میں ڈی ایچ اے کا آغاز ہوا ہے، ابھی اخبارات پر مکمل کنٹرول حاصل ہوا ہے۔ آپ ابھی سے گھبرا گئے؟

ابھی تو مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں، ابھی تو ہم نے کشمیر سے ہی ہاتھ دھوئے ہیں، ابھی تو بہت سے کام باقی ہیں: اسرائیل کو تسلیم کرنا ہے، صدارتی نظام کا شوشہ چھوڑنا ہے، اٹھارہویں ترمیم پر مورچہ بندی کرنی ہے، این ایف سی ایوارڈ فتح کرنا ہے، الیکٹرانک ووٹنگ سے دھاندلی کی نئی صنف متعارف کروانی ہے، الیکشن کمیشن پر چڑھائی کرنی ہے، وٹس ایپ سے اسمبلی چلانی ہے، ترجمانوں کو نئی گالیاں سکھانی ہیں، ہر غلطی کا الزام پچھلی حکومت پر کم از کم دس سال تک ڈالنا ہے، ابھی تو کئی افسران کی ترقی ہونی ہے، کئی جمہوریت پسندوں کا معاشی قتل کرنا ہے، آئین پاکستان کی کتاب کو جلانا ہے، نفرت کا شعار معروف کرنا ہے، اخلاقیات کی دھجیاں اڑانی ہے، سیاسی لیڈروں پر ابھی تک صرف جوتے ہی پھینکے گئے ہیں ابھی ان کو مزید سبق سکھانا ہے، ابھی تو چند جھوٹ ہی بولے گئے ہیں، ابھی تو ان دروغ گووں سے نئی تاریخ پاکستان لکھوانی ہے، ابھی تو نیب صرف ازراہ ترحم سیاست دانوں کو ہی طلب کر رہی ہے، وہ وقت دور نہیں جب نوکری پیشہ، ریڑھی بان، رکشہ ڈرائیور سب اس کے حضور پیش ہوں گے، ناکردہ گناہ قبول کریں گے، سزا سے سرفراز ہوں گے۔

یہ منصوبہ اگر دس تک چلتا رہا تو ابھی تو شرح ترقی صفر تک پہنچی ہے، ابھی اسے منفی میں مزید زوال نصیب ہونا ہے، ابھی تو چند لاکھ لوگ ہی بے روزگار ہوئے ہیں، اس تعداد کو کروڑوں تک پہنچانا ہے، ابھی تو ہزاروں کے کاروبار ہی بند ہوئے ہیں، یہ تعداد لاکھوں تک پہنچنی ہے، ابھی تو عام استعمال کی چیزیں مہنگی ہوئیں ہیں، ابھی تو وہ وقت آنا ہے جب لوگ روٹی کو ترسیں گے، بھوک کے مریں گے، خودکشی کریں گے، ابھی تو ہم ''کامیاب خارجہ پالیسی'' سے دنیا میں تنہا ہوئے ہیں، ابھی تو ہم نے اپنی ذات میں تنہا ہونا ہے، ایک دوسرے سے خوف کھانا ہے، جمہوریت کو مزید گالی دینا ہے، ان گالیوں پر مبنی نیا نصاب بنانا ہے، قوم کے بچے بچے کو یہ سبق پڑھانا ہے۔

ابھی تو فنون لطیفہ والے ماتم کر رہے ہیں، جلد ہی ان کی موت بھی ہونی ہے، ہر سوچنے والے کی سوچ پر پابندی لگنی ہے، ہر زرخرید ذہن کو ہیرا بنا کر پیش کرنا ہے، ہر بے ضمیر کو تمغے دینے ہیں، ابھی تو پنجاب کی ایک بیٹی کو ''سمیش'' کرنے کی دھمکی ملی ہے، ابھی تو اس سلسلے کو گھر گھر تک پہنچنا ہے۔ آپ ابھی سے گھبرا گئے؟

ابھی تو ایک جرنیل ایک تابعدار وزیر کے ساتھ ہر محکمے کی پریس کانفرنس کر رہے ہیں، آہستہ آہستہ اس وزیر کا چہرہ بھی گم کرنا ہے کیوں کہ سویلین کتنا ہی مطیع ہو، یہ برداشت نہیں ہو سکتا ہے کہ وہ ساتھ میں بیٹھنے میں برابری کرے، آواز بلند کرے، لوگ اسے ''سر'' کہہ کر مخاطب کریں۔

ابھی تو سیاست دانوں کو صرف قید کی سزا ہوئی ہے، ابھی تو انہیں سرعام پھانسی دے کر جشن منائے جائیں گے، ان کے خاندان کی مزید کردار کشی کرنی ہے، ابھی تو عوام میں سے چند لوگ آواز اٹھاتے ہیں، ان آوازوں کو قتل کرنا ہے، ابھی تو بھوک کو گھر گھر کا رستہ دکھائی دے گا، ابھی تو اڑھائی سال ہی گزرے ہیں، ابھی تو دس سالہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچنا ہے۔ آپ ابھی سے گھبرا گئے؟

اس خون آشام مستقبل سے اگر آپ کو خوف آ رہا ہے تو اس طرف دیکھنا ہوگا جس طرف پی ڈی ایم اور نواز شریف اشارہ کر رہے ہیں، اب اپنی جنگ خود لڑنی ہوگی، اب آئین کی حرمت کے لیے خود جدوجہد کرنی ہوگی، اب ووٹ کی عزت کرنی تو ہوگی، کروانی بھی ہوگی، اب جمہوری حقوق کے لیے کوشش کرنی ہوگی، اب اس ذہنی غلامی سے نکلنا ہی ہوگا، اب میڈیا کو آہنی تسلط سے آزاد کروانا ہوگا، اب پارلیمان کی حرمت بحال کروانی ہوگی، یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب آپ ایک ریاستی پروپیگنڈے کے اثر سے باہر نکلیں گے، جب خوف کی دیوار کو توڑ دیں گے، جب اپنی حفاظت پر خود پر تکیہ کریں گے، جب عظمت کے یہ مصنوعی مینار گریں گے، جب راج کرے گی خلق خدا۔

نیا پاکستان بنایا جا سکتا ہے تو نئی قرارداد پاکستان کیوں نہیں پیش کی جا سکتی؟ ایسی قرارداد پاکستان جس میں آئین پر عمل کرنے کا مطالبہ کیا جائے، جس میں حلف سے روگردانی کرنے والوں کو غدار کہا جائے، جس میں کرپشن کا احتساب صرف عوامی نمائندوں تک محدود نہ ہو، جس میں جمہوریت سے نفرت کا اظہار نہ ہو، جس میں عوام کی تضحیک نہ ہو، جس میں ہر سرکاری روپے کا حساب دینا لازم ہو، جس میں سکیورٹی کے اداروں کو کاروبار کی ممانعت ہو، جس میں سیاسی جماعتوں کو ہائی جیک نہ کیا جا سکے، جس میں عدالتوں سے من پسند فیصلے نہ لیے جا سکیں۔

آج کے دن اس عہد کی بہت ضرورت ہے کہ پاکستان ایک جمہوری ملک ہے، اس میں جمہوریت کا چلن ہی اس کی بقا کی ضمانت ہے، یہی تہتر برس کے بعد آج کی نئی قرارداد پاکستان ہے، یہی پاکستان کی باعزت بقا کا واحد راستہ ہے۔

آپ کی رائے اور تحریروں کا خیر مقدم

سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے مطلق اپنی مختصر تحریریں، پریس ریلیز ہمیں بھیجیے ہم انہیں اپنے اخبار کی زینت بنائیں گے۔

imroz.ad@gmail.com
whatsapp no:03327971944

ادارہ امروز میڈیا گروپ میں چھپنے والے مضامین / کالم اور تجزیے تحریر کنندگان کا اپنا نظریہ ہو سکتا ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں
(ایڈیٹر)

پی ڈی ایم مائنس پی ڈی ایم

عاصمہ شیرازی

حکومت مخالف سیاسی کھیل کا رخ ڈی کی دوسری جانب ہو چکا ہے۔۔۔اب کی بار گیند حزب اختلاف کی سیاسی جماعتوں کے درمیان ہی گھوم رہی ہے اور حکومت بظاہر اپنی ڈی میں دفاعی پوزیشن سے ہٹ گئی ہے۔

لیکن اپوزیشن کے درمیان اچانک شروع ہونے والے کھیل کی وجوہات کیا ہیں؟ مریم کا تلخ لہجہ اور پیپلز پارٹی پر اشاروں کنایوں سے حملے اور پھر بلاول کی طرف سے ترکی بہ ترکی جواب۔۔۔شاید پہلی بار پنڈی کے شیخ رشید کے لانگ مارچ نہ ہونے اور پی ڈی ایم ٹوٹنے کے دعوے درست ثابت ہوئے۔

کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ پی ٹی آئی کی ملا جلی ن لیگ مارچ لے گئی اور حکومت ڈی کے قریب پہنچ کر اپوزیشن دفاعی پوزیشن پر کھڑی ہو گئی۔ پیپلز پارٹی بدگمانی کا شکار ہو گئی جبکہ پی پی کی ن لیگ کی بدگمانیاں مزید بڑھ گئیں۔

تحریک عدم اعتماد کی تیاریوں میں مصروف اپوزیشن جماعتیں اچانک صفحے پر الگ الگ تحریر کے ساتھ نظر آنے لگیں مگر کس کی تحریر کس صفحے پر کس کے لیے ہے شاید سیاسی جماعتیں اس سے بے خبر ہیں یا جاننا نہیں چاہتیں؟

ایک طرف پیپلز پارٹی ششدر کہ ن لیگ نے اچانک استعفوں کو لانگ مارچ کے ساتھ مشروط کیوں کیا تو دوسری جانب ن لیگ زرداری صاحب کے میاں صاحب کو واپس آنے کے مطالبے اور دیے جانے والے طعنوں پر مضطرب۔

معافی تلافی کے باوجود میاں نواز کے لانگ مارچ کے لیے کسی 'تیسرے' کے نہ ہونے اور میاں صاحب کے خلاف کچھ کہنے والوں کی زبانیں کھینچ لینے کے بیانات نے پیپلز پارٹی اور کسی حد تک مولانا کو بھی پی ڈی ایم کے مستقبل سے مایوس کر دیا ہے۔

پیپلز پارٹی پر ڈیل کے الزام جبکہ نواز شریف اور مریم کے لیے دروازے بند ہونے کی بازگشت نے (عوام) تبدیلی کے خواہشمندوں سے تبدیلی کی ذراسی امید بھی چھین لی ہے۔

سوال یہ ہے کہ پیپلز پارٹی پر استعفوں کا دباؤ بڑھانے والی ن لیگ اور جے یو آئی ایف آخر استعفے کب دے رہے ہیں؟ اور اگر استعفے نہیں دینے تھے تو پی ڈی ایم کے سربراہی اجلاس میں پیپلز پارٹی کے کندھے پر بندوق کیوں رکھی گئی؟

زرداری صاحب نے میاں صاحب کی واپسی کی بات کی کیوں؟ کیا کوئی وجہ تھی کہ جس بات پر بات بگڑ گئی؟

پیپلز پارٹی کی دلیل ہے کہ استعفوں سے فائدہ نہیں نقصان ہوگا، ن لیگ کا موقف ہے کہ سسٹم میں رہنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔اب سوال یہ ہے کہ ن لیگ اور مولانا اگر استعفے دے بھی دیتے ہیں تو فائدہ کس کو ہوگا؟

استعفوں کی صورت تحریک انصاف ن لیگ کی سابقہ پالیسی پر عمل کرے گی یا محدود تعداد میں استعفے منظور کر کے ضمنی انتخابات کا انعقاد کرائے گی۔ پنجاب میں پی ٹی آئی کو وقت آئے گی اور نتیجہ ڈسکہ جیسا ہو سکتا ہے۔

تاہم نواز شریف عام اور شفاف انتخابات کی بات کرتے ہیں، پیپلز پارٹی استعفوں کی پالیسی پر عمل پیرا ہو جاتی ہے اور اگر استعفے دے دیتے ہیں تو ن لیگ کا اشارہ کیا ہے؟ ہر دو صورتوں میں جنگ سڑکوں پر ہو گی اور اس تصادم کا فائدہ کس کو ہوگا؟ کیا مقتدر قوتیں اس صورت حال میں عام انتخابات کی راہ نکال سکتی ہیں؟

تحریک انصاف ایسی صورت میں اسمبلیاں برخواست کر سکتی ہے؟

دوسری جانب پیپلز پارٹی پنجاب میں تحریک عدم اعتماد پر زور دیتی دکھائی دیتی ہے۔ بلاول اور حمزہ شہباز اس معاملے پر کسی حد تک ہم آہنگ ہیں البتہ ن لیگ میں مریم نواز کی پوزیشن پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے اور نواز شریف پنجاب کی حکومت کو گرانا محض وقت کا زیاں سمجھتے ہیں۔

شہباز اور حمزہ سمیت ن لیگ کے کئی ایک اراکین اسمبلی استعفوں کے حق میں نہیں اور نہ ہی ن لیگ استعفوں کے حتمی فیصلے پر جاتی دکھائی دے رہی ہے۔۔۔ پھر اس اتحاد کو امتحان میں کیوں ڈالا گیا؟

حزب اختلاف کا اتحاد آخری دموں پر ہے۔ پیپلز پارٹی پارلیمان کے اندر رہ کر لڑنا چاہتی ہے لیکن ن لیگ کے بغیر یہ ممکن نہیں جبکہ ن لیگ سڑکوں پر لڑنا چاہتی ہے لیکن پیپلز پارٹی کے بغیر ممکن نہیں۔۔۔سوال پھر وہی ہے کہ اس لڑائی میں ہو گا کیا۔۔۔کس کی جیت اور کس کی ہار؟

مریم نواز اور بلاول بھٹو دونوں لفظی گولہ باری اور بظاہر معمولی باتوں کا شکار ہوتے ہیں۔۔۔مریم نواز نے کم وقت میں اہم مقام بنایا ہے اور بلاول نے اپنی سیاسی دور اندیشی سے اپنا لوہا منوایا ہے مگر دونوں کا تجربہ کم ہے۔ ایسے میں مولانا کو سربراہ ہوتے ہوئے اہم کردار ادا کرنا تھا مگر وہ خود ہی روٹھ بیٹھے۔

اپوزیشن کی صفوں میں کوئی ایک بھی ایسا نہیں جو معاملہ سدھار سکے آگے بڑھے۔

حکومت اور مقتدر حلقے اپوزیشن کے اس کھیل سے قطعی محظوظ نہیں ہو رہے کیونکہ کاروبار مملکت چلانا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ بجٹ سر پر ہے، بقول ماہرین معاشیات آئی ایم ایف کا بجٹ ہے۔ آئے روز بجلی اور روزمرہ کی اشیا کی قیمتوں میں اضافے نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔

اوپر سے کورونا کے شدید ہوتے وار معیشت کے لیے اہم امتحان بن چکے ہیں۔ حکومت ایک ایسے بحران کا شکار ہے جس کا علاج کسی طبیب کے پاس ہے اور نہ ہی کسی مسیحا کے پاس۔

بھانپ رہے ہیں، موسمی پرندے انتخابات سے قبل پرواز بھرنے کو تیار ہیں۔ گیلانی حفیظ شیخ ٹاکرے نے حکومتی کیمپ میں کاری ضرب لگائی ہے۔ ن لیگ کی ٹکٹ بھاری یا زرداری؟۔۔۔ یہ پرندے انتخابات کو قریب دیکھ رہے ہیں اور حکومتی کارکردگی سے مایوس ہیں۔

دوسری جانب پیپلز پارٹی اور ن لیگ کے آپس کے جھگڑے کا فائدہ تحریک انصاف کو ہی ہوگا۔ پنجاب میں داخل ہوتی پیپلز پارٹی ن لیگ کے لیے بھی نقصان دہ ہو سکتی ہے۔ البتہ اس سارے ماحول میں تحریک انصاف تحریک لبیک کی بڑھتی سیاسی قوت کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گی۔

سینٹ میں قائد حزب اختلاف کی دوڑ بھی دلچسپ ہے۔ اپوزیشن کے درمیان عددی جنگ برابر ہونے کی صورت میں چیئرمین سینٹ اہم کردار ادا کر سکتے ہیں جبکہ چیئرمین سینٹ کا انتخاب بھی اعلیٰ عدالت میں چیلنج ہو چکا ہے۔

گیلانی صاحب کی بذریعہ عدالت کامیابی کی صورت میں ن لیگ اور پیپلز پارٹی میں معاملہ سدھر بھی جائے گا اور ن لیگ اور پیپلز پارٹی سینٹ کی حد تک ایک ہی ڈی میں کھیلیں گے۔

آئندہ انتخابات سے قبل صف بندیوں میں پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی آپس کی روایتی لڑائی دونوں کی انتخابی سیاست کے لیے ضروری ہوتی چلی جا رہی ہے۔۔۔ کھیل بہرحال اب کی بار پورے میدان سے سمٹ کر ایک ہی ڈی میں داخل ہو چکا ہے جہاں سب تاک کر گول کرنا چاہتے ہیں اور ریفری ایمپائر کسی کو بھی ریڈ کارڈ دکھا سکتا ہے۔

پی ڈی ایم میں سب کچھ ہے مگر پی ڈی ایم نہیں رہی، یعنی پی ڈی ایم مائنس پی ڈی ایم۔

خود مختار الیکشن کمیشن چاہیے اور نہیں بھی چاہیے

وسعت اللہ خان

انیس سو ساٹھ کی دہائی تک الیکشن کمیشن کو بیش ایک روایتی سا بیورو کریٹک ادارہ تھا۔ پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے چیف الیکشن کمشنر نوکر شاہی تھے۔

جسٹس عبدالستار پہلے جج ہیں جو اپریل انیس سو انہتر میں چیف الیکشن کمشنر بنے۔ انہوں نے انیس سو ستر کے انتخابات خوش اسلوبی سے کروائے اور سولہ جنوری انیس سو تہتر کو سبکدوش ہو گئے۔ مگر انیس سو تہتر کے آئین کے مطابق کمیشن کی سربراہی کے لیے سپریم کورٹ کے جج کا ہونا لازمی قرار پایا۔ کیونکہ اس منصب کی شرائط ملازمت اور تنخواہ و مراعات کا درجہ وہی رکھا گیا جو عدالت عظمیٰ کے کسی جج کے لیے مخصوص ہیں۔

(کئی برس بعد ایک ترمیم کے ذریعے کسی بھی سینئر بیورو کریٹ کو کمیشن کا سربراہ بنانے کی راہ ہموار کی گئی۔ اس اعتبار سے سکندر سلطان راجہ گزشتہ باون برس میں چیف الیکشن کمشنر ہیں جن کا تعلق عدلیہ کے بجائے نوکر شاہی سے ہے)۔

چودہ اگست انیس سو تہتر کو نافذ ہونے والے آئین کے تحت جسٹس وحید الدین احمد (جسٹس وجیہہ الدین احمد کے والد) پہلے چیف الیکشن کمشنر تعینات ہوئے مگر ڈھائی ماہ بعد ہی سبکدوش ہو گئے۔ ان کے بعد جسٹس سجاد احمد جان (وسیم سجاد کے والد) چیف الیکشن کمشنر بنے اور جولائی انیس سو ستتر تک اس عہدے پر فائز رہے۔ انھی کے دور میں مارچ انیس سو ستتر کے متنازعہ پارلیمانی انتخابات کے نتیجے میں بھٹو حکومت معزول ہوئی اور ضیا الحق کا مارشل لا نافذ ہوا۔

ضیا دور میں غیر جماعتی بنیادوں پر تین بلدیاتی انتخابات (انیس سو اناسی، تراسی، ستاسی) اور فروری انیس سو پچاسی میں ملکی پارلیمانی تاریخ کے پہلے غیر جماعتی عام انتخابات منعقد ہوئے۔ البتہ دسمبر انیس سو چوراسی کا صدارتی ریفرنڈم گزشتہ تمام انتخابی مشقوں پر بازی لے گیا۔ ریفرنڈم کا سوال جلیبی کی طرح سیدھا، نہایت ''طویل المختصر'' اور اپنے تئیں واضح تھا۔

''کیا آپ پاکستان کے قوانین قرآن و سنت کے تابع کرنے اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کے لیے صدر پاکستان جنرل محمد ضیا الحق کے اقدامات کی تائید کرتے ہیں اور کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ عمل جاری رہے اور اس کے بعد منتخب عوامی نمائندوں کو اقتدار کی منتقلی ہو سکے؟'' اگر آپ کا جواب ہاں میں ہے تو پھر اگلے پانچ برس کے لیے جنرل محمد ضیا الحق صدر پاکستان رہیں گے۔

اسے کہتے ہیں ''دکھنا سجا ہے مارنا کھبا''۔ یہ سوال اس مفروضے کے تحت ڈیزائن کیا گیا کہ اس ملک کے تیرہ کروڑ عوام نرے گدھے ہیں جنھیں سوال کے اندر پوشیدہ نیت سجھائی نہیں دے گی۔ گویا یہ سوال عوامی ذہانت کو براہِ راست چیلنج تھا۔ اس کے بارے میں حبیب جالب فرما چکے ہیں ''شہر میں ہو کا عالم تھا، جن تھا یا ریفرنڈم تھا''۔ اس سانحے میں بھی ضیا صاحب کے حق میں نوے فیصد سے زائد ووٹ پڑ گئے۔

یہ تمام ''ادھ بدھ جمہوری مشقیں'' الیکشن کمیشن کی ناک کے نیچے ہی ہوئیں۔ مگر کسی بھی الیکشن کمیشن کو یہ بولنے تک کی ہمت نہیں ہوئی۔ جیسے سب کو معلوم تھا کہ انتخابی انتظام کا ریموٹ کنٹرول کہاں پر ہے۔ ان غیر جماعتی انتخابات کا کوئی تصور بھی نہیں تھا۔ کیونکہ جو بھی منتخب ہوتا وہ بالآخر اپنا بندہ ہوتا یا پھر بندے کا پتر بن جاتا۔

عدلیہ بھی وہی ماری تھی جس نے عبوری آئینی حکم کے تحت حلف اٹھایا تھا۔ اس تناظر میں جنوری انیس سو چھیاسی میں جونیجو حکومت نے جسٹس ایس اے نصرت کو تین رکنی الیکشن کمیشن کا سربراہ مقرر کیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس محمد رفیق تارڑ اور سندھ ہائی کورٹ کے جسٹس علی مدد شاہ کمیشن کے رکن نامزد ہوئے۔ دسمبر انیس سو ستاسی میں مدد علی شاہ کی ریٹائرمنٹ کے بعد جسٹس عبدالرزاق ان کی جگہ پر آ گئے۔

نومبر انیس سو اٹھاسی کے انتخابات، اکتوبر انیس سو نوے کے انتخابات، اکتوبر ترانوے اور فروری انیس سو ستانوے کے انتخابات۔ یہ چاروں انتخابات بھی کسی نہ کسی الیکشن کمیشن نے کروائے۔ مگر انیس سو اٹھاسی میں جس طرح اسلامی جمہوری اتحاد بنا، انیس سو نوے میں جس طرح سیاستدانوں کو مہران گیٹ کے ذریعے پیسے بانٹے گئے اور ترانوے و ستانوے میں جس طرح سیاسی انجینئرنگ ہوئی۔ اس کے بعد بہتر سے بہترین اور فول پروف انتظامات کرنے والا الیکشن کمیشن بھی کسی کا بھی کیا بگاڑ لیتا؟

اور پھر اکتوبر دو ہزار دو کے عام انتخابات۔ ان کا پس منظر جاننے کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کیسے وہ بساط بچھائی جاتی ہے جس پر الیکشن کمیشن محض ایک مہرہ بن کے رہ جائے۔

عبوری آئینی حکم نامے کے تحت جنوری دو ہزار میں حلف اٹھانے سے انکار کرنے والے جسٹس سعید الزماں صدیقی کی جگہ لینے والے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ارشاد حسن خان کے تحت پہلا بنیادی کام یہ ہوا کہ بارہ رکنی بنچ نے جنرل پرویز مشرف کو تیرہ اکتوبر دو ہزار کے دن سے تین برس کی مہلت دی کہ وہ آئین میں نظریہ ضرورت کے تحت ضروری ترامیم کر سکتے ہیں۔ مگر انہیں اس مدت میں انتخابات کرانے ہوں گے (بعد ازاں ستائیس اپریل دو ہزار دو کو چیف جسٹس افتخار چوہدری کی سربراہی میں نو رکنی بنچ نے اپریل دو ہزار کے فیصلے کی دوبارہ توثیق کی)۔

جسٹس ارشاد حسن خان چھ جنوری دو ہزار دو کو چیف جسٹس کے عہدے سے سبکدوش ہوئے۔ نو دن بعد (پندرہ جنوری) انہوں نے چیف الیکشن کمشنر کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ اس عہدے پر وہ دس جولائی دو ہزار چار تک متمکن ہوا۔ ان کے ہوتے اکتوبر دو ہزار دو کے انتخابات منعقد ہوئے۔ جس میں ن لیگ کے بطن سے جنم لینے والی نوزائیدہ مسلم لیگ ق اکثریتی پارٹی بن کے ابھری مگر پیپلز پارٹی پیٹریاٹ اور آزاد امیدواروں کی پیوند کاری سے ہی حکومت بنانے میں کامیاب ہو پائی۔ پہلی بار مذہبی سیاسی جماعتوں کا اتحاد متحدہ مجلس عمل حزب اختلاف کی سب سے بڑی قوت بن کے ابھرا یا ابھارا گیا۔

اب اگر آپ یہ کہیں کہ یہ تو الیکشن کمیشن کی ذمے داری تھی کہ دو ہزار دو کے انتخابات شفاف و غیر جانبدارانہ ہوتے تو میں آپ کا منہ تکنے کے سوا اور کیا کر سکتا ہوں۔

جسٹس ارشاد حسن خان کے بعد جسٹس عبدالحمید ڈوگر قائمقام چیف الیکشن کمشنر بنے اور انھوں نے اپنے مختصر دور میں بس دو ہزار چھ کے بلدیاتی انتخابات ہی منعقد کروائے۔ ان کے بعد جسٹس قاضی محمد فاروق چیف الیکشن کمشنر بنے۔ انھی کے دور میں بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد اٹھارہ فروری دو ہزار آٹھ کو عام انتخابات ہوئے۔ یوسف رضا گیلانی کی حکومت قائم ہوئی، پرویز مشرف کی رخصتی ہوئی اور آصف زرداری نے صدر کا عہدہ سنبھالا۔

دو ہزار آٹھ کے انتخابی نتائج پر کم و بیش ہر فریق نے اطمینان کا اظہار کیا۔ اس میں الیکشن کمیشن کی کاوشوں سے کہیں اہم عنصر یہ تھا کہ اس بار طاقت کے اصل مرکز نے کم از کم انتخابی عمل کی حد تک غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا تھا اور یہ فیصلہ دو ہزار تیرہ کے اختتام تک برقرار رہا۔

کسی بھی الیکشن کمیشن کی کارکردگی کا جائزہ لینے سے پہلے اس کمیشن کے اردگرد کے ماحول اور آزادیوں کا سیاق و سباق پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ورنہ کرے کوئی بھرے کوئی والا معاملہ ہو جاتا ہے۔

گزشتہ اور زیرِ نظر مضمون کو اگر آپ جوڑ کے پڑھیں تو شاید ایک ہی نتیجہ برآمد ہوگا۔ سب چاہتے ہیں کہ الیکشن کمیشن نہ صرف مکمل خود مختار ہو بلکہ اس خود مختاری کا اطلاق بھی کرے۔ مگر مجھ پر نہیں دوسرے پر۔۔

بقیہ 1

کے اختتام تک مہلت دی ہے کہ وہ خود کو ایجنسی کے زمرے سے نکال کر ریکروٹنگ کمپنی کے زمرے میں شامل کریں۔ اس حوالے سے انہیں یہ رہنمائی دی گئی ہے کہ چھوٹی چھوٹی ریکروٹنگ ایجنسیاں خود کو ایک دوسرے میں ضم کر کے ریکروٹنگ کمپنی میں تبدیل کرلیں۔ اس حوالے سے انہیں اپنا سرمایہ 10 لاکھ ریال تک بڑھانا ہوگا جبکہ ریکروٹنگ کمپنی کے لیے ضروری ہوگا کہ 2022 کا مارچ ختم ہونے سے قبل انہیں اپنا سرمایہ 25 لاکھ ریال تک بڑھانا ہوگا۔

بقیہ 2

مظاہر کی نسبت چانداس وقت تیزی کے ساتھ حرکت کرتا اور اس کا رنگ تیزی سے بدلتا ہے۔ چوبیس گھنٹے میں چاند اوسطاً چھ درجے کے حساب سے جھکتا ہے۔ سال میں چاند 12 بار اپنا چکر لگاتا ہے مگر خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا منظر کم ہی ہوتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بدھ کو چاند مکہ مکرمہ کے افق پر دن 2 بج کر 18 منٹ پر آئے گا اور رات کو 9 بج کر 10 منٹ پر چاند عین خانہ کعبہ کے اوپر ہوگا۔ اس وقت چاند کی اونچائی 89 اعشاریہ 9 درجے ہوگی اور چاند کا روشن حصہ 79 اعشاریہ 9 فی صد ہوگا۔ ابوزاھرہ کا کہنا تھا کہ چاند کا سورج کا خانہ کعبہ کے عین اوپر آنا کعبہ شریف سے دوری پر رہنے والوں کے لیے خانہ کعبہ کی سمت کے تعین اور فلکیاتی حساب کتاب کو درست کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ خیال رہے کہ خانہ کعبہ پر چین کے عین اوپر آنے کا منظر رواں سال کا دوسرا منظر ہوگا۔ دونوں کے مناظر کے درمیان 54 دن، 20 گھنٹے اور 26 منٹ کا وقفہ ہوگا۔ پہلا منظر 29 جنوری کو دیکھا گیا تھا۔

بقیہ 3

مظاہر کی نسبت چانداس وقت تیزی کے ساتھ حرکت کرتا اور اس کا رنگ تیزی سے بدلتا ہے۔ چوبیس گھنٹے میں چاند اوسطاً چھ درجے کے حساب سے جھکتا ہے۔ سال میں چاند 12 بار اپنا چکر لگاتا ہے مگر خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے کا منظر کم ہی ہوتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بدھ کو چاند مکہ مکرمہ کے افق پر دن 2 بج کر 18 منٹ پر آئے گا اور رات کو 9 بج کر 10 منٹ پر چاند عین خانہ کعبہ کے اوپر ہوگا۔ اس وقت چاند کی اونچائی 89 اعشاریہ 9 درجے ہوگی اور چاند کا روشن حصہ 79 اعشاریہ 9 فی صد ہوگا۔ ابوزاھرہ کا کہنا تھا کہ چاند کا سورج کا خانہ کعبہ کے عین اوپر آنا کعبہ شریف سے دوری پر رہنے والوں کے لیے خانہ کعبہ کی سمت کے تعین اور فلکیاتی حساب کتاب کو درست کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ خیال رہے کہ خانہ کعبہ پر چین کے عین اوپر آنے کا منظر رواں سال کا دوسرا منظر ہوگا۔ دونوں کے مناظر کے درمیان 54 دن، 20 گھنٹے اور 26 منٹ کا وقفہ ہوگا۔ پہلا منظر 29 جنوری کو دیکھا گیا تھا۔

بقیہ 4

کے لیے استعمال ہوگا۔ مجموعی طور پر 38 غیر ملکی سیٹلائٹس میں سے روسی سویوز راکٹ دبئی کے چیلنج ون کو لے جارہا ہے جو تیونس میں مکمل طور پر تیار کردہ پہلا مصنوعی سیارہ ہے۔ واضح رہے کہ سعودی مصنوعی سیارے 20 مارچ کو خلا میں بھیجے جانے تھے تاہم فنی مسائل کی وجہ سے یہ پروگرام ملتوی ہوگیا تھا۔

بقیہ 5

کی سلامتی اور نیوی گیشن اور تجارت کی آزادی کو لاحق خطرات سے نمٹنے کے لیے مشقیں کر رہی ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ ان کارروائیوں کو ایرانی طرز عمل سے نمٹنے کے لیے ہدایت دی گئی ہے۔ اس سے قبل ایرانیوں نے آبنائے ہرمز اور بحیرہ عرب میں تجارتی جہازوں پر حملہ کیا تھا۔ امریکی محکمہ دفاع کے ایک بیان میں کہا گیا کہ امریکی وزارت دفاع وقتاً فوقتاً دنیا بھر میں فوجی تعیناتی کا جائزہ لیتی ہے اور ضروریات کے پیش نظر ایڈجسٹمنٹ بھی، آپریشنل ماحول میں تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔ ذرائع نے تصدیق کی کہ ان دنوں خلیج عرب کے خطے میں فوج کی تعیناتی کے معاملے میں امریکی نقطہ نظر سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکی پالیسی براہ راست ایرانی خطرے کے تناظر میں تیار کی جاتی ہے تاہم موجودہ امریکی صدر جو بائیڈن ایران کے ساتھ جاری تنازعات کو سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے پر زور دیتے ہیں۔

بقیہ 6

سعودی عرب کے اقدام میں مکمل طور پر الریاض کے ساتھ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب کی طرف سے جنگ بندی کا اعلان تنازع کے سیاسی حل کا بہترین اور قیمتی موقع ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر بھی زور دیا کہ وہ سعودی عرب کے یمن میں جنگ بندی سے متعلق اعلان کے بعد تمام فریقین کو اس پر عمل درآمد کے لیے تیار کریں۔ اماراتی وزیر خارجہ نے یمن میں نئی حکومت کے قیام کے لیے سعودی عرب کی کاوشوں اور الریاض معاہدے پر عمل درآمد کرانے کی کوششوں کو بھی سراہا۔

بقیہ 7

ہوتیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹائیگر ٹیک کووڈ پلس مانیٹر نامی یہ ڈیوائس آرم بینڈ کی طرح ہے جس میں لائٹ سنسرز اور ایک چھوٹے کمپیوٹر پراسیسر موجود ہیں جو وائرس کی مختلف نشانیوں پر نظر رکھتا ہے۔ ان نشانیوں میں hypercoagulation بھی شامل ہے جو کووڈ کا عام مسئلہ ہے جس کے باعث بلڈ کلاٹس کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ اس ڈیوائس کو کسی فرد کے بازو سے منسلک کردیا جاتا ہے جس کے بعد سنسرز خون کی روانی سے نبض کے سگنلز اکٹھے کرنے لگتے ہیں۔ اس کے بعد پراسیسر اہم معلومات کو ایک جگہ جمع کرتا ہے اور مشین لرننگ ماڈل سے گزارتا ہے۔ اس طرح یہ ڈیوائس وائرس کی چھپی نشانیوں کی نشاندہی مختلف رنگوں کی روشنی کے ذریعے کرتی ہے۔ ایف ڈی اے نے بتایا کہ یہ آرم بینڈ کووڈ 19 کی تشخیص کے لیے نہیں اور عام ٹیسٹ کی جگہ نہیں لے سکتا اور نہ ہی اسے علامات والے مریضوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کی بجائے یہ بیک اپ یا احتیاط کے طور پر درجہ حرارت چیک کرنے کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے کیونکہ بغیر علامات والے مریضوں میں عموماً جسمانی درجہ حرارت معمول پر ہوتا ہے۔ ایف ڈی اے نے بتایا کہ دونوں اسکریننگ ٹولز کو استعمال کر کے وائرس کے پھیلاؤ کو عوامی مقامات پر روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس آرم بینڈ کی آزمائش ہسپتالوں اور اسکولوں میں کی گئی تھی اور ہر جگہ ملتے جلتے نتائج سامنے آئے تھے۔ ہسپتالوں میں اس ڈیوائس نے کووڈ 19 کی نشانیوں کو 98.6 فیصد تک درست شناخت کیا تھا جبکہ اسکولوں میں یہ شرح 94.5 فیصد رہی تھی۔

بقیہ 8

میں ہلاکتوں کی تعداد 60 بتائی جارہی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ مسلح افراد نے کئی دیہات میں مقامی لوگوں کو بلاتخصیص نشانہ بنایا۔ نائجر کے نئے صدر محمد بازوم نے اس کارروائی کو امن پسند شہریوں پر وحشیانہ حملہ قرار دیا ہے۔ نیامے حکومت نے تین روزہ ریاستی سوگ کا اعلان بھی کیا ہے۔

بقیہ 9

بھارتی ریاست مہاراشٹر میں پابندیوں میں 31 مارچ تک توسیع کردی گئی، 10 اضلاع میں رات کا کرفیو نافذ کردیا گیا۔ بھارتی پنجاب میں تعلیمی ادارے بند کردیے گئے۔ بھارت میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں تقریباً سینتالیس ہزار نئے کیس رپورٹ ہوئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانوی وزیر لارڈ بیتھیل نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ نے سب یورپی پڑوسی ممالک کو سرخ فہرست میں ڈالا ہوا ہے، جہاں سے آنے والوں پر پابندی عائد ہے یا پھر انہیں ہوٹل میں قرنطینہ میں رکھا جاتا ہے۔ دوسری جانب روسی صدر پیوٹن آج (بدھ کو) کورونا ویکسین لگوائیں گے، جرمنی میں حکومت نے جزوی لاک ڈاؤن میں اپریل تک توسیع کا عندیہ دے دیا۔ ادھر کورونا وائرس کی نئی لہر کے پیش نظر بھارتی ریاست مہاراشٹر میں پابندیوں میں 31 مارچ تک توسیع کر دی گئی، 10 اضلاع میں رات کا کرفیو نافذ کردیا گیا۔ بھارتی پنجاب میں تعلیمی ادارے بند کردیے گئے۔ بھارت میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں تقریباً سینتالیس ہزار نئے کیس رپورٹ ہوئے۔

بقیہ 10

وزیر حج و عمرہ ڈاکٹر عبدالفتاح بن سلیمان مشاط نے کہا کہ یہ دورہ وزارت حج و عمرہ کے زیر انتظام طریقہ کار کے جائزے کے سلسلے میں ہے۔ اس کا مقصد رمضان مبارک کی تیاری کے سلسلے میں معتمرین اور نمازیوں کے استقبال کے مراکز میں حفاظتی تدابیر اور احتیاطی اقدامات کے نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔ نائب وزیر نے تمام کارکنان پر زور دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کے واسطے اعلیٰ ترین معیاری خدمات پیش کرنے کے لیے تمام تر کوششیں کریں، اور مملکت کی قیادت کی امیدوں پر پورا اتریں۔ مسجد حرام اور اس کے اطراف علاقوں میں معتمرین اور نمازیوں کے اکٹھا ہونے کے 3 مقامات ہیں۔ یہاں کی یومیہ گنجائش ایک لاکھ افراد سے زیادہ ہے۔ واضح رہے کہ "اعتمرنا" ایپلی کیشن کے ذریعے عمرہ ادا کرنے والوں کی مجموعی تعداد ایک کروڑ سے تجاوز کرچکی ہے۔

بقیہ 11

مصروف افراد پر اندھا دھند فائرنگ کردی۔ فائرنگ اس قدر شدید تھی کہ گروسری اسٹور میں بھگدڑ مچ گئی اور ہر کوئی اپنی جان بچانے کے لئے ادھر ادھر بھاگنے لگے، فائرنگ کے نتیجے میں پولیس افسر سمیت دس افراد ہلاک ہوئے۔ پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد مشتبہ حملہ آور کو گرفتار کرلیا گیا ہے، پولیس کا کہنا تھا کہ واقعے کو دہشتگردی قرار دینا قبل از وقت ہوگا، حملہ آور سے تفتیش کی جاری ہے۔

بقیہ 12

الخیمہ میں منعقد ہوا۔ مصر ایئر کی ہولڈنگ کمپنی کے اعلان نے اس بات کی تصدیق کی کہ گذشتہ عبرانی چینل نے انکشاف کیا جس میں اسرائیلی حکام کے حوالے سے بتایا گیا کہ مصر نے ایک درخواست پیش کی تھی کہ مصر کی قومی کمپنی تل ابیب کے لیے براہ راست پروازیں چلانے پر غور کررہی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ سابق صدر محمد حسنی مبارک کے بعد دونوں ممالک کے درمیان براہ راست فضائی سروس معطل ہوگئی تھی۔ اس کے بعد سینا ایئر لائن کی پروازوں کو اسرائیل کے لیے بھیجنے پر غور کیا گیا تاہم اسرائیلی عہدیداروں نے تجویز دی کہ مصر کی سرکاری ایئر لائن کے طیاروں کو اسرائیل کے لیے فلائٹ آپریشن کی اجازت دی جائے تاکہ مصری ہوائی جہاز مصر کے پرچم کے ساتھ تل ابیب آسکیں۔

بقیہ 13

گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق المعلمی نے زور دیا کہ یمن کا بحران حل کرنے کے سلسلے میں سعودی عرب کے مجوزہ منصوبے کے حوالے سے عرب دنیا اور عالمی برادری کا موقف نہایت اہم ہے۔ یہ منصوبہ یمنی عوام کے مفاد میں پیش کیا گیا۔ المعلمی نے باور کرایا کہ یمن کے بحران کے حوالے سے سعودی عرب اور امریکا کے مواقف میں مطابقت ہے، امریکی انتظامیہ اس بات کا ادراک رکھتی ہے کہ حوثی ملیشیا ایک دہشت گرد تنظیم ہے جس کو ایران کی حمایت حاصل ہے۔ اس سے قبل سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان بن عبداللہ نے یمن میں جنگ کے خاتمے کے لیے ایک نئے امن منصوبے کا اعلان کیا۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران بن فرحان نے واضح کیا کہ سعودی عرب امن منصوبے میں پورے یمن میں اقوام متحدہ کے زیر نگرانی فائر بندی بھی شامل ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سعودی عرب کے زیر قیادت اتحادی افواج الحدیدہ بندرگاہ کا محاصرہ نرم کر دیں گی اور بندرگاہ کی ٹیکس کی آمدنی مرکزی بینک میں مشترکہ اکاؤنٹ میں جائے گی۔ اسی طرح متعین علاقائی اور بین الاقوامی مقامات کے لیے صنعا کے ہوائی اڈے کو دوبارہ کھول دیا جائے گا۔

بقیہ 14

گمراہ کن تفصیلات کی ٹریکنگ کے لیے 35 ہزار سے زیادہ افراد کام کررہے ہیں۔ اس عرصے کے دوران کمپنی کی جانب سے کووڈ اور ویکسینز سے متعلق گمراہ کن مواد پر مشتمل 12 کروڑ سے زیادہ پوسٹس ڈیلیٹ کیں۔ کمپنی کی جانب سے بلاگ پوسٹ میں بتایا گیا کہ روزانہ کی بنیاد پر فیس بک پر لاکھوں جعلی اکاؤنٹس کو بلاک کیا جارہا ہے۔ فیس بک کے انٹیگریٹی شعبے کے نائب صدر گائے روسین نے بتایا کہ کمپنی کی جانب سے 100 سے زیادہ غیر مستند رویوں والے نیٹ ورکس کو گزشتہ 3 سال کے دوران ڈیلیٹ کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اگر فیس بک کی 80 فیکٹ چیکرز کی ٹیم کسی پوسٹ کو غلط ریٹ کرے تو سوشل نیٹ ورک پر اس کی لوگوں تک رسائی کو محدود کردیا جاتا ہے جبکہ وارننگ لیبل کا اضافہ بھی کردیا جاتا ہے۔ فیس بک اور ٹوئٹر جیسے سوشل میڈیا نیٹ ورکس پر اکثر تنقید کی جاتی ہے کہ وہ سازشی خیالات اور جعلی دعوں کی روک تھام کے لیے زیادہ موثر انداز سے کام نہیں کرتے۔

بقیہ 15

مطابق الشیخ احمد یاسین کے یوم شہادت کے موقع پر ایک بیان میں اسماعیل ہنیہ نے کہا کہ الشیخ شہید ہمارے درمیان روشنی کا مینار تھے۔ ان کی دی روشنی ہمیشہ پورے آب و تاب کے ساتھ قائم رہے گی۔ ہم ان کی مبارک دعوت پر چل رہے ہیں۔ ان کی زندگی، جہاد، روشنی اور قربانیوں سے عبارت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم ایک بار پھر الشیخ احمد یاسین کے یوم شہادت کو منا رہے ہیں۔ یہ دن ہمارے لیے ایک صدمے کا باعث ہے مگر ہم اپنے قاید اور رہ نما کے جہاد اور مزاحمت کے راستے کو ترک نہیں کریں گے۔ انہوں نے ہمیں حب الوطنی کے طریقے سکھائے اور قابض اور غاصب دشمن کے خلاف جہاد کا راستہ بتایا۔ اسماعیل ہنیہ کا کہنا تھا کہ الشیخ احمد یاسین کی سیرت میں تین پہلو نمایاں ہیں اور وہ تینوں ہمارے لیے نمونہ عمل ہیں۔ ان کی زندگی، جیل میں گذرے ان کے سال اور ان کی شہادت ہمارے لیے ایک مثال ہے۔ انہوں نے جیل کے اندر اور باہر ہر جگہ اور ہر لمحے یہی تاکید کی تمام تر مشکلات اور مصائب جھیلنے کے باوجود ہم اپنے وطن کی آزادی اور حق واپسی پر کوئی سودا اور سمجھوتا نہیں کریں گے اور اپنے مقدس وطن کی ایک انچ سے بھی دست بردار نہیں ہوں گے۔

بقیہ 16

وزرائے خارجہ نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کرنے پر چین کے خلاف پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ برسلز نے چار چینی پارٹیوں اور علاقائی نمائندوں اور ایک چینی تنظیم کو یورپی یونین کی پابندیوں کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ جوابی کارروائی میں بیجنگ حکومت نے یورپی یونین کے اراکین پارلیمان اور یورپی ممالک کے سائنس دانوں کے خلاف فوری پابندیوں کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب امریکا اور برطانیہ نے بھی یورپی یونین کی پیروی کرتے ہوئے عوامی جمہوریہ چین پر پابندیاں عائد کردیں ہیں۔

بقیہ 17

اور پولیس کی فول پروف سیکیورٹی میں 15 یہودی طلبا اور انٹیلی جنس اداروں کے اہلکاروں سمیت 93 آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ میں گھس کر مقدس مقام بے حرمتی کی۔ فول پروف سیکیورٹی میں درجنوں یہودی آباد کاروں نے مقدس مقام کی بے حرمتی کی۔ اسرائیلی فوج کی فول پروف سیکیورٹی میں درجنوں یہودی آباد کاروں نے قبلہ اول میں گھس کر مقدس مقام کی بے حرمتی کی۔ یہودی آباد کار الگ الگ گروپوں کی شکل میں قبلہ اول میں داخل ہوئے۔ یہودی آباد کاروں کے ہمراہ مسجد اقصیٰ پر دھاوے بولنے والوں میں اسرائیلی اسپیشل فورسز کے اہلکار بھی شامل تھے جو سنہ 1967 سے زیر قبضہ مراکشی دروازے کے راستے مسجد اقصیٰ میں داخل ہوتے اور مقدس مقام کی بے حرمتی کرتے رہے۔ خیال رہے کہ مسجد اقصیٰ پر یہودی آباد کاروں کے منظم دھاووں کا سلسلہ روز کا معمول بن چکا ہے۔ یہودی انتہا پسند گروپ ہیکل سلیمانی کے مزعومہ دعوے کی آڑ میں مراکشی دوازے سے مسجد اقصیٰ میں جاتے اور باب السلسلہ سے واپس جاتے ہیں۔

بقیہ 18

قابض فوج نیا سے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں اس کی ناک کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ سنہ 2015 میں اس کے ناک کی سرجری کی گئی تھی مگر اس کے بعد اس کا مزید علاج نہیں کیا گیا۔ سنہ 2018 میں ان کے پھیپھڑوں میں پانی کی کمی کا شکار ہیں۔ خیال رہے کہ ابو ریان کو اسرائیلی فوجی عدالت سے 25 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس نے اپنے علاج میں لاپرواہی کا مظاہرہ کرنے پر بھوک ہڑتال کا فیصلہ کیا ہے۔ اسرائیلی زندانوں میں پابند سلاسل چھ ہزار فلسطینیوں میں 700 مختلف امراض کا شکار ہیں یا انہیں زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے 300 دائمی امراض کا شکار ہیں

بقیہ 19

کیگر وسری اسٹور میں پیش آیا، جہاں حملہ آور نے اسٹور میں داخل ہوکر اشیائے روز مرہ کی خرید میں مصروف افراد پر اندھا دھند فائرنگ کردی۔ رپورٹ کے مطابق فائرنگ اس قدر شدید تھی کہ گروسری اسٹور میں بھگدڑ مچ گئی اور ہر کوئی اپنی جان بچانے کے لئے ادھر اُدھر بھاگنے لگے، فائرنگ کے نتیجے میں پولیس افسر سمیت دس افراد ہلاک ہوئے۔ پولیس نے فائرنگ کے تبادلے بعد مشتبہ حملہ آور کو گرفتار کرلیا گیا ہے، پولیس کا کہنا ہیکہ واقعے کو دہشتگردی قرار دینا قبل از وقت ہوگا، حملہ آور سے تفتیش کی جاری ہے۔

بقیہ 20

بندی کی پیش کش کی ہے جس کا مقصد تباہ کن چھ سالہ تنازع کے خاتمہ ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حال ہی میں تیل کی تنصیبات سمیت سعودی عرب کی تنصیبات پر حملوں میں تیزی لانے والے ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں نے ریاض کے اقدامات کو یہ کہہ کر مسترد کردیا ہے یہ 'کوئی نئی بات نہیں'۔ 6 سال سے جاری اس تنازع میں حال ہی میں تیزی آئی ہے اور حوثی باغی سعودی عرب کی حمایت یافتہ یمنی حکومت کے شمال میں واقع آخری مضبوط گڑھ پر قبضہ کرنے کے انتہائی قریب پہنچ گئے ہیں۔ سعودی حکومت نے مذاکرات کی پیش کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا کہ اس اقدام کے تحت 'اقوام متحدہ کی نگرانی میں ملک بھر میں ایک جامع جنگ بندی' شامل ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ریاض نے باغیوں کے زیر قبضہ دارالحکومت صنعا میں ہوائی اڈے کو دوبارہ کھولنے اور یمنی حکومت اور حوثیوں کے مابین سیاسی مذاکرات کو دوبارہ شروع کرنے کی بھی تجویز پیش کی۔ سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے ریاض میں صحافیوں کو بتایا کہ ہم چاہتے ہیں کہ بندوقیں بالکل خاموش ہوجائیں اور جیسے ہی حوثی باغی اس معاہدے پر رضامندی ظاہر کریں گے، اس پر عملدرآمد شروع ہو جائے گا۔ حوثیوں نے ریاض کے اقدامات کو یہ کہتے ہوئے مسترد کردیا ہے کہ یہ 'کوئی نئی بات نہیں' اور اپنے مطالبے کو دہراتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے یمن پر سعودی قیادت میں کی گئی ہوائی اور سمندری ناکہ بندی کو اٹھایا جائے۔ حوثی باغیوں کے المسیرا ٹیلی ویژن کے مطابق حوثیوں کے ترجمان محمد عبدالسلام نے کہا کہ سعودی عرب کو جارحیت کے خاتمے کا اعلان اور ناکہ بندی کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہیے۔ گذشتہ سال اپریل میں باغیوں سے لڑنے والے سعودی عرب کی زیر قیادت فوجی اتحاد نے کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے جنگ سے متاثرہ یمن میں عارضی جنگ بندی کا آغاز کیا تھا لیکن حوثیوں نے اس اقدام کو سیاسی چال قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا تھا۔ اس تازہ تجویز کے بعد امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کی جانب سے ایک عرصے سے تعطل کا شکار امن مذاکرات کی بحالی کے لیے ایک نئی تجویز پیش کی گئی ہے۔ امریکا نے حالیہ عرصے میں یمن میں سعودی عرب کی جارحانہ کارروائیوں سے کنارہ کشی اختیار کرلی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے حوثی باغیوں کی جانب سے سعودی عرب پر ڈرون اور میزائل حملوں کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی مذمت کی ہے۔

بقیہ 21

بڑی خبر کی تصدیق ہوگئی۔ عرب ٹی وی کے مطابق کویت حکومت کی جانب سے کہا گیا کہ کورونا ویکسین لگوا کر کویت آنے والے افراد ادارہ جاتی قرنطینہ سے مستثنیٰ ہوں گے۔ اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کویتی سوشل میڈیا سینٹر نے ایک اعلان کیا کہ ملک میں آنے والے مسافروں کی 3 اقسام جو کورونا وائرس کی ویکسین لے چکے ہیں ادارہ جاتی قرنطین سے مستثنیٰ ہوں گے۔ وہ تین اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔ پہلے وہ لوگ جو دو خوراکیں وصول کرچکے ہیں اور دوسری خوراک لینے کے بعد دو ہفتے گزار چکے ہیں ان پر ادارہ جاتی قرنطینہ لاگو نہیں ہوگا۔ دوسرے وہ جن افراد کو ویکسین کی ایک خوراک موصول ہوئی تھی اور خوراک لینے کے بعد 5 ہفتے گزر چکے ہیں انہیں ادارہ جاتی قرنطینہ سے استثنیٰ حاصل ہوگا۔ اس کے علاوہ تیسری قسم وہ افراد کورونا وائرس کے انفیکشن کے بعد شفایاب ہو چکے ہیں اور انہوں نے ایک خوراک وصول کرلی ہے اور پہلی خوراک کے بعد دو ہفتے گزر چکے ہیں ایسے افراد پر بھی ادارہ جاتی قرنطینہ لاگو نہیں ہوگا۔ مرکز نے بتایا کہ کورونا ٹیسٹ منفی آنے کی صورت میں گھر میں قرنطینہ کا اطلاق 7 دن کی مدت کے لئے کیا جائے گا اور کویت آمد کے ساتویں دن پی سی آر ٹیسٹ لیا جائے گا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کے لئے یونیورسٹی سے جاری رجسٹریشن اور رجسٹریشن کا ایک سرٹیفکیٹ کافی ہے جو ادارہ جاتی قرنطینہ سے استثنیٰ کے لئے پیش کیا جائے گا۔

بقیہ 22

پائے جاتے ہیں کہ اس سے صحت پر مختلف مضر اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ تو اس حوالے سے اب تک کی سب سے بڑی طبی تحقیق کے نتائج سامنے آئے ہیں۔ اس ٹیم نے تحفظ کے حوالے سے ہونے والی مزید 107 تحقیقی رپورٹس کا بھی تجزیہ کیا۔ دونوں تجزیوں میں یہ دیکھا گیا کہ 5 جی اور اس سے ملتی جلتی ریڈیو لہروں کے خلیات پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ماہرین نے دریافت کیا کہ 5 جی لہروں سے صحت یا خلیات پر کوئی بھی مضر اثرات مرتب نہیں ہوتے۔ اے آر پی اے این ایس اے کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر کین کریپڈس نے بتایا کہ ایک تجزیے کے نتائج میں ایسے کوئی شواہد نہیں مل سکے جن سے عندیہ ملتا ہو کہ کم سطح کی ریڈیائی لہریں جیسی 5 جی نیٹ ورک میں استعمال ہوتی ہیں، انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن تحقیقی رپورٹس میں حیاتیاتی اثرات کو رپورٹ کیا گیا ہے، ان میں سے بیشتر میں لہروں کے اثرات جانچنے کے غیر معیاری طریقہ کار کو استعمال کیا گیا۔ محققین نے کہا کہ 5 جی اثرات کی مانیٹرنگ کے لیے طویل المعیاد تحقیق پر کام ہونا چاہیے، جس کے لیے تمام تر سائنسی پیشرفت کو استعمال کیا جائے، مگر اب تک ایسے کوئی شواہد سامنے نہیں آئے جو 5 جی سے جڑے مضحکہ خیز دعوں کی حمایت کرتے ہوں، ڈاکٹر کین نے کہا کہ ہمارا مشورہ ہے کہ مستقبل میں تجرباتی تحقیقی رپورٹس میں مخصوص امور پر زیادہ توجہ دینی چاہیے جبکہ آبادی پر طویل المعیاد طبی اثرات کی مانیٹرنگ جاری رکھی جانی چاہیے۔

بقیہ 23

تھے۔ ایک پائلٹ بے ہوشی کی حالت میں سمندر سے ملا جس کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا جبکہ دوسرے پائلٹ کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کا کہنا تھا کہ مقامی ہائی وے پر ایک سیٹ پڑی ملی ہے جس کے ساتھ پیراشوٹ جڑا ہوا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ چند سالوں میں تائیوان کے فائٹر طیارے کئی حادثات کا شکار ہو چکے ہیں، تائیوان کی فضائیہ کو چین کی جانب سے بھی مسلسل دبا کا سامنا رہتا ہے۔ گزشتہ سال اکتوبر میں بھی ایف فائیو ای فائٹر جیٹ کے تباہ ہونے کا حادثہ پیش آیا تھا جس میں ایک پائلٹ ہلاک ہوگیا تھا۔ اس واقعے کے ایک ماہ بعد تائیوان نے عارضی طور پر تمام ایف سولہ فائٹر طیارے سیفٹی چیک کے لیے گراؤنڈ کردیے تھے۔

بقیہ 24

اظہار تشکر کیا۔ دریں اثنا لائیڈ آسٹن نے آرمی چیف کے ساتھ گفتگو میں انہیں یقین دلایا کہ امریکا پاکستان کے ساتھ مشترکہ مفاد کے شعبوں میں اپنا تعاون جاری رکھنا چاہتا ہے۔ اعلامیے کے مطابق سیکریٹری دفاع نے پاکستان کے ساتھ مضبوط باہمی دفاعی تعلقات کو برقرار رکھنے کے لیے امریکا کے عزم کا اعادہ کیا اور افغان امن عمل کے لیے اسلام آباد کی مسلسل حمایت پر اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے افغانستان سے امریکی فوجوں کے انخلا کے لیے حتمی آخری تاریخ دینے سے انکار کردیا تھا۔

بقیہ 25

بنانے کی بھی اپیل کی۔ پوپ فرانسس نے دنیا بھر کے لوگوں سے منظم جرائم کے خلاف متحد ہوجانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ مافیا دنیا کے مختلف حصوں میں موجود ہے اور وبا کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کررہے ہیں۔ وہ بدعنوانی کے ذریعہ اپنی جھولیاں بھر رہے ہیں۔ کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا کا کہنا تھا کہ یہ نیٹ ورک، مافیا کے ڈھانچے، گناہوں کی انجمن ہیں۔ یہ انجیل کی تعلیمات کے منافی ہیں۔ آج ہم ان متاثرین کو یاد کررہے ہیں اور مافیا کے خلاف اپنے وعدوں کا اعادہ کرتے ہیں، پوپ فرانسس نے ایک علیحدہ بیان میں دنیا بھر میں لوگوں کو پینے کے پانی کی بہتر فراہمی کی اپیل کی۔ انہوں نے اس بات پر نکتہ چینی کی کہ آج لوگوں کو پینے کا پانی مفت دستیاب کرانے کے بجائے اکثر بوتل میں فروخت کیا جارہا ہے۔ پوپ فرانسس کا کہنا تھا کہ بیشتر لوگوں کو بہت تھوڑا پانی ہی مل پاتا ہے اور وہ بھی عموماً آلودہ۔ انہوں نے مزید کہا، پینے کے پانی سے پیسہ کمانا اچھی بات نہیں ہے۔ یہ تو زندگی اور صحت کا سرچشمہ ہے۔

بقیہ 26

علی بریگیڈز کے بھرتی دفتر کا افتتاح شامی حکومت بالخصوص وزارت دفاع کے ساتھ اتفاق رائے سے عمل میں آیا۔ ملیشیا میں شمولیت کے خواہش مند تمام افراد کو قبول کیا جائے گا۔ ان میں شامی حکومت سے منحرف عناصر اور شامی فوج میں عسکری خدمت کے لیے مطلوب افراد شامل ہیں۔ ان افراد کی حیثیت کا تصفیہ کیا جائے گا اور ساتھ ہی ضمانت دی جائے گی کہ شام حکومت ان افراد کا تعاقب روک دے گی۔ یہ پیش رفت ان بہت سے شامی نوجوانوں کے لیے بڑی پرکشش ہے جن کو امن و امان اور معاشی حالات کے لحاظ سے سخت صورت حال کا سامنا ہے۔ خواہ اس کی وجہ عسکری خدمت کی عدم انجام دہی یا پھر شام میں موجودہ اقتصادی ابتری ہو۔

بقیہ 27

ورزیاں کرنے پر چین کے خلاف پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ برسلز نے چار چینی پارٹیوں اور علاقائی نمائندوں اور ایک چینی تنظیم کو یورپی یونین کی پابندیوں کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ جوابی کارروائی میں بیجنگ حکومت نے یورپی یونین کے اراکین پارلیمان اور یورپی ممالک کے سائنس دانوں کے خلاف فوری پابندیوں کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب امریکا اور برطانیہ نے بھی یورپی یونین کی پیروی کرتے ہوئے عوامی جمہوریہ چین پر پابندیاں عائد کردیں ہیں۔

بقیہ 28

انحصار کیا گیا ان میں کرونا کی وبا کا کام کے ماحول پر اثر، سماجی تعلقات کی نوعیت، افراد کی ذہنی صحت، حکومتی اقدامات پر اعتماد، کرونا کے اثرات کو رفع کرنے کے حوالے سے ممالک کی اہلیت، لوگوں کی آمدن، صحت مند زندگی، مشکل وقت میں سہارا ملنے کی توقع، فراخ دلی، آزادی اور اعتماد شامل ہے۔ مجموعی مقامی پیداوار، سماجی سہارے، متوقع اوسط عمر، زندگی کے فیصلے کرنے میں آزادی اور بدعنوانی سے نمٹنے سے متعلق اشاریوں میں سعودی عرب نمایاں ہے۔ سعودی عرب میں معیار زندگی پروگرام کے مرکز میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز خالد بن عبداللہ البکر نے باور کرایا کہ سال 2021 کے لیے ورلڈ ہیپی نس رپورٹ میں سعودی عرب کی پیش قدمی، مملکت میں معیار زندگی کے حوالے سے ملکی قیادت کی توجہ اور شہریوں اور غیر ملکی مقیمین کی مسروریت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بالخصوص کرونا وائرس کے بیچ مملکت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات مثالی رہے۔ البکر کا مزید کہنا تھا کہ کرونا کے دور رس اثرات سے نمٹنے کے لیے سعودی عرب نے غیر معمولی کوششیں کیں۔ خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے حکم پر کرونا سے متاثرہ ہر شخص کا مفت علاج کیا گیا۔ خواہ وہ شہری ہو، غیر ملکی مقیم ہو یا غیر قانونی طور پر مملکت کی سرزمین پر موجود ہو۔ البکر کے مطابق کرونا وائرس کے اثرات کے باوجود خوشی سے متعلق عالمی رپورٹ میں سعودی عرب کی پوزیشن بہتر ہونا مملکت کے ویژن 2030 کی حکمت عملی کی کامیابی کو باور کراتا ہے۔ اس کا سہرا فرماں روا شاہ سلمان اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے سر ہے۔

بقیہ 29

ریاستوں کے سربراہان حکومت سے مذاکرات کے بعد اس امر پر اتفاق کیا۔ اس کے علاوہ لاک ڈاؤن کے دوران، جو معمول کے قواعد پہلے سے نافذ ہیں، وہ 18 اپریل تک جاری رہیں گے۔ چانسلر میرکل نے جرمنی میں کورونا مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتہائی سنگین صورتحال سے خبردار کیا ہے۔

بقیہ 30

صدر جو بائیڈن کے خصوصی ایلچی ٹم لنڈر کنگ کی یمن میں جاری جنگ کے خاتمے کے لیے کوششوں کی حمایت اور تعاون کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ بلینکن نے ان سے گفتگو میں سعودی عرب میں جاری سماجی اور اقتصادی اصلاحات کے عمل کو سراہا ہے اور انسانی حقوق پر پیش رفت جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ صدر جو بائیڈن کے خصوصی ایلچی ٹم لنڈر کنگ کی یمن میں جاری جنگ کے خاتمے کے لیے کوششوں کی حمایت اور تعاون کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ بلینکن نے ان سے گفتگو میں سعودی عرب میں جاری سماجی اور اقتصادی اصلاحات کے عمل کو سراہا ہے اور انسانی حقوق پر پیش رفت جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

مجھے پلاسٹک کہنا بند کریں، متھیرا کا تنقید کرنے والوں کو جواب

میں جیسی بھی ہوں، اپنی جسامت سے خوش ہوں، بار بار طعنے دینے کے بجائے لوگ اپنی ذات اور اپنے مسائل پر فوکس رکھیں

میرے والد زمبابوے کے نامور سیاستدان ہیں، جب انہوں نے ان کی والدہ کو طلاق دی تو انہیں اچانک پاکستان آنا پڑا، بیان

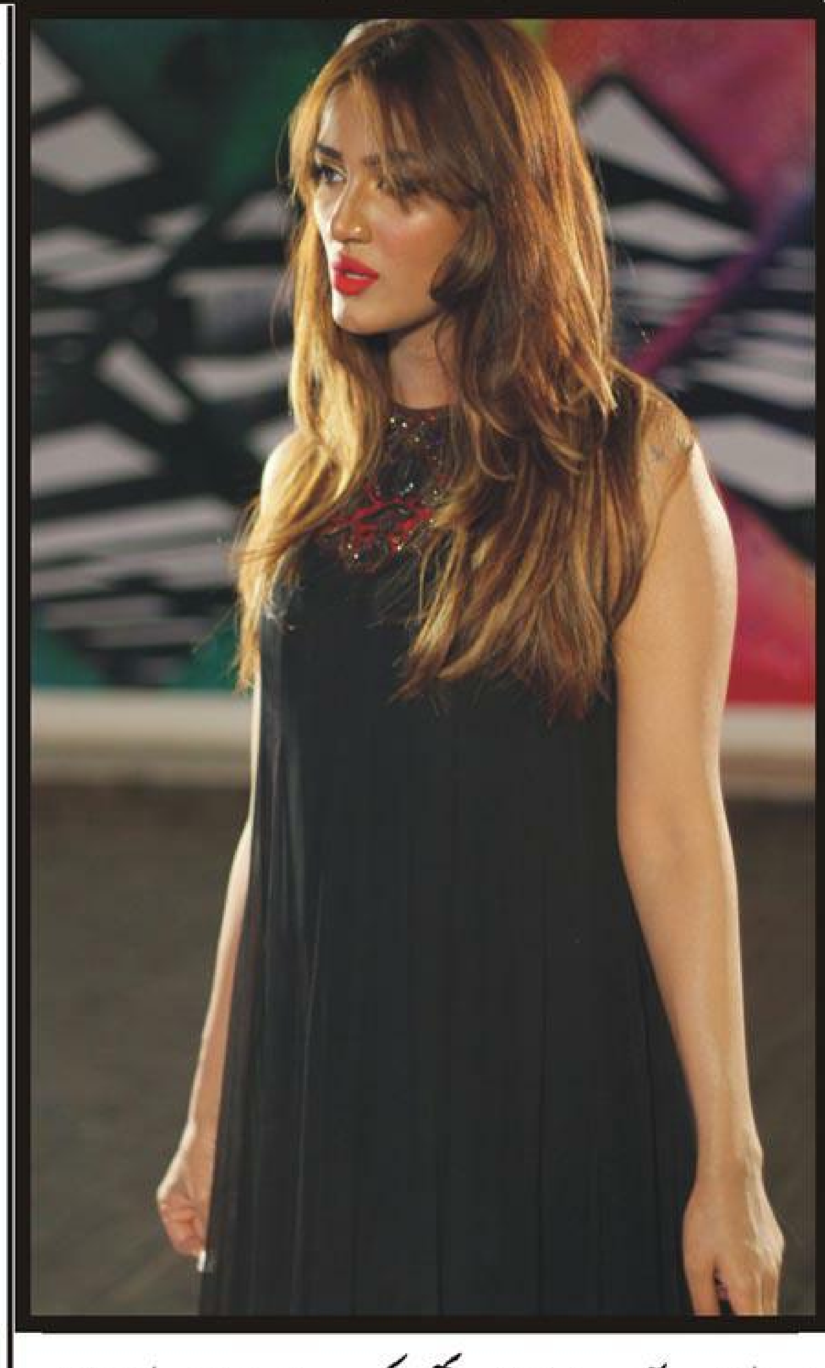

کراچی (این این آئی) اداکارہ و ٹی وی میزبان متھیرا نے جسامت پر تنقید کرنے والے افراد کو کرارا جواب دیتے ہوئے ان پر واضح کیا ہے کہ وہ کون ہوتے ہیں، ان کی جسامت پر بات کرنے والے اور انہیں پلاسٹک کہنا بند کیا جائے۔ متھیرا نے اپنی انسٹاگرام اسٹوری میں بتایا کہ وہ لوگوں کی جانب سے جسامت پر پوچھے جانے والے سوالات کے جوابات دے دے کر تھک چکی ہیں۔ متھیرا نے حال ہی میں یوٹیوب شو 'ٹو بی آنیسٹ' میں شرکت کی تھی، جہاں انہوں نے اپنی ذاتی زندگی سمیت پیشہ ورانہ زندگی پر بھی کھل کر بات کی تھی اور بتایا تھا کہ کس طرح وہ زمبابوے سے اچانک پاکستان آئی تھیں۔ متھیرا کے مطابق ان کے والد زمبابوے کے نامور سیاستدان ہیں، جب انہوں نے ان کی والدہ کو طلاق دی تو انہیں اچانک پاکستان آنا پڑا۔ متھیرا نے یہ بھی بتایا کہ انہیں اس وقت ہی پاکستان میں مشہوری ملی جب ایک ٹی وی شو پر براہ راست فون کال صارف نے ان کی تذلیل کی اور ان سے نامناسب سوالات پوچھے۔ مذکورہ شو میں شامل ہونے کے بعد متھیرا کو ان کی جسامت پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور لوگوں نے ان پر الزام لگایا کہ انہوں نے پلاسٹک سرجری کروائی ہے۔ لوگوں کی جانب سے پلاسٹک سرجری کروائے جانے کے الزامات کے بعد اداکارہ نے انسٹاگرام اسٹوری پر وضاحت کی اور لوگوں کو کہا کہ وہ انہیں پلاسٹک کہنا بند کریں۔ متھیرا نے اپنی اسٹوری میں بتایا کہ وہ جیسی بھی ہیں، اپنی جسامت سے خوش ہیں، انہیں بار بار طعنے دینے کے بجائے لوگ اپنی ذات اور اپنے مسائل پر فوکس رکھیں۔

اپنے بچوں کو شرارتیں سکھاتا ہوں تاکہ اپنی والدہ کو تنگ کرسکیں، جارج کلونی

نیویارک (این این آئی) مشہور امریکی اداکار و ہدایتکار جارج کلونی نے کہا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو والدہ کے ساتھ مذاق اور انہیں چھیڑنے کے لئے شرارتیں سکھاتے ہیں۔ 59 سالہ آسکر ایوارڈ یافتہ اداکار جارج کلونی کا کہنا ہے کہ اپنے 3 سالہ جڑواں بیٹا اور بیٹی کو شرارتیں سکھاتا ہوں تاکہ وہ اپنی والدہ امل کلونی کو تنگ کرسکیں۔ ایک گفتگو میں جارج کلونی نے بتایا کہ مجھے مزہ آتا ہے اپنے بچوں کو شرارتیں سکھانے میں جس سے انکی والدہ کی توجہ بدلے۔ میں یہ سب کچھ امل کلونی کے ذہنی دباؤ کو کم کرنے کے لئے کرتا ہوں۔ واضح رہے کہ 59 سالہ جارج کلونی اور 43 سالہ لبنانی نژاد برطانوی وکیل امل کلونی 2 بچوں کے والدین ہیں۔ ان کی شادی 2014 میں ہوئی اور ان کا شمار دنیا کی مشہور اور بااثر شخصیات میں کیا جاتا ہے۔

اداکارہ آمنہ الیاس بھی کورونا وائرس کا شکار

کورونا وائرس مہلک مرض ہے، اس سے بچنے کے لئے بہت زیادہ احتیاط کریں، اداکارہ کی عوام سے اپیل

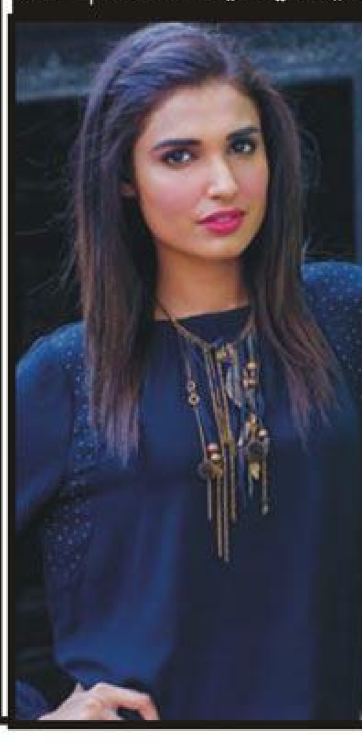

کراچی (این این آئی) اداکارہ آمنہ الیاس بھی کورونا وائرس کا شکار ہوگئیں۔ سوشل میڈیا پر اسٹوری شیئر کرتے ہوئے اداکارہ و ماڈل آمنہ الیاس نے بتایا کہ وہ کورونا وائرس میں مبتلا ہوگئی ہیں اور ان کا کورونا کا ٹیسٹ مثبت آگیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میں ان تمام لوگوں سے گزارش کرتی ہوں کہ جو گزشتہ ایک ہفتے کے دوران مجھ سے ملے یا میرے قریب رہے وہ بھی ٹیسٹ کروالیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ کورونا وائرس مہلک مرض ہے، اس سے بچنے کے لئے بہت زیادہ احتیاط کریں، مکمل طور پر ایس او پیز پر عمل کریں، ویکسین لگوائیں اور غیر ضروری گھومنے پھرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ کورونا وائرس مہلک مرض ہے، اس سے بچنے کے لئے بہت زیادہ احتیاط کریں، مکمل طور پر ایس او پیز پر عمل کریں۔

منوج واجپائی اور کنگنا نے بہترین اداکار و اداکارہ کا قومی ایوارڈ اپنے نام کرلیا

ان کو یہ ایوارڈ 2018 میں ریلیز ہونے والی فلم 'بھونسلے' میں ان کی جاندار اداکاری کے لیے دیا گیا

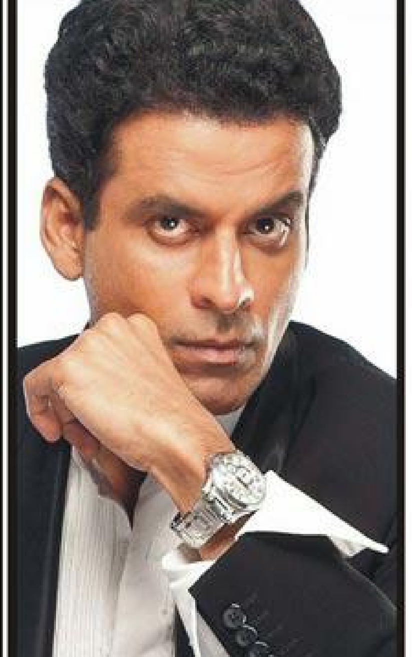

نئی دلی (این این آئی) بھارت کی جانب سے منوج واجپائی کو بہترین اداکار اور کنگنا رناوت کو بہترین اداکارہ کے لیے نیشنل ایوارڈ سے نوازا گیا۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق دنیا بھر میں پھیلنے والی کورونا وبا کی وجہ سے بھارت کے 67 ویں نیشنل ایوارڈز کی تقریب منعقد نہیں ہوسکی تھی جو بھارتی وزارت اطلاعات کی جانب سے آج منعقد کی گئی اور اس میں بہترین فنکاروں سمیت بہترین فلمز کے ایوارڈز بھی دیے گئے۔ بھارتی حکومت کی جانب سے اداکار منوج واجپائی کو بہترین اداکار کے نیشنل ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان کو یہ ایوارڈ 2018 میں ریلیز ہونے والی فلم 'بھونسلے' میں ان کی جاندار اداکاری کے لیے دیا گیا۔ بھارتی حکومت نے بہترین اداکارہ کا نیشنل ایوارڈ کنگنا رناوت کو دیا۔ انہیں یہ ایوارڈ دو فلموں کے لیے دیا گیا۔ 2018 میں ریلیز ہونے والی فلم ''مانیکرنیکا؛ دی کوئین آف جھانسی'' اور 2020 میں ریلیز ہونے والی فلم ''پنگا'' میں کنگنا کی جاندار اداکاری کی وجہ سے انہیں یہ ایوارڈ دیا گیا۔ دوسری جانب آنجہانی بھارتی اداکار سشانت سنگھ راجپوت کی زندگی میں ریلیز ہونے والی ان کی آخری فلم ''چھچھورے'' بہترین فلم کا نیشنل ایوارڈ حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ اس فلم میں سشانت سنگھ راجپوت کے مدمقابل شردھا کپور نے مرکزی کردار ادا کیا تھا جب کہ فلم میں اداکار ورون شرما بھی شامل تھے۔ واضح رہے بھارت کے نامور اداکار منوج واجپائی اس سے قبل بھی نیشنل ایوارڈ سمیت بھارت کا سب سے بڑا سویلین اعزاز پدما شری بھی حاصل کرچکے ہیں جب کہ کنگنا رناوت کو بھی نیشنل ایوارڈ اور پدما شری سے نوازا جاچکا ہے۔

ٹینا ملہوترا کا کردار کرنا میرے لئے خودکشی کے مترادف ہوتا' ایشوریا رائے

ایشوریا رائے نے کامیاب فلم ''کچھ کچھ ہوتا ہے'' میں کام سے کیوں انکار کی وجہ دی

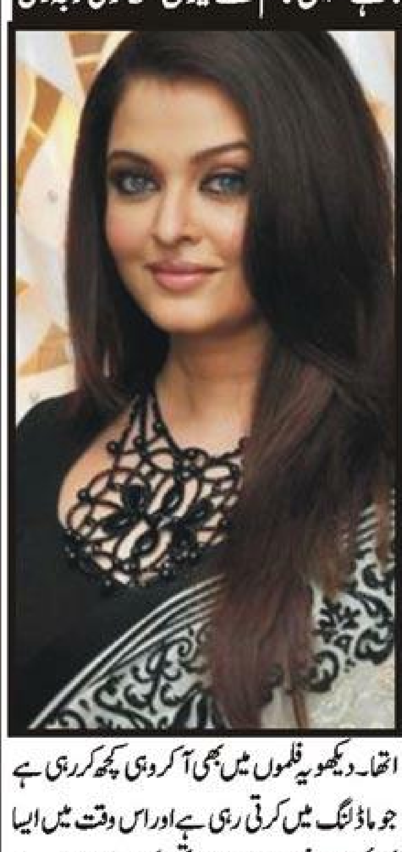

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کی بیوٹی کوئین ایشوریا رائے کی جانب سے بلاک بسٹر فلم 'کچھ کچھ ہوتا ہے' نہ کرنے کی وجہ سامنے آگئی۔ بالی ووڈ کے کنگ شاہ رخ خان کی کامیاب ترین فلموں میں شمار ہونے والی ''کچھ کچھ ہوتا ہے' کی ہدایت کاری کرن جوہر نے دی تھی اور اس میں اداکارہ کاجول اور رانی مکھرجی نے شاہ رخ خان کے مدمقابل مرکزی کردار ادا کیے تھے لیکن بہت کم لوگ یہ بات جانتے ہیں کہ کاجول والے کردار کی آفر پہلے کرشمہ کپور، ٹوئنکل کھنہ اور ایشوریا رائے کو دی گئی تھی۔ سابق مس ورلڈ ایشوریا رائے نے بھی فلم 'کچھ کچھ ہوتا ہے' میں ٹینا ملہوترا کے کردار کو مسترد کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا تھا کہ اس وقت میرا مقابلہ انڈسٹری کی ٹاپ اداکاراؤں کے ساتھ ہوتا تھا ایسے میں یہ کردار ادا کرنا میرے لیے خطرے سے خالی نہیں تھا، اس کردار کی وجہ سے مجھے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑتا اور میرے لیے یہ خودکشی کے مترادف ہوتا۔ بچن فیملی کی بہو ایشوریا رائے نے مزید کہا 'لوگ مجھے طعنہ دیتے کہ دیکھو یہ فلموں میں بھی آکر وہی کچھ کر رہی ہے جو ماڈلنگ میں کرتی رہی ہے اور اس وقت میں ایسا کوئی خطرہ نہیں لینا چاہتی تھی کیوں کہ میں نے صرف 3 فلمیں ہی کر رکھی تھیں اور میں نے اپنے ہدایت کاروں کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دی تھا۔ دیکھو یہ فلموں میں بھی آکر وہی کچھ کر رہی ہے جو ماڈلنگ میں کرتی رہی ہے اور اس وقت میں ایسا کوئی خطرہ نہیں لینا چاہتی تھی کیوں کہ میں نے صرف 3 فلمیں ہی کر رکھی تھیں اور میں نے اپنے ہدایت کاروں کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دیا تھا۔

اروشی روتیلا کے انسٹا فالوورز ساڑھے 3 کروڑ سے تجاوز کر گئے

ممبئی (این این آئی) بھارتی اداکارہ و ماڈل اروشی روتیلا کے انسٹاگرام پر فالوورز کی تعداد ساڑھے 3 کروڑ سے زیادہ ہوگئی۔ [illegible]

پریانکا بالی ووڈ ہدایتکار کے برے سلوک پر پھٹ پڑیں

ممبئی (این این آئی) معروف بھارتی اداکارہ پریانکا چوپڑا نے امریکی ٹی وی شو 'سپر سول' میں میزبان اوپرا ونفری کے ساتھ گفتگو میں [illegible] انکشافات کیے۔ [illegible]

ون ڈیزل کے بیٹے ''فاسٹ اینڈ فیوریس 9'' میں اداکاری کرینگے

نیویارک (این این آئی) ایکشن سے بھرپور ہالی ووڈ فلم 'فاسٹ اینڈ فیوریس 9' میں مرکزی کردار نبھانے والے ون ڈیزل [illegible]

سڑک پر مریں گے، لاک ڈاؤن کے دوران مزدوروں کی مشکلات پر فلم

''1232 کلومیٹرز'' انڈیا کے لاکھوں مہاجر مزدوروں کی مشکلات کی عکاسی کرتی ہے

ممبئی (این این آئی) انڈین ہدایتکار نے مہاجر مزدوروں کو لاک ڈاؤن کے دوران پیش آنے والی مشکلات پر [illegible] فلم '1232 کلومیٹرز' انڈیا کے لاکھوں مہاجر مزدوروں کی مشکلات کی عکاسی کرتی ہے [illegible]

ڈرامہ نگار حسینہ معین نے کورونا ویکسین کی پہلی ڈوز لگوالی

جب تک ستر فیصد سے زیادہ لوگوں کو ویکسین نہیں لگتی فائدہ نہیں ہوگا' [illegible]

کراچی (این این آئی) [illegible]

Imroz Sports

امروز کھیل

پہلے ٹیسٹ میں سری لنکن باؤلر سرنگا لکمل ویسٹ انڈیز کے بلے باز کو آؤٹ کرنے کے بعد خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

ہمیں سرزمین پاکستان اور قومی شناخت کیلئے اللہ کا شکر گزار ہونا چاہئے، شاہد آفریدی

یوم پاکستان پر ہمارے آباؤ اجداد اور بہادر سپاہیوں کو علیحدہ وطن کے لیے جدوجہد کرنے کا حوصلہ دیا

ہمیں بحیثیت قوم اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ اس نے ہمیں ایک خوبصورت سرزمین اور قومی شناخت بخشی۔ پاکستان زندہ باد!

اسلام آباد (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے یوم پاکستان کی مناسبت سے جاری پیغام میں کہا ہے کہ ہمیں سرزمین پاکستان اور قومی شناخت کیلئے اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ شاہد آفریدی نے ٹوئٹر پر جاری پیغام میں کہا کہ یوم پاکستان ایک ایسے نظریے کی یاد کا دن ہے کہ جس کے باعث ہمارے آباؤ اجداد اور بہادر سپاہیوں کو علیحدہ وطن کے لیے جدوجہد کرنے کا حوصلہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بحیثیت قوم اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ اس نے ہمیں ایک خوبصورت سرزمین اور قومی شناخت بخشی۔ تفصیلات کے مطابق قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے یوم پاکستان کی مناسبت سے جاری پیغام میں کہا ہے کہ ہمیں سرزمین پاکستان اور قومی شناخت کیلئے اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ شاہد آفریدی نے ٹوئٹر پر جاری پیغام میں کہا کہ یوم پاکستان ایک ایسے نظریے کی یاد کا دن ہے کہ جس کے باعث ہمارے آباؤ اجداد اور بہادر سپاہیوں کو علیحدہ وطن ملا۔

پاکستان اوپن ٹین پن باؤلنگ چیمپئن شپ ملتوی کردی گئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹین پن باؤلنگ فیڈریشن نے 23 مارچ سے لیورسٹی باؤلنگ کلب جناح پارک راولپنڈی میں شروع ہونے والی پاکستان اوپن ٹین پن باؤلنگ چیمپئن شپ ملتوی کردی ہے۔ گذشتہ روز پاکستان ٹین پن باؤلنگ فیڈریشن کے صدر اعجاز الرحمٰن نے بتایا کہ چیمپئن شپ کی تیاریاں مکمل تھیں تاہم ملک میں کرونا وائرس کی تیسری لہر کے باعث متعلقہ حکام سے اجازت نہ ملنے پر چیمپئن شپ کو ملتوی کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس میگا ایونٹ کو منعقد کروانے کی نئی تاریخ کا اعلان عیدالفطر کے بعد پاکستان ٹین پن باولنگ فیڈریشن کے آفیشلز کے مشورے سے کیا جائے گا۔ کہ چیمپئن شپ کی تیاریاں مکمل تھیں تاہم ملک میں کرونا وائرس کی تیسری لہر کے باعث متعلقہ حکام سے اجازت نہ ملنے پر چیمپئن شپ کو ملتوی کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس میگا ایونٹ کو منعقد کروانے کی نئی تاریخ کا اعلان عیدالفطر کے بعد پاکستان ٹین پن باولنگ فیڈریشن کے آفیشلز کے مشورے سے کیا جائے گا۔

ثانیہ مرزا بھی انگین آلتان کی مداح نکلیں

انگین آلتان نے 'سنڈے لُک' کے کیپشن سے اپنی ایک تصویر شیئر کی تھی

ممبئی (این این آئی) بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا بھی ترک سیریز 'ارطغرل غازی' میں مرکزی کردار ادا کرنے والے ترک اداکار انگین آلتان کی مداح نکلیں۔ ثانیہ مرزا نے انگین آلتان کی جانب سے انسٹاگرام پر شیئر کی گئی حالیہ پوسٹ کو لائک کیا ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بھی سیریز 'ارطغرل غازی' کے سحر میں مبتلا ہیں۔ انگین آلتان نے 'سنڈے لُک' کے کیپشن سے اپنی ایک تصویر شیئر کی تھی جسے دنیا بھر میں موجود مداح پسند کر رہے تھے۔ تصویر کو مداحوں کے علاوہ سیریز 'ارطغرل غازی' میں انگین آلتان کے ساتھی اداکاروں نے بھی پسند کیا اور حیرت انگیز طور پر پاکستانی اداکارہ ماہرہ خان نے بھی لائک کیا۔ ثانیہ مرزا نے حال ہی میں 7 ملین فالوورز رکھنے والی شخصیات میں شامل ہوئی تھیں۔ ثانیہ مرزا انسٹاگرام پر متحرک رہتی ہیں اور اپنی روٹین شیئر کرتی رہتی ہیں۔ بھارتی ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا بھی ترک سیریز 'ارطغرل غازی' میں مرکزی کردار ادا کرنے والے ترک اداکار انگین آلتان کی مداح نکلیں۔ ثانیہ مرزا نے انگین آلتان کی جانب سے انسٹاگرام پر شیئر کی گئی حالیہ پوسٹ کو لائک کیا ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بھی سیریز 'ارطغرل غازی' کے سحر میں مبتلا ہیں۔ انگین آلتان نے 'سنڈے لُک' کے کیپشن سے اپنی ایک تصویر شیئر کی تھی جسے دنیا بھر میں موجود مداح پسند کر رہے تھے۔ تصویر کو مداحوں کے علاوہ سیریز 'ارطغرل غازی' میں انگین آلتان کے ساتھی اداکاروں نے بھی پسند کیا اور حیرت انگیز طور پر پاکستانی اداکارہ ماہرہ خان نے بھی لائک کیا۔ ثانیہ مرزا نے حال ہی میں 7 ملین فالوورز رکھنے والی شخصیات میں شامل ہوئی تھیں۔ ثانیہ مرزا انسٹاگرام پر متحرک رہتی ہیں اور اپنی روٹین شیئر کرتی رہتی ہیں۔ ثانیہ مرزا انسٹاگرام پر متحرک رہتی ہیں اور اپنی روٹین شیئر کرتی رہتی ہیں۔

رمضان فلڈ لائٹ روک بال ٹورنامنٹ 4 اپریل سے شروع ہوگا

روک بال ٹورنامنٹ 24 اپریل سے منی سپورٹس کمپلیکس ناظم آباد کراچی میں شروع ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) سندھ روک بال ایسوسی ایشن کے زیراہتمام اور پاکستان روک بال فیڈریشن کے تعاون سے چھٹا آل پاکستان عبدالرزاق آرائیں رمضان فلڈ لائٹ روک بال ٹورنامنٹ 24 اپریل سے منی سپورٹس کمپلیکس ناظم آباد کراچی میں شروع ہوگا، پاکستان روک بال فیڈریشن کی سیکرٹری جنرل امہ لیلیٰ کلثوم رانا نے بتایا کہ ٹورنامنٹ کی تیاریاں ابھی سے شروع کردی گئی ہیں جس میں شرکت کے لئے ملک بھر سے مختلف ٹیمیں حصہ لیں گی، انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ میں شرکت کی خواہش رکھنے والی ٹیمیں اپنی رجسٹریشن 20 اپریل تک کرواسکتی ہیں اور 22 اپریل کو ٹورنامنٹ کے ڈراز اور قوانین کا اعلان کیا جائیگا، یہ ٹورنامنٹ ہر سال رمضان المبارک میں منعقد کروایا جاتا ہے ٹورنامنٹ 27 اپریل تک جاری رہے گا اور ٹورنامنٹ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں، اسناد، میڈلز کے علاوہ دیگر انعامات سے نوازا جائیگا۔ ٹورنامنٹ 27 اپریل تک جاری رہے گا۔

مرد و خواتین کھلاڑیوں کو سامنے لانے کیلئے بہتر انداز میں کام کررہی ہے

خیبر پختونخوا نیٹ بال ایسوسی ایشن کے انتخابات 31 مارچ کو ہونگے، مدثر رائیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نیٹ بال فیڈریشن کے صدر مدثر آرائیں نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا نیٹ بال ایسوسی ایشن کے انتخابات 31 مارچ کو پشاور میں منعقد ہونگے، جس میں آئندہ چار سال کیلئے نئے عہدیداروں کا انتخاب کیا جائے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان نیٹ بال فیڈریشن خیبر پختونخوا سمیت ملک بھر میں نیٹ بال کی ترقی اور نچلی سطح پر مرد و خواتین کھلاڑیوں کو سامنے لانے کیلئے بہتر انداز میں کام کررہی ہے یہی وجہ ہے کہ اس وقت ملک بھر میں نیٹ بال کھیل کو ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ بال فیڈریشن اپنی محدود وسائل کے باوجود صوبائی سطح بلکہ قومی سطح کے زیادہ سے زیادہ مقابلے منعقد کرارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ بال فیڈریشن اپنی محدود وسائل کے باوجود صوبائی سطح بلکہ قومی سطح کے زیادہ سے زیادہ مقابلے منعقد کرارہی ہے۔

پاکستان کا بھارت، آسٹریلیا، ملائشیا، اور جاپان سے فٹبال میچز کھیلنے میں دلچسپی کا ظہار

اس سلسلے میں ہماری مدد کی جائے، پی ایف ایف کے مختلف ممالک کو خطوط

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے بھارت، آسٹریلیا، ملائشیا، اور جاپان سے فٹبال میچز کھیلنے میں دلچسپی کا اظہار کردیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان فٹبال فیڈریشن نے ایشیا کی تمام فیڈریشنز کو خطوط لکھ کر میچز کھیلنے میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ پی ایف ایف نے بھارت، آسٹریلیا، ملائشیا، جاپان، بحرین، عراق، کویت، قطر اور سعودی عرب کو خطوط ارسال کرکے کہا ہے کہ گرمیوں میں فیفا ونڈو میں جگہ ہے، اس سلسلے میں ہماری مدد کی جائے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز پاکستان فٹبال فیڈریشن کی نارملائزیشن کمیٹی کے چیئرمین ہارون ملک نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ فٹبال چلے گی تو پی ایف ایف رہے گی۔ ان کا کہنا تھا پاکستان کی عالمی درجہ بندی پاکستان فٹبال کے ٹیلنٹ کی عکاس نہیں ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ پاکستان فٹبال ٹیم دیگر ایشین ٹیموں کی طرح بہتر رینکنگ حاصل نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا ہماری کوشش ہے کہ پاکستان فٹبال ٹیم کو زیادہ سے زیادہ میچز دیے جائیں اور اس سلسلے میں پی ایف ایف نے ایشین ملکوں سے رابطہ کیا ہے۔

گلگت، جشن بہاراں پولو کپ میں گلگت گرین اور بلیو کے درمیاب میچ کا منظر

بھارتی کھلاڑیوں کا وکٹ لینے کے بعد جشن منا رہے ہیں

کھیل اور ثقافت کی راہ میں سیاست کو حائل ہونا ہی نہیں چاہیے، اعصام الحق

بہت زیادہ محبت ملی، انڈو پاک فرینڈ شپ ٹور میں میزبانی بہت ہی شاندار تھی

اکاپولکو (این این آئی) پاک بھارت ٹینس ایکسپریس اعصام الحق اور روہن بوپنا نے کہا ہے کہ کھیل اور ثقافت کی راہ میں سیاست کو حائل ہونا ہی نہیں چاہیے دونوں ممالک میں امن کا علم بلند کردیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کئی برس بعد دوبارہ بننے والی اعصام الحق اور روہن بوپنا کی جوڑی نے حال میں اکاپلکو ڈبلز ایونٹ میں حصہ لیا تاہم صرف پہلے راؤنڈ تک ہی محدود رہے۔ اعصام الحق نے ایک بھارتی اخبار کو انٹرویو میں کہا کہ کھیل اور ثقافت کی راہ میں سیاست کو حائل ہونا ہی نہیں چاہیے، کھیل امن و محبت کا پیغام لاتے ہیں، میں نے بھارت کے روہن بوپنا یا ایک اسرائیلی کھلاڑی کے ساتھ جوڑی پر کسی بھی قسم کا دباؤ قبول نہیں کیا۔ روہن بوپنا نے کہا کہ مجھے پاکستان میں بہت زیادہ محبت ملی، انڈو پاک فرینڈ شپ ٹور میں میزبانی بہت ہی شاندار تھی، مجھے یاد ہے کہ جب اعصام میری شادی پر بھارت آئے تو ہر کوئی ان سے بات کرنا چاہتا تھا، میں سمجھتا ہوں کہ یہی دوستی کی سب سے بڑی خوبصورتی ہے۔ روہن بوپنا نے کہا کہ مجھے پاکستان میں بہت زیادہ محبت ملی، انڈو پاک فرینڈ شپ ٹور میں میزبانی بہت ہی شاندار تھی، مجھے یاد ہے کہ جب اعصام میری شادی پر بھارت آئے تو ہر کوئی ان سے بات کرنا چاہتا تھا، میں سمجھتا ہوں کہ یہی دوستی کی سب سے بڑی خوبصورتی ہے۔ روہن بوپنا نے کہا کہ مجھے پاکستان میں بہت زیادہ محبت ملی، انڈو پاک فرینڈ شپ ٹور میں میزبانی بہت ہی شاندار تھی۔

سابق بھارتی کپتان محمد اظہر الدین خلاف میچ فکسنگ تحقیقات کا پھر مطالبہ

حیدرآباد دکن (این این آئی) سابق بھارتی کپتان محمد اظہر الدین کے خلاف میچ فکسنگ تحقیقات کا مطالبہ پھر زور پکڑنے لگا۔ تلنگانہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر لکشمی نارائن اور سیکرٹری گوروا ریڈی کے مطابق جلد ہی ہمارا ایک وفد سیکریٹری بھارتی کرکٹ بورڈ جے شاہ سے ملاقات میں اظہر کیخلاف سی بی آئی سے دوبارہ تحقیقات کرانے کا مطالبہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ سابق کپتان کے خلاف کبھی فکسنگ کے حوالے سے کوئی کیس عدالت میں پیش ہی نہیں کیا گیا، انھیں ہر جگہ سے ریلیف ملا، ان پر تاحیات پابندی ختم کرنے کے آندھرا پردیش ہائیکورٹ کے فیصلے کو بھی چیلنج نہیں کیا گیا، اس لیے ان کے خلاف پھر سے تحقیقات ہونا چاہئیں۔

چیف آف ایئر سٹاف انٹرنیشنل سکواش چیمپئن شپ 31 مئی سے شروع ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان سکواش فیڈریشن کے زیراہتمام چیف آف ائیر سٹاف انٹرنیشنل سکواش چیمپئن شپ 31 مئی سے مصحف سکواش کمپلیکس، اسلام آباد شروع ہوگی۔ پاکستان سکواش فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل گروپ کیپٹن طاہر سلطان نے سرکاری خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ چیمپئن شپ کی تیاریاں شروع ہیں جس میں پاکستان سمیت مختلف ممالک کے مرد اور خواتین کھلاڑی حصہ لیں گے، ٹورنامنٹ میں مرد ایونٹ کیلئے 30 ہزار ڈالر اور خواتین ایونٹ کے لئے 12 ہزار ڈالر کی انعامی رقم رکھی گئی ہے اور ایونٹ 4 جون تک جاری رہے گا، ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل مقابلے 2 جون کو، سیمی فائنل مقابلے 3 جون کو کھیلے جائیں گے جبکہ فائنل مقابلے 4 جون کو کھیلے جائیں گے۔

المپک گیمز کے ایک اسٹیڈیم کا خوبصورت ہوائی منظر

بقیہ 1

درمیان تھیں جن میں سے ایک کو تیز دھار آلے سے قتل اور ایک کو فائرنگ کر کے جبکہ دو کو پتھر مار کر قتل کیا گیا۔ مقتولین کے ورثاء نے میتیوں کی تدفین سے انکار کردیا ہے اور لاشیں رکھ کر بارش میں بھی احتجاجی دھرنا جاری رکھا ہوا ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ علاقے میں امن وامان کی صورتحال خراب ہے، نوجوانوں کو گزشتہ سال بھی اغوا کیا گیا تھا جبکہ علاقے میں جرائم کے واقعات معمول بن چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا ایف آئی آر کے اندراج سے مطمئن نہیں ہیں۔ دوسری جانب پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کا مقدمہ نامعلوم ملزمان کے خلاف درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔

بقیہ 2

نتیجے میں ایک بچے سمیت تین افراد جاں بحق جبکہ دو سیکورٹی اہلکاروں سمیت 13 افراد زخمی ہوگئے۔ دھماکے کے بعد جائے وقوعہ پر آگ بھڑک اٹھی جبکہ قریبی عمارتوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور جائے وقوعہ کو گھیرے میں لیکر شواہد اکھٹے کرنے کا سلسلہ شروع کردیا گیا جبکہ لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا مزید کارروائی جاری ہے

بقیہ 3

کے مطابق کام کرے۔ یوم پاکستان کی مناسبت سے اپنے پیغام میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ انصاف اور برابری کی بنیاد پر کھڑا ایک جمہوری معاشرہ ہی وہ بنیادی اصول تھے، جن پر یہ ملک قائم کیا گیا لیکن ہم معاشی، سیاسی اور معاشرتی دلدلوں میں دھنستے جارہے ہیں، اس سے واضح ہوتا ہے کہ ہم نے قائداعظم اور ان کے رفقاء کی عظیم تعلیمات کو بھلا دیا ہے، قائداعظم کی زیرقیادت تحریکِ آزادی کو بھی سیاسی انجینیئرنگ کے ذریعے نشانہ بنایا جاتا تھا، لیکن اس دور کے کٹھ پتلیاں نچانے والوں کے تمام ہتھکنڈوں کے باوجود پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ پاکستان مساوات پر کھڑا ایک ملک اور اسلامی ممالک کے لیے رول ماڈل صرف ایک ہی صورت میں بن سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ پاکستان اس حقیقی نظریے پر عمل پیرا ہو، جس کی بنیاد پر یہ ملک معرضِ وجود میں آیا تھا، آگے بڑھنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ آئین کی بالادستی حقیقی جمہوریت ہو، ہر ادارہ اپنے آئینی دائرہ کار و مینڈیٹ کے مطابق کام کرے۔

بقیہ 4

اپوزیشن کو تقسیم نہیں ہونے دیں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر حمزہ شہباز کی زیرصدارت مشاورتی اجلاس ہوا، اجلاس میں احسن اقبال، جاوید لطیف، سعد رفیق، مریم اورنگزیب، پرویز رشید، عطاء اللہ تارڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں مریم نواز کی نیب پیشی پر مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں بلاول بھٹو زرداری کے بیانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مسلم لیگ ن نے اس ضمن میں مولانا فضل الرحمان سے رابطے کا فیصلہ کیا۔ اپوزیشن لیڈر حمزہ شہباز نے ڈسکہ الیکشن سے متعلق پارٹی رہنماؤں کو اہم ہدایات دیں۔ حمزہ شہباز نے کہا کہ یونین کونسل کی سطح پر کارنر میٹنگز کی جائیں۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سیکرٹری جنرل احسن اقبال نے کہا کہ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر پر جنگ نہیں چاہتے، ہمارا ہدف آئین کی بالادستی ہے۔ تجویز دی کہ اگر آپ سندھ حکومت کو بچانا چاہتے ہیں تو پہلے قومی اسمبلی سے استعفے دیں۔ آصف زرداری اور بلاول بھٹو کے بیانات کا جواب نہیں دینگے۔ ایسے بیانات سے گریز کریں کہ جس سے اپوزیشن تقسیم ہو۔ انہوں نے کہا کہ ابن آدم ہوں کہ اپنے ساتھ جو انہوں نے سے عوام کا پیٹ نہیں بھرے گا۔ ملکی معیشت تباہ ہوگئی اور آپ کھڑے ہیں کہ ہم نے کیا کیا ہے۔ کرپشن انڈیکس میں بنگلہ دیش اور بھارت پاکستان سے آگے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت اور بنگلہ دیش پاکستان سے ترقی میں بہت آگے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائداعظم کی قیادت میں مسلمانوں نے بے سروسامانی کی حالت میں سیاسی جدوجہد سے صرف 7 سالوں میں ملک حاصل کرلیا تھا مسلمانوں کے پاس نہ کوئی بجٹ تھا نہ افسران کی فوج تھی، نہ ہی جنگ لڑنے کیلئے بندوق یا توپ تھی، یہ بلٹ کی طاقت نہیں تھی۔ ووٹ نے 1946 میں پاکستان کے خواب کو پورا کیا۔ پاکستان کے خمیر میں بلٹ نہیں بیلٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بلٹ سے معرض وجود میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم تحریک آزادی کی بات کرتے ہیں تو ہم کو دیکھنا ہوگا کہ پاکستان جہاں آل انڈیا مسلم لیگ کی بنیاد رکھی گئی، وہ کثیرت آبادی پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور عوام کو ووٹ کی عزت نہیں دی گئی۔ آج بھی پاکستان اور عوام کو ان مشکلات کا شکار ہے اسی کی وجہ سے 22 کروڑ عوام کے ووٹ کی عزت محفوظ نہیں ہے۔ 2018 میں مسلم لیگ ن کو دوبارہ اقتدار میں آنا تھا لیکن اسے نکال دیا گیا۔ 2013 سے 2018 تک ترقی کے سفر کو روک کر ڈالر کو ڈبل کردیا گیا، 18 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کو ختم کیا گیا، دہشت گردی کو ختم کیا گیا۔ سی پیک چلایا گیا، ملکی معیشت کو 5.8 پر لایا گیا، ووٹ پر ڈاکہ ڈالا گیا اور کبھی بھی معاشی ترقی نہیں کی گئی عوام روز بروز بے روزگاری، مہنگائی کا سامنا کر رہے ہیں۔ ن لیگ کے دور کے فاٹا کے طالبعلموں کی اسکالرشپ بند کردیے گئے۔ آج کشمیر کہاں ہے؟ کشمیر جس کے لیے قربان ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اس کو بھارت کا حصہ بنا دیا گیا، پاکستان دنیا کی ساتویں ایٹمی طاقت ہے۔ عوام کے ووٹوں کو ہوا میں اڑایا گیا، ردی کی ٹوکری میں ڈالا گیا ہے تو بنگلہ دیش اور بھارت ہم سے آگے نکل گئے، بنگلہ دیش کی معیشت کو پاکستان نے پیچھے چھوڑ دیا ہے کیونکہ بنگلہ دیش اور بھارت کے اندر بے شمار ترقی ہوئی ہے کیونکہ وہاں ووٹ کی عزت ہے۔ افغانستان کو تسلیم کیا گیا ہے۔ آگے بڑھنا ہے تو عوام کو حق دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس دن کا یہ سبق ہے کہ بلٹ سے نہیں بلکہ بیلٹ ہی سے آگے بڑھا جاسکتا ہے، قائداعظم اور اقبال کے عہد کو پاکستان کے خواب کو تعبیر بنانے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 5

مرحوم کوفن مصوری میں نشان امتیاز سے نوازا، عابدہ پروین کوفن گائیکی میں نشان امتیاز دیا گیا۔ صدر مملکت نے ڈاکٹر جمیل جالبی مرحوم اور احمد فراز مرحوم کو ادب کے شعبے میں نشان امتیاز سے نوازا گیا۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے ڈاکٹر آصف محمود جاہ کو خدمات عامہ میں ہلال امتیاز سے نوازا جبکہ سید جاوید انور کو ہلال امتیاز اور سید جواد حسین، ڈاکٹر آصف محمود ستارہ شجاعت سے نوازا۔ ڈاکٹر عارف علوی کی جانب سے نیاز خان شہید اور ملک حیات اللہ شہید، ملک سردار خان شہید، ملک ممتاز خان شہید، محمد یاسر شہید اور سابق اختر خان شہید کو ستارہ شجاعت سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر عبدالخالق شہید، ڈاکٹر مصطفیٰ کمال شہید اور شفقت ملک کو ستارہ شجاعت، پروفیسر ڈاکٹر منصور علی شہید کو ستارہ شجاعت، پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد شہید کو ستارہ شجاعت عطا کیا گیا۔ صدر مملکت نے ڈاکٹر شفقت اللہ شہید، ڈاکٹر محمد یونس خان شہید، پروفیسر ڈاکٹر محمد جاوید شہید، ڈاکٹر ولایت علی گوپانگ، ڈاکٹر اسامہ ریاض شہید اور منیر خان شہید سمیت ڈاکٹر محمد اخلاق خان شہید کو اور ملک ارشد شہید کو ستارہ شجاعت سے نوازا گیا۔

بقیہ 6

کی سلامی سے ہوا جس کے بعد صوبے میں سرکاری سطح پر گورنر ہاؤس میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے والی شخصیات کو ایوارڈ دینے کی تقریب منعقد ہوئی، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیاسی، سماجی، قبائلی شخصیات اور تنظیموں کی جانب سے ریلیاں نکالی گئیں جن میں ایک ہے قوم اور ایک منزل کا پیغام دیا گیا جبکہ مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے بھی تقریبات میں شرکت کی۔

بقیہ 7

بعد کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع کے فیڈرز کو بجلی کی بتدریج بحالی شروع کردی گئی۔

بقیہ 8

گارڈز کے ترجمان کے پریس ریلیز کے مطابق یوم پاکستان کے سلسلے میں آج کے دن کی مناسبت سے پاکستان کوسٹ گارڈز کے زیر اہتمام مختلف تقاریب منعقد کی گئی جن میں پرچم کشائی، کھیل، آرٹ اور فیسٹیول کے مقابلے شامل تھے جو کہ اوتھل، گوادر، جیوانی اور پسنی، کورنگی میں منعقد کرائے گئے جن میں بڑی تعداد میں علاقہ کے معززین نے شرکت کی۔ 23 مارچ کے حوالے سے پاکستان کوسٹ گارڈز میرین ونگ کیماڑی کے زیر اہتمام منوڑہ سے لیکر کیماڑی تک کشتی رانی ریس کا انعقاد کیا گیا۔ منوڑہ سے شروع ہونے والی اس ریس میں 20 کشتیوں نے حصہ لیا، مقابلے میں بہت جوش وخروش دیکھنے کو ملا پاکستانی جھنڈے اٹھائے ہوئے مقابلے میں شریک ماہی گیروں نے پاک افواج اور ملکی یکجہتی کے لئے بھرپور نعرے لگائے اور شرکاء نے خوب داد سمیٹی۔ ہر ماہی گیر کی کوشش تھی کہ وہ اس ریس کو جیتے۔ پاکستان کوسٹ گارڈز یوم پاکستان کشتی رانی کے مقابلے میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے ماہی گیروں کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے۔ ا۔پہلی پوزیشن لینے والے ماہی گیر شہزاد، النور لانچ ۲۔دوسری پوزیشن لینے والے ماہی گیر شعیب، کوہ نور لانچ ۳۔تیسری پوزیشن لینے والے ماہی گیر موتو، البلال لانچ۔ پاکستان کوسٹ گارڈز کشتی رانی مقابلے کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈز بریگیڈیئر ثاقب قمر نے مقابلے میں پوزیشن لینے والے ماہی گیروں میں نقد انعامات تقسیم کیے اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ آخر میں مقابلے میں حصہ لینے والے ماہی گیروں سے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ اس مقابلے کا مقصد جذبہ حب الوطنی اور ملکی سلامتی کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی جس سے پاکستان کوسٹ گارڈز اور ماہی گیروں کے درمیان محبت اور حب الوطنی کی روایت قائم رہے گی۔

بقیہ 9

شخص شائستہ خان ولد نظر محمد سکنہ کلی سیمری کلی علیزئی کے قریب ہنڈا موٹر سائیکل پر سوار دو افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ لیویز نے واقعہ کو پرانی دشمنی کا شاخسانہ قرار دیا ہے۔ مزید تفتیش جرمی لیویز کر رہی ہے۔

بقیہ 10

اینڈ ایچ ٹریول کا دفتر سیل کردیا۔ ریڈنگ ٹیم نے 124 پاسپورٹ، فائلیں، 2 لیپ ٹاپ اور 5 کمپیوٹر قبضے میں لے لیے۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے زون کی ہدایت پر ڈپٹی ڈائریکٹر جاوید سلطان کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی اور ایس ایچ او راشد احمد، سب انسپکٹر رانا افضل، جنید سلہری اور شاہد عمران نے کارروائی کی، جعلی ویزے کے کاروبار میں ملوث اے اینڈ ایچ ٹریول کا دفتر سیل کردیا۔ ریڈنگ ٹیم نے 124 پاسپورٹ، فائلیں، 2 لیپ ٹاپ اور 5 کمپیوٹر قبضے میں لے لیے۔ اے اینڈ ایچ ٹریول کے پاس اوورسیز ایمپلائمنٹ کے کاروبار کا کوئی لائسنس موجود نہیں تھا۔ اے اینڈ ایچ ٹریول کے خلاف کارروائی جعلی ورک ویزے پر ڈی پورٹ ہونے والے مسافر کی نشاندہی پر کی گئی۔ 4 ملزمان عاصم ریاض، محمد وسیم، وقاص صدیق اور حسن شہباز کو گرفتار کر کے 17/22 امیگریشن آرڈیننس 1979 کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔

بقیہ 11

اعتراف ہے۔ سابق خاتون اول کی قوم کیلئے گراں قدر سیاسی سماجی خدمات ہیں انہوں نے کہا کہ مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو نے کٹھن حالات میں پارٹی کا پرچم سربلند رکھا، خاتون قائد بیگم نصرت بھٹو نے آمرانہ قوتوں کے خلاف مردانہ وار جدوجہد کی۔ نیئر بخاری نے کہا کہ آمریت کی ہر شکل کی مزاحمت میں میدان عمل میں رہ کر بیگم نصرت بھٹو نے لاٹھیاں کھائیں اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں لیکن آمریت کے سامنے سرنہیں جھکایا۔ نیئر بخاری نے کہا کہ بیگم نصرت بھٹو نے آمریت کیخلاف تحریک بحالی جمہوریت کی تشکیل کی اور جمہوریت پسندوں کو پلیٹ فارم فراہم کیا۔ سابق خاتون اول کی جرات مندانہ جدوجہد نے کارکنوں کے حوصلے بلند رکھے نیئر بخاری نے مزید کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو کی قیادت میں پیپلز پارٹی مساوی اور برابر آئینی انسانی معاشی حقوق کی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 12

حیات، محکمہ زراعت، محکمہ معدنیات سے متعلق سوالات دریافت کئے جائیں گے۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن عبدالواحد صدیقی بوستان انڈسٹریل زون سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں جبکہ ایوان میں بلوچستان موٹر وہیکلز، بلوچستان سرونس ٹریبونل کے ترمیمی مسودات بھی پیش کیے جائیں گے۔

بقیہ 13

ہیں۔ براڈ شیٹ انکوائری کمیشن کی رپورٹ کے مزید مندرجات سامنے آگئے۔ ذرائع کے مطابق معاہدہ منسوخی کی ذمہ داری سابق ڈپٹی ہائی کمشنر عبدالباسط پر ڈال دی گئی۔ براڈشیٹ کمیشن رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ذمہ داری ایک مخصوص دور کی بیوروکریسی پر بھی ڈالی گئی ہے۔ ادائیگیوں میں تاخیر سے 9 ملین ڈالر جرمانہ ادا کیا گیا۔ براڈ شیٹ کمیشن رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیکرٹری فنانس عوام اور حکومت کو جوابدہ ہیں۔ کاوے موسوی کے الزامات ناقابل اعتبار شخص ہیں۔ کاوے موسوی کے الزامات براڈ شیٹ انکوائری کمیشن کی ٹی او آرز سے باہر ہیں۔ کاوے موسوی کے الزامات پر تحقیقات کا فیصلہ خود حکومت کرے۔ آصف زرداری کے سوئس کیسز کا ریکارڈ جن ڈپلومیٹک بیگز میں تھا ان کی تصاویر براڈشیٹ کمیشن رپورٹ کا حصہ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ڈپلومیٹک بیگز کے باہر انونٹری انگریزی اور فرنچ زبان میں لکھی گئی۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کی سوئس لیگل ایکسپرٹس کی لسٹ بھی رپورٹ میں شامل ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان ہائی کمیشن لندن میں بیگز کو کھولنا ہے یا نہیں فیصلہ اٹارنی جنرل یا وزارت قانون کرے۔ براڈشیٹ کمیشن رپورٹ میں نواز شریف کے سعودیہ جانے کا تذکرہ بھی شامل ہے۔

بقیہ 14

پیپلز پارٹی کی جانب سے کہا گیا کہ پی ڈی ایم میں جماعت اسلامی کی کمی محسوس کی جاتی ہے، جماعت اسلامی پی ڈی ایم میں آئے تو تحریک زیادہ مؤثر ہوسکتی ہے تاہم اس کے جواب میں جماعت اسلامی نے پی ڈی ایم میں شمولیت سے معذرت کرلی۔ بلاول بھٹو اور سراج الحق کی ملاقات کے حوالے سے ذرائع نے بتایا ہے کہ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ اپوزیشن کے طور پر اپنی علیحدہ شناخت کیساتھ کام کررہے ہیں، تاہم پی ڈی ایم کو متحد رہنا چاہئے تاکہ حکومت کو مشکل وقت ملے جب کہ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر کا انتخاب کیلئے پارلیمانی روایات سامنے رکھی جائے، جماعت اسلامی کے ایک ووٹ کا مسئلہ نہیں ہے لیکن پی ڈی ایم میں بیٹھ کر معاملات طے کیے جائیں۔ علاوہ ازیں پیپلزپارٹی اور جماعت اسلامی نے انتخابی اصلاحات کیلئے نیشنل ڈائیلاگ پر اتفاق کرلیا، دونوں جماعتوں نے اتفاق کیا کہ نیشنل ڈائیلاگ میں تحریک انصاف بھی شامل ہونا چاہیے، آئندہ الیکشن سے قبل انتخابی اصلاحات ناگزیر ہیں، حکومت تابعدار الیکشن کمیشن چاہتی ہے جو زہر قاتل ہے، اپوزیشن کیلئے ضروری ہے کہ متحد رہے۔

بقیہ 15

23 مارچ پر منعقدہ ایک پروقار تقریب میں صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کی جانب سے صوبے کی 10 شخصیات کو اپنے متعلقہ شعبوں میں مثالی خدمات سرانجام دینے پر صدارتی سول اعزازات سے نوازا۔ گورنر خیبر پختونخوا شاہ فرمان نے پروفیسر ڈاکٹر رئیسہ بیگم گل کو شعبہ تعلیم ونرسنگ، پروفیسر ڈاکٹر مسلم شاہ اباسین یوسفزئی کو فنون ادب کے شعبہ میں گرامات پر صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی سے نوازا۔ گورنر نے فنون گلوکاری شعبہ میں مثالی خدمات پر ثریا خان المعروف مہ جبین قزلباش (مرحومہ) کو صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی (بعد از وفات) سے نوازا، جو مرحومہ کے بیٹے نے وصول کیا۔ گورنر خیبر پختونخوا نے ڈاکٹر یاسر محمود یوسفزئی کو شعبہ طب، جاوید منصور بابر کو فنون اداکاری کے شعبہ، فیاض خان خیشگی کو فنون گلوکاری، پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف خان کو فنون آرکیالوجی اور پروفیسر ڈاکٹر یار محمد مغموم کو ادب کے شعبہ میں مثالی وگراں قدر خدمات پر صدارتی ایوارڈ تمغہ امتیاز سے نوازا۔ گورنر نے پروفیسر رحمت اللہ درد (مرحوم) کو ادب، شاعری کے میدان میں مثالی خدمات پر صدارتی ایوارڈ تمغہ امتیاز (بعد از وفات) سے نوازا جن کا ایوارڈ مرحوم کی بیٹی پروفیسر نادیہ درد نے وصول کیا۔ اس موقع پر گورنر خیبر پختونخوا شاہ فرمان نے صدارتی سول اعزازات حاصل کرنے والی شخصیات کو مبارکباد پیش کی۔ تقریب میں صوبائی وزیر برائے ریلیف وآبادکاری محمد اقبال وزیر، اراکین اسمبلی، انسپکٹر جنرل آف پولیس ڈاکٹر ثناء اللہ عباسی سمیت دیگر اعلیٰ حکام، ایوارڈ وصول کرنے والوں کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔

بقیہ 16

مختلف اضلاع میں یوم پاکستان کی مناسبت سے منعقدہ تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ زندہ قومیں ہمیشہ اپنے قومی دن عزت واحترام سے مناتی ہیں پاکستان کی بدولت ہی آج ہم شان وشوکت سے رہ رہے ہیں ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان علامہ اقبال کے خواب کی تصویر ہے، قرارداد پاکستان میں پہلی بار مسلمانوں کے الگ وطن کا مطالبہ کیا گیا، قائداعظم کی قیادت میں مسلمانوں نے بے سروسامانی میں سات سال کی مدت میں ملک حاصل کرلیا، بیلٹ اور ووٹ کی طاقت سے اقبال کے خواب کو حقیقت میں بدلا گیا، پاکستان کے خمیر میں بلٹ نہیں ہے بیلٹ ہے، ووٹ کو عزت نہ دینے کی وجہ سے پاکستان آج بحرانوں کا شکار ہے انہوں نے کہا کہ قائداعظم اور علامہ اقبال کے وژن پر چلتے ہوئے مسلم لیگ (ن) نے سی پیک سمیت دیگر میگا منصوبے بنائے، دہشت گردی ختم کی، پانچ اعشاریہ آٹھ فیصد ترقی تھی لیکن آج عوام کو مہنگائی کا سامنا ہے، بیروزگاری ہے، مزدور کسان طالبعلم سب پریشان ہیں، طالبعلموں کے وظائف بند کردیئے گئے ہیں کشمیر کا مسئلہ گھمبیر ہوتا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ایٹمی طاقت کے حامل ملک کو ترقی دینی ہے تو یہ تب ہی ہوگا جب عوام کے ووٹ کو عزت ملے گی انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) موجودہ حکومت کا خاتمہ کریگی اور عوام کی طاقت سے برسراقتدار آکر ملک کو ایک بار پھر ترقی کی راہ پر گامزن کریگی

بقیہ 17

موجودہ نااہل اور سلیکٹڈ حکمرانوں سے نجات دلا کر ہی دم لے گی۔ یہ بات پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر حاجی علی مدد جتک، سیکرٹری جنرل سید اقبال شاہ، سابق صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، ضلع کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری ملک ولی محمد ورگ، سید محمد ایوب آغا، اکرم ہنگلزئی، صوبائی میڈیا کوارڈی نیٹر حیات خان اچکزئی اور دیگر نے منگل کو مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو کی سالگرہ کے حوالے سے "جتک ہاؤس" کوئٹہ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مقررین نے کہا کہ بیگم نصرت بھٹو نے ملک میں جمہوریت کی بحالی کیلئے قائدانہ کردار ادا کیا جو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ نصرت بھٹو ایک بہادر خاتون تھیں جو جمہوری جدوجہد کی راہ میں ناقابل ذاتی سانحات کے باوجود پرعزم رہی انکی عمر بھر کی جدوجہد ثمر آور ثابت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جمہوریت کے قیام کیلئے پیپلز پارٹی کے قائدین اور جیالوں نے اپنی جانوں کے نذرانے دیئے اور جیلوں میں کوڑے کھائے لیکن اپنے مقاصد سے پیچھے نہیں ہٹے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں جمہوریت پیپلز پارٹی کے قائدین کی قربانیوں کی بدولت مضبوط ہوئی ہے۔ انہوں نے محترمہ نصرت بھٹو کو انکی شاندار خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام پر مسلط نااہل اور سلیکٹڈ حکمرانوں کی ناقص پالیسیوں کی بدولت مہنگائی اور بے روزگاری کے ہاتھوں لوگ دووقت کی روٹی کے محتاج ہوچکے ہیں اقتدار میں آنے سے سلیکٹڈ حکمرانوں نے عوام کو ایک کروڑ نوکریاں اور 50 لاکھ گھر دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن اقتدار میں آنے کے بعد ابتک لاکھوں لوگوں کو بے روزگار اور بے گھر کرچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے کہنے پر حکمران منی بجٹ پر منی بجٹ لارہے ہیں جس کی وجہ سے عوام کی زندگی اجیرن بن کررہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں عوام کو موجودہ سلیکٹڈ حکمرانوں سے نجات دلا کر دم لے گی انشاء اللہ آنے والا وقت پاکستان پیپلز پارٹی کا ہی ہے۔

بقیہ 18

امیر مولانا عبدالرحمن رفیق حاجی عبدالمنان خلجی حافظ مسعود احمد میر اسلم خان عمرانی نے بھی خطاب کیا اس موقع پر ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا عبدالخالق مری حاجی عین اللہ شمس حاجی رحمت اللہ کاکڑ مولانا منظور احمد مینگل مولانا محمد ایوب سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد حاجی قاسم خان خلجی شاکر خان ایڈووکیٹ مفتی محمد ابوبکر مولانا جمال الدین حافظ علاؤالدین سارنگ مفتی روزی خان بادیزئی میر فاروق لانگو میر حشمت لہڑی ناصر مسیح بھی موجود تھے انہوں نے حاجی عبدالمنان خلجی اور ان کی ساتھیوں کی جمعیت علماء اسلام میں شمولیت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہی خطے کی موثر اور فیصلہ کن جماعت ہے بلوچستان کی ابتداء اور انتہاء پرچم نبوی کی لپیٹ میں ہے اس سے انکار کرنے والے سورج کو دو انگلیوں سے چھپانے کی کوشش نہ کریں، انہوں نے کہا کہ ملک میں امن کے قیام کیلئے قیادت نے خون کی ندیاں عبور کی ہیں انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے عوام کی فلاح وبہبود کیلئے روشن کردار ادا کیا ہے صوبے کی خوشحالی قوموں کے درمیان ہم آہنگی اور محبت کا نام ہی جمعیت علماء اسلام ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور نظریاتی طور پر اسلام سے جڑا ہوا ہے اس میں کوئی اور نظریہ نہیں چل سکتا پاکستان کے قیام کا مقصد بڑا واضح ہے کہ آئین قرآن وسنت پر مبنی ہوگا بدقسمتی سے امریکہ اور مغرب کے دباؤ میں آکر وقت کے حکمرانوں نے ہمیشہ آئین سے انحراف کر کے قادیانی لابی اور یہودی لابی کو سپورٹ کیا ہے انہوں نے کہا یہ واحد حکمران ہیں جو بول کے مخالف عمل کو یوٹرن سے تعبیر کو اچھے سیاستدان کی علامت سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ امریکہ نے اپنے بغل بچے اسرائیل اور بھارت کو پاکستان کی مذہبی، ثقافتی اور سماجی حیثیت کو ختم کرنے چھوڑا ہوا ہے اور یہ کام نام نہاد تجزیہ کار اور میڈیا کے افراد بھی کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اسلامی تشخص کو ختم کرنے کے لئے کبھی سیکولر ریاست کبھی جنسی آزادی کے لئے بے راہ روی، کبھی ہم جنس پرستی کو فروغ دینے کی کوششیں کرتے ہیں تاکہ پاکستان سے اسلام کو ہمیشہ ختم کرنے کے لئے را، امریکن سی آئی اے اور اسرائیلی سیکرٹ سروس موساد کی سرپرستی میں انٹرنیشنل این جی اوز، قادیانی اور یہودی لابی کام کررہی ہیں ان کی سازشوں کے خلاف جمعیت علماء اسلام سیسہ پلائی ہوئی نظریاتی دیوار ہے انہوں نے کہا ریاست مدینہ کے نام پر قوم کو بدترین دھوکہ دیا گیا اور ملک کو معاشی اقتصادی طور پر کھنگال کرکے رکھ دیا انہوں نے جمعیت علماء اسلام کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے کا عزم کرتے ہوئے اتحاد واتفاق پر زور دیتے ہوئے کہا قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان اور جمعیت علماء اسلام اس وقت پوری قوم کی بقاء اور سلامتی کی جنگ لڑرہی ہے بعدازاں جمعیت علماء اسلام کے قائدین کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا

بقیہ 19

ریٹ متاثرین سریاب کو دیا جارہا وہ بہت کم ہے عوامی پمپ ولی جیڈ کیچی بیگ موسی کالونی واپڈا گریڈ برماتول کے تاجروں کو یہ ریٹ دینا افسوسناک عمل ہے سریاب روڈ کے تاجروں کو روڈ کٹنگ کی آڑ میں کاروبار اور دوکانوں اور جائیداد سے محروم کرنا کہاں کا انصاف ہے حکومت جو ریٹ دیے رہے ہے وہ تاجروں کو قبول نہیں ہم نے کئی بار حکومت کو سمجھانے کی کوشش کی کہ چھ سو نوے روپے فٹ کے حساب سے ہم یہ رقم نہیں لینگے اس ریٹ پر تو دور شہر کے کسی کونے پر بھی زمین نہیں ملتا ہے تاجروں نے یہ زمین جب لی تھی اس وقت بھی زمین کا قیمت جو حکومت دے رہی ہے اس وقت بھی اتنے کم قیمت میں بھی نہیں ملتا تھا اور اجکل سریاب روڈ پر کمرشل پراپرٹی تیس ہزار روپے فی فٹ ہے جبکہ رہائشی بیس ہزار روپے فی فٹ ہے سریاب روڈ کی تاجروں کو سرکاری زمین پر الٹرنیٹ جگہ دی جائے تاکہ دوکاندار اپنے کاروبار کو جاری رکھ سکے حکومت کا تاجروں کے ساتھ یہ رویہ قبول نہیں اور تاجروں کے منہ سے نوالہ چھینا جارہا ہے ہم کسی صورت موجودہ ریٹ کو قبول نہیں کرینگے متاثرین سریاب کے تاجر برادری 28 مارچ بروز سوموار صبح 10 بجے گاہ خان چوک کیمپ پہنچ جائے تاکہ تاجر برادری اپنے جائز مطالبات کے حق میں گاہ خان چوک پر روڈ کو بلاک کر کے احتجاج کررہے سریاب روڈ کے تمام تاجروں کو ہدایات کی جاتی ہے کہ بروقت پہنچ جائے تاکہ 28 تاریخ بروز سوموار کو گاہ خان چوک کے روڈ کو بلاک کیا جائے اور اپنا احتجاج ریکارڈ کرسکے اور 5 تاریخ کو لانگ مارچ کے لیے تیاری کرسکے جو کہ گاہ خان چوک سے شروع ہوکر پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا دیا جائے گا انیدہ کا لائحہ عمل اور شٹرڈاؤن ہڑتال کا اعلان کیا جائے گا

بقیہ 20

ملزمان گرفتار۔ حب پولیس کے مطابق ایڈیشنل ایس ایچ او حب سٹی غلام رسول رونجھو نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرکے کراچی سے چوری کی گئی بولان (ہائی روف گاڑی) برآمد کرلیا دو ملزمان گرفتار کرلیا۔

بقیہ 21

محکمہ فوڈ اتھارٹی خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہی ہے کسی بھی کارروائی سے گریزاں اہل علاقہ کا شدید احتجاج کارروائی کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق لورالائی شہر کی اکثر مارکیٹوں دکانوں اور گلی محلوں کی چھوٹی دکانوں پر زائد المعیاد اشیاء بسکٹ جوس خشک دودھ پاپڑ اور دیگر بچوں کے کھانے والی اشیاء خوردونوش سرعام فروخت کی جارہی ہیں جس پر متعدد مرتبہ فوڈ اتھارٹی اور دیگر متعلقہ اداروں کو آگاہ کیا گیا مگر کوئی کارروائی کی گئی اہل علاقہ نے شدید احتجاج بھی کیا گیا ان عناصر کے خلاف کارروائی سے متعلقہ ادارے تاحال گریزاں ہیں حالانکہ ان دکانداروں کو کئی مرتبہ ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ورننگ بھی دی جاچکی ہے مگر وہ بڑی دیدہ دلیری اور دھڑلے سے بچوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں اہلیان لورالائی نے ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) فیاض علی سے فوری طور پر ان دکانداروں اور تاجروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 22

زخوں میں 884 ارب روپے کا اضافہ کرنے کی تیاری کررہی ہے جبکہ گیس کے بلوں میں بھی 97 فیصد اضافہ کرتے ہوئے 105 ارب روپے کے مزید ٹیکسز لگانے جارہی ہے اور سرکاری ملازمین کے ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن کی سہولت مکمل ختم کرنے کی بھی تیاری ہورہی ہے انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کو آئی ایم ایف کے ماتحت کردیا گیا ہے حکومت عوام کو ریلیف کی فراہمی کے بجائے صرف ٹیکسز لگارہی ہے انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین کی ملازمت ختم ہونے کے بعد فوتگی یا پھر عمر رسیدہ افراد کے بچوں کا واحد ذریعہ پنشن تو ہی ہے یہ حکومت عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتی تو وہ ائی ایم ایف کے بجائے عوام کے مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرتی انہوں نے کہا کہ مسلمانوں سے فریضہ حج میں حکومت نے سبسڈی پہلے ہی ختم کرکے حج کے اخراجات میں اضافہ کرکے مڈل کلاس کے خواہشمند لوگوں کو حج سے بھی محروم کردیا گیا انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم کا لانگ مارچ ضرور ہوگا کچھ دنوں میں اسکا اعلان کردیا جائیگا پی پی قیادت نے ہاتھ نہ کھینچا ہوتا تو ہماری بھرپور تیاری مکمل تھی انہوں نے کہا کہ 26 مارچ کو مریم نواز شریف کا اسلام آباد میں نیب کی پیشی کے موقع پر پی ڈی ایم کی قیادت اور ہزاروں کارکنان انکی ہمراہ جائینگے انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ پی پی سندھ حکومت کو کسی صورت نہیں چھوڑ یگی جسکی وجہ سے خدشہ ہے کہ پی پی استعفوں کے معاملے میں پی ڈی ایم کا ساتھ نہیں دیگی انہوں نے کہا کہ عوام تیاری جاری رکھیں لانگ مارچ کی انیدہ تاریخ جلد دینگے

بقیہ 23

صوبائی صدر وصوبائی پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی ارباب ہاؤس میں منعقدہ اجلاس میں ملکی سیاسی صورتحال صوبے کے حالات تنظیمی امور سے متعلق سیر حاصل بحث ہوئی اجلاس میں سینیٹ انتخابات میں پارلیمانی پارٹی کی جانب سے کامیاب حکمت عملی کو سراہتے ہوئے نوابزادہ ارباب عمر فاروق کاسی کے انتخاب کو درست سیاست برحق موقف جراتمندانہ قیادت کا عکاس قرار دیا گیا اور اس امید کا اظہار کیا گیا کہ نوابزادہ ارباب عمر فاروق کاسی ایوان بالا میں مظلوم عوام کی آواز بن کران کے دیرینہ مسائل کے حل حقیقی جمہوریت کے قیام آئین کی بالادستی جمہور کی حکمرانی کیلئے موثر اور رہنما کردار ادا کرینگے اجلاس میں اس عہد کا اظہار کیا گیا کہ پارٹی صوبہ بھر میں ایک سیال سیاسی جمہوری نمائندہ قوت کے طور پر ہر فورم پر بھرپور حق نمائندگی ادا کرتی رہے گی اور کسی سطح پر بھی کارکنوں اور عوام کو مایوس نہیں کیا جائیگا اجلاس میں ترقیاتی سکیمات ملازمتوں بارے ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئیں جو صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی صوبائی مشیر ملک نعیم خان بازئی صوبائی نائب صدر رکن صوبائی اسمبلی شاہینہ کاکڑ پر مشتمل ہوگی جس میں تمام ضلعی صدور جنرل سیکرٹریز اور ہر اس ضلع سے تعلق رکھنے والے صوبائی کابینہ مرکزی کابینہ کے عہدیداران کمیٹی کا حصہ ہوں گے کمیٹی کیا رکان متفقہ فیصلوں کی روشنی میں ترقیاتی سکیمات ملازمتوں بارے سفارشات مرتب کرتے ہوئے ان کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے گی۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی صدر اسفندیار ولی خان کی درازعمری جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کرائی گئیں جبکہ عوامی نیشنل۔ پارٹی صوبہ پشتون خوا کے سابق صوبائی ترجمان صدرالدین خان مروت پارٹی کے سابق مرکزی صدر اجمل خان خٹک کی بیوہ ضلع جعفرآباد کے ضلعی صدر نور محمد بھنگر کے بڑے بھائی کے وفات پر تعزیت کا اظہار مرحومین کی درجات بلندی کیلئے دعائے مغفرت کی گئیں دریں اثناء عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی دفتر باچاخان مرکز سے جاری کردہ صوبائی بیان میں چمن بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت سوز قابل گرفت عمل قرار دیا گیا بیان میں کہا گیا کہ بے گناہ نہتے عوام کے زندگیوں کو گل کرنا کسی مذہب میں جائز نہیں انتہا پسندی اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے ملک کے تمام سیاسی قومی قیادت اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی متفقہ نیشنل ایکشن پلان کے تمام نکات پر من وعن عمل درآمد کے سوا کوئی چارہ کار باقی نہیں رہا بیان میں شہدا کے لواحقین سے دکھ درد کی اس گھڑی اظہار ہمدردی انکی درجات بلندی زخمیوں کی فوری علاج معالجہ جلد صحت یابی کیلئے دعا اور واقعے میں ملوث مجرموں کرداروں کو بے نقاب کرنے اور سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا

بقیہ 24

خوشحالی کے راستے کھول دیے اس دن کو جشن کے طور منانا پوری قوم کا حق بجانب ہے اور ہم پر فرض بھی ہے انھیں واقعات میں سرفہرست آل انڈیا مسلم لیگ کے 27 ویں سالانہ اجلاس منعقدہ لاہور میں 23 مارچ 1940ء کے روز پیش ہونے والی اور دوسرے دن منظور ہونے والی وہ قرارداد ہے جسے قرارداد پاکستان کہا جاتا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے 23 مارچ یوم قرارداد پاکستان کی مناسبت سے ڈپٹی کمشنر آفس سے نکالی گئی ریلی کے شرکاء اور گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ قرارداد پاکستان کوئی معمولی قرارداد نہیں تھی قراردادیں تو آئے روز منظور ہوتی رہتی ہیں لیکن یہ وہ قرارداد تھی جو آٹھ دہائیوں کا لمبا انتہائی کٹھن اور خون آلود سفر طے کر کے منظور ہوئی اور بالآخر 14 اگست 1947ء کو مسلمانوں کو آزادی نصیب ہوئی اور مسلمانوں کو ایک الگ ملک ملا جس کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا، پاکستان بننے کے بعد مسلمان اپنے ملک میں آزادی سے اپنی زندگی گزار رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایمان، اتحاد اور تنظیم ہماری کامیابی کی کنجی ہے اپنی صلاحیتوں اور قابلیتوں پر یقین محکم ہی سے ہر فرد سے لیکر پوری قوم ترقی کی منازل طے کرتی ہے تمام طبقوں کے افراد کی موجودگی یہ واضح کررہی ہے کہ ہم متحد ہیں ہمارا نصب العین ایک ہے بلوچستان کے عوام کی اس ملک کے ساتھ غیرمشروط لازوال محبت اس بات کی غمازی ہے، کہ ہم سب بلا رنگ ونسل ذات پات، مذہب ومسلک ایک ہیں پاکستان انشاء اللہ ہمیشہ قائم رہنے کے لئے بنا ہے اور ہم سب پاکستان کے دفاع اور تعمیروترقی کے لئے اپنا سب کچھ نچھاور وقربان کرنے لئے تیار ہیں، تقریب کے شرکاء سے دیگر مقررین میں ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (میل) محمد انور جمالی، ASP صدام حسین خاصخیلی، چیف ٹرائبل سردار غلام فاروق شیخ، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما غلام محمد عرف گلو جاموٹ، اوتھل پریس کلب کے صدر محمد عمر لاسی اور دیگر نے شامل ہیں۔ گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ایک بڑی تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں تحصیل اوتھل کے مختلف اسکولوں کے طلباء نے یوم پاکستان کی نسبت سے تقاریر، ملی نغمے اور ٹیبلو پیش کیے، قبل ازیں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو لسبیلہ جمیل احمد بلوچ اور ایس ایس پی لسبیلہ طارق الٰہی مستوئی نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کے آفس کے سبزہ زار میں پرچم کشائی کی، اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل لسبیلہ فرحان سلیمان رونجھو، چیف ٹرائبل سردار غلام فاروق شیخ، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (میل) محمد انور جمالی، ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی اوتھل محمد خان دودا، ڈاکٹر عبدالحکیم لاسی، اے ایس پی صدام حسین خاصخیلی، ڈی ایچ او ڈاکٹر آصف انور شاہوانی ایس ڈی او PHE اوتھل عرفان کھچی، ڈپٹی کنزرویٹر ہنگول نیشنل پارک راجہ آصف کھوسہ، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک لسبیلہ ڈاکٹر گہرام خالد بلوچ، ڈاکٹر احتشام الحق، ماسٹر عبدالکریم رونجھو، سوشل ویلفیئر افیسر منیر قمبرانی، اسسٹنٹ سوشل ویلفیئر آفیسر اوتھل، عبدالصمد رونجھو، پرنسپل رضوان مرزا، ڈاکٹر دھرم پال لاسی، ایس ایچ او اوتھل جان محمد جاموٹ، اطہر قریشی، کرشن لعل لاسی، سابق کونسلر حبیب اللہ جاموٹ کے علاوہ بڑی تعداد میں سرکاری افسران، علاقائی معززین، اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔

بقیہ 25

موثر نظام وضع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ اہم قدرتی وسیلہ اگلی نسلوں تک پہنچایا جاسکے۔ پانی، ماحولیات اور زرعات کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے اس امر کا اظہار پالیسی ادارہ برائے پائیدار ترقی) ایس ڈی پی آئی (کے زیر اہتمام پائیدار ترقی کا چھٹا ہدف اور پانی کی اہمیت کے موضوع پر منعقدہ آن لائن ریجنل مکالمے کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ نیپال کے سابق وزیر برائے آبی وسائل ڈاکٹر دیپک گیوالی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پانی کی انتہائی اہمیت کے پیش نظر علاقائی سے مقامی سطح پر تنازعات مکمل طور پر ختم نہیں ہوسکتے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پانی سے متعلق مسائل کا کلی جائزہ لیا جائے اور اس کے ماحولیاتی، زرعی اور دوسرے متعلقہ پہلوؤں کو پیش نظر رکھا جائے۔ واٹر ایڈ جنوبی ایشیا کی ریجنل ایڈووکیسی منیجر ونیتا سونی نے اس موقع پر کہا کہ کورونا وبا کے دوران پانی کی غیر معمولی اہمیت ایک بار پھر اجاگر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وبا کے دوران مسلسل ہاتھ دھونے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے تاہم ہمیں پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ ایک بڑی تعداد میں آبادی کو صاف پانی تک رسائی حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی غیر معمولی اہمیت کے باوجود جنوبی ایشائی ممالک کی جانب سے اس شعبے کے لیے زیادہ رقوم مختص نہ ہونا ایک پریشان کن حقیقت ہے۔ ایس ڈی پی آئی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر عابد قیوم سلہری نے کہا کورونا وبا کے دوران غذائی تحفظ، زراعت اور وبا کے خلاف حفاظتی تدابیر اختیار کرنے میں پانی نے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کو پانی کی کمیابی کا سامنا ہے جہاں ہر سال پینے کا صاف پانی میسر نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں بچوں کی اموات ہوجاتی ہیں۔ ہمیں یہ اہم قدرتی نعمت آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے بہتر منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ سندھ ایگریکلچرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر فتح مری نے کہا کہ ہمارے ہاں پانی کے موثر استعمال کی شرح بہت کم ہے۔ اس صورتحال میں بہتری لانے کے لیے تدریسی ماہرین، سول سوسائٹی اور تمام دوسرے طبقات کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پانی کے بہتر استعمال کے لیے آگاہی کو عام کیا جاسکے۔ جدید کاشتکاری اختیار کرنے والے عامر حیات بھنڈارا نے اس موقع پر کہا کہ زراعت کے جدید طریقوں کو اختیار کرکے پانی کے استعمال کو موثر بنایا جاسکتا ہے تاہم اس کے لیے ہمیں ان طریقوں پر آنے والی لاگت کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 26

کے دوران فائرنگ سے ایک بچی سمیت چار افراد زخمی ہوگئے۔ بتایا گیا ہے کہ چونگ کے علاقے میں اسلم نامی شخص کی عکاش سے لڑائی ہوئی جس پر اس نے طیش میں آکر فائرنگ کردی۔ فائرنگ کے نتیجے میں چار سالہ بچی ایمان، راہگیر نوید، شہزاد اور عرفان زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو جناح اسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور کارروائی کا آغاز کردیا۔

بقیہ 27

متعدد علاقوں میں یوم پاکستان مبارک کے پوسٹرز کے ساتھ پاکستان کا جھنڈا بھی لہرایا گیا۔ مقبوضہ کشمیر میں آویزاں کیے گئے یوم پاکستان کے پوسٹرز میں قائداعظم محمد علی جناح، وزیراعظم عمران خان اور آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ اور حریت رہنماؤں کی تصویریں موجود ہیں۔ کشمیر لبریشن الائنس اور اہل جموں وکشمیر کا کہنا ہے کہ مستحکم پاکستان ہی خطے میں امن کی ضمانت ہے۔ خیال رہے کہ ملک بھر میں یوم پاکستان منگل کو ملی جوش وجذبے سے منایا گیا، یوم پاکستان کے تاریخ ساز موقع پر توپوں کی سلامی سے دن کا آغاز ہوا، چاروں صوبائی دارالحکومتوں کراچی، لاہور، پشاور اور کوئٹہ میں 21/21 توپوں کی سلامی ہوئی۔ اس موقع پر فضا نعرہ تکبیر۔ اللہ اکبر اور پاکستان زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔

بقیہ 28

پروفیسر منیب الرحمان نے کہا ہے کہ قرآن کی تعلیم دنیا و آخرت سنوار دیتی ہے، مدارس دینیہ میں اللہ کا دین سیکھنے والے لائق تحسین ہیں، خواہش ہے ہر گھر میں کم ازکم ایک بچہ حافظ قرآن ہو۔ یہ باتیں انہوں نے جامعہ گلزار مدینہ میٹرو ول سائٹ کراچی میں منعقدہ سالانہ جلسہ دستار فضیلت سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ جلسے سے میزبان مفتی رفیع الرحمان نورانی، مفتی عابد مبارک، علامہ لیاقت حسین اظہری، علامہ ضیاء الرحمان صابری، مفتی ابراہیم نعیمی، مفتی زبیر ہزاروی، علامہ عاشق حسین سعیدی، علامہ جہانگیر خان، انیس الرحمان زین الرحمان ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ جلسے میں علمائے کرام، مشائخ عظام سمیت مذہبی، سیاسی اور سماجی رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر مفتی منیب الرحمان اور دیگر علمائے کرام نے حفظ القرآن مکمل کرنے والے طلباء کی دستار بندی کی۔ مقررین نے اپنے خطاب میں مدارس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مدارس دینیہ عالم اسلام کے قلعے ہیں جہاں سارا سال قال اللہ وقال الرسول ﷺ کی صدائیں گونجتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مدارس دینیہ انتہائی نامساعد حالات اور تندستی کے باوجود بچوں کو دین کی تعلیم سے آراستہ کررہے ہیں۔ انہوں نے مساجد کو بھیجے گئے لیٹرز پر شدید مذمت کا اظہار کیا اور کہا کہ ایف اے ٹی ایف کی ایماء پر مساجد کو بھیجے گئے لیٹرز حیرت انگیز ہیں جن پر افسوس کے سوا کچھ نہیں کیا جاسکتا۔ مساجد کو لیٹرز بھیجنے کے بجائے اپنا قبلہ درست کیا جائے اور مذہبی طبقے کو اشتعال دلانے سے گریز کیا جائے۔ مذکورہ لیٹرز ملک میں انتشار کا سبب بن سکتے ہیں لہٰذا ہوش کے ناخن لئے جائیں اور لیٹرز واپس لئے جائیں۔

بقیہ 29

کے سینیٹر فیصل جاوید نے کہا ہے کہ وزیراعظم عمران خان اور خاتون اول بالکل ٹھیک ہیں، عمران خان اپنی صحت اور خوراک کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اپوزیشن سے کہا ہے کہ آئیں مل بیٹھ کر عوام کیلئے کام کرتے ہیں، پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن میں بہت سے لوگ ہیں جو زبردست کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند لوگ ہیں جو تیلی لگانے والے ہیں، ان پر کرپشن کے کیسز ہیں، الیکشن ریفارمز پر آکر بیٹھیں، ہارس ٹریڈنگ سمیت تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ سینیٹر فیصل جاوید نے کہا کہ ن لیگ نیب پر حملے کی تیاری کررہی ہے، یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے، نیب ترمیم کو الگ رکھیں، نیب پر مرضی کی ترامیم نہیں ہوسکتیں۔ انہوں نے کہا کہ اداروں پر حملہ کرنا مسلم لیگ ن کا ہمیشہ سے وطیرہ رہا ہے۔

بقیہ 30

ضرورت ہے، آصف زرداری نے کہا کہ قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو شہید اور محترمہ بےنظیر بھٹو شہید نے ہمیں وطن پرستی کا نظریہ دیا، پاکستان کا جوہری پروگرام شہید بھٹو کی یاد دلاتا رہے گا، پاکستان کی میزائیل ٹیکنالوجی محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کی یاد دلاتی ہے، عوام کی مرضی کے بغیر ان پر حکومت مسلط کرنے کا نقصان ملک کو ہوا ہے، مضبوط، مستحکم اور ترقی یافتہ پاکستان کیلئے وفاق کی تمام اکائیوں سے انصاف کرنا ہوگا 1973 کے آئین پر عمل کرنے سے ریاست مضبوط ہوگی سماجی اور معاشی انصاف ریاست کے ہر شہری کا بنیادی حق ہے، آئین کی 18ویں آئینی ترمیم وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد کی ضمانت ہے۔

بقیہ 31

رکھتے ہوئے مثبت اقدامات کئے جائیں پی ڈی ایم کی یکجہتی اور استحکام غیر جمہوری قوتوں کا راستہ روکنے کیلئے ہے پی ڈی ایم کے وسیع تر مفاد کیلئے اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہم باہمی احترام کے ذریعے ایک دوسرے کے خلاف میڈیا میں بیانات' ہرزہ سرائی سے گریز کریں کیونکہ منفی روش سے پی ڈی ایم میں شامل جماعتوں میں اختلافات بڑھنے کا خدشہ ہے بلوچستان نیشنل پارٹی نہیں چاہتی کہ پی ڈی ایم جو سیاسی سوچ وفکر رکھتی ہے اور عوام کے اجتماعی قومی' آئین کی بالادستی' جمہوریت کے فروغ' جمہوری اداروں کے استحکام' سیاست میں مداخلت کی پالیسیوں کے خلاف عملی اور ثابت قدمی کے ساتھ جدوجہد کررہی ہے یکجہتی اور اتحاد کو کمزور نہ کیا جائے بی این پی کے قائد سردار اختر جان مینگل کا پیغام یہی ہے کہ پی ڈی ایم کی مضبوطی' استحکام' جمہوریت کی وسیع تر مفاد کیلئے ضرورت ہے بی این پی' پیپلز پارٹی سمیت تمام جماعتوں سے پی ڈی ایم کو متحد رکھنے کے حوالے سے ملاقاتیں کریں گی کوشش ہے کہ پی ڈی ایم اکابرین یکجا ہوکر اسی طرح جدوجہد کرتے رہیں جو وقت وحالات کی بھی عین ضرورت ہے تب ہی ہم ملک میں حقیقی جمہوریت کو پروان چڑھا سکیں گے ملاقات میں جمہوریت کے فروغ کیلئے ہمہ وقت جدوجہد جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 32

لئے ہفتہ وار 5 پروازیں آپریٹ کریگی۔ پی آئی اے انتظامیہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق قومی ایئرلائن نے انگلینڈ کے شہر مانچسٹر کے لئے دوطرفہ چارٹر پروازوں میں اضافہ کردیا ہے، پی آئی اے اسلام آباد مانچسٹر کے لئے ہفتہ وار 5 پروازیں آپریٹ کریگی۔ قومی ایئرلائن انتظامیہ کے مطابق پی آئی اے 2 اپریل سے 11 اپریل تک مانچسٹر کیلئے پروازیں روانہ ہوگی، چارٹرڈ کمپنی ہائی فلائی کے ذریعے یہ پروازیں آپریٹ کی جائیں گی، اس سے قبل پی آئی اے مانچسٹر کے لئے ہفتہ وار دو پروازیں آپریٹ کررہی تھی۔ پی آئی اے انتظامیہ کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ پی آئی اے اسلام آباد اور لندن کیلئے بھی دوطرفہ چارٹرڈ پروازیں اپریل کے وسط میں شروع کریگی، چارٹرڈ پروازوں کو آپریٹ کرنے کا مقصد ہم وطنوں کو سفری سہولت مہیا کرنا ہیں۔ اس سے قبل قومی ایئرلائن (پی آئی اے) نے ترکی کے لیے براہ راست فضائی سفر شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا، پی آئی ای لاہور اور اسلام آباد سے استنبول پروازیں آپریٹ کرے گی، مئی کے وسط سے ہفتہ وار 3 پروازیں استنبول کے لیے چلائے گی۔ اس اقدام سے فضائی سفر کی بحالی سے پی آئی اے کو زرمبادلہ کے حصول میں پیش رفت ہوگی، پی آئی اے کا ترکی سیکٹر کئی سال قبل بند کیا گیا تھا۔

بقیہ 33

ایکڑ پر کھڑی فصلوں کو شدید نقصان، بجلی کا نظام درہم برہم، شہر میں بارش کا تالاب کی صورت اختیار کرگیا، محکمہ بلدیہ، سول اسپتال سمیت شہر کی مارکیٹیں بارش کے پانی سے بھرگئی۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں پیر کی شام سے شروع ہونے والی طوفانی بارش اور ژالہ باری رات کو 12 بجے تک جاری رہی، طوفانی بارش اور شدید ژالہ باری کی وجہ سے جیکب آباد اور اس کے گردونواح کے علاقوں میں کھڑی گندم اور چنے کی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے آبادگار اور ہاری پریشانی ہیں اور امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ آبادگاروں کو کروڑوں روپیوں کا نقصان ہوا ہے، ادھر بارش کی وجہ سے شہر میں بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا اور 20 گھنٹے بجلی کی بندش کے بعد شہر کے کچھ فیڈرز کو بحال کیا گیا ہے جبکہ تاحال کئی فیڈرز پر بجلی بحال نہ ہوسکی ہے، طوفانی بارش کے بعد شہر کے مختلف علاقے پانی میں ڈوب گئے ہیں، محکمہ بلدیہ کا آفیس، سول اسپتال سمیت شہر کی اکثر سڑکیں اور مارکیٹیں تالاب میں تبدیل ہوگئی ہیں جس کی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے، بارش کے بعد بجلی کی بندش اور شہر میں پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے شہر کا کاروبار مکمل ٹھپ ہوگیا ہے، شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ شہر کی بجلی کو مکمل بحال کیا جائے اور بارش کا پانی نکالا جائے۔

بقیہ 34

کے سبزہ زار سے مسعود الرحمن اور ملک رشید کاکڑ کی قیادت میں منشیات کے خلاف ایک ریلی نکالی گئی جو انسکمب روڈ، عدالت روڈ سے ہوتی ہوئی پریس کلب پہنچی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھار کھے تھے جن پر منشیات کے خلاف نعرے درج تھے۔ ریلی کے شرکاء سے منسٹری آف نارکوٹکس کنٹرول گورنمنٹ آف پاکستان کے سید مسعود الرحمن اور کچلاک ویلفیئر سوسائٹی کے ملک رشید کاکڑ اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منشیات ایک لعنت ہے جو ہماری نوجوان نسل کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے آج ملک بھر میں لاکھوں کی تعداد میں نوجوان منشیات کی لعنت میں مبتلا ہوچکے ہیں ہمیں ملک سے منشیات کے خاتمے کیلئے ملکر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور منشیات کے خلاف کام کرنے والے ادارے اکیلے کچھ نہیں کرسکتے معاشرے کے ہر فرد کو ملکر منشیات فروخت کرنے والوں کی نشاندہی کرنی چاہئے تاکہ ملک سے اس لعنت کو ختم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ منسٹری آف نارکوٹکس کنٹرول گورنمنٹ آف پاکستان ملک سے منشیات کے خاتمے اور منشیات کے عادی افراد کے علاج معالجے کے لئے اقدامات اٹھارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات فروخت کرنے والے افراد کسی بھی طرح عوام کے خیرخواہ نہیں ہوسکتے عوام کو چاہئے کہ وہ منشیات فروخت کرنے والوں کے بارے میں انٹی نارکوٹکس فورس یا پولیس کو فوری اطلاع دیں تاکہ انکے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ منسٹری آف نارکوٹکس کنٹرول گورنمنٹ آف پاکستان اور کچلاک ویلفیئر سوسائٹی دیگر تنظیموں کے ساتھ ملکر عوام میں منشیات کے استعمال کے نقصانات کے بارے میں شعور وآگاہی پیدا کرنے کیلئے سیمینارز اور واک کا اہتمام کررہی ہے تاکہ نوجوانوں کو منشیات سے دور رکھا جاسکے۔

بقیہ 35

کرونا ویکسین 25 مارچ کو پاکستان پہنچے گی، کین سائنو کورونا ویکسین کی قیمت 4 ہزار 225 روپے ہوگی۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ روس کے بعد چین سے بھی نجی سیکٹر کے لیے کرونا ویکسین پاکستان پہنچ رہی ہے۔ ڈاکٹر حسن نے کہا کہ چین سے کرونا ویکسین 25 مارچ کو پاکستان پہنچے گی، کین سائنو بائیو کی پہلی کھیپ 10 ہزار ڈوزز پر مشتمل ہے، یہ سنگل ڈوز ہے۔ ان کے مطابق کین سائنو بائیو کی دوسری کھیپ آئندہ ماہ پاکستان آئے گی، ویکسین لاہور، کراچی اور اسلام آباد کے 3 مخصوص اسپتالوں میں دستیاب ہوگی۔ ڈاکٹر حسن عباس نے بتایا کہ کین سائنو کورونا ویکسین کی قیمت 4 ہزار 225 روپے ہے، ویکسی نیشن کے لیے مخصوص اسپتال سے اپائنٹ منٹ لینی ہوگی۔

بقیہ 36

وفاقی وزیر وچیئرمین کشمیر کمیٹی شہریار خان آفریدی نے کہا ہے کہ وہ یوم پاکستان پر پوری پاکستانی قوم خصوصا کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، کشمیر 1947 کی تقسیم کا نامکمل ایجنڈا ہے، کشمیر کی آزادی کیلئے ہرممکن کوشش جاری رکھیں گے، یوم پاکستان پر عہد کرتے ہیں کہ کشمیریوں کی ہرممکن سفارتی، اخلاقی وسیاسی مدد جاری رکھیں گے، آج کا دن ہمیں اس ملک کے بننے میں ہمارے بزرگوں کی دی گئی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ منگل کو یوم پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں شہریار خان آفریدی نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ہم مقبوضہ کشمیر کے رہنے والوں پر ہونے والے بھارتی مظالم کی مذمت کرتے ہیں اور کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو سلام پیش کرتے ہیں، نظریہ پاکستان ہی قیام پاکستان کی بنیاد بنا، جس کے تحت مسلمان قیادت نے ہندوتوا ذہنیت کے زیر تسلط رہنے سے انکار کیا اور الگ مملکت کے قیام کیلئے جدوجہد کی۔ شہریار خان آفریدی نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے حریت پسندوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، کشمیری حریت پسندوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، ہمارا ایمان ہے اہل مقبوضہ کشمیر بہت جلد آزاد فضاں میں سانس لیں گے۔ شہریار خان آفریدی نے کہا کہ بھارتی مقبوضہ کشمیر کے لوگ آج بھی پاکستان کے ساتھ مل کر یوم پاکستان منارہے ہیں، یوم پاکستان کے موقع پر مقبوضہ کشمیر میں جگہ جگہ پاکستان کی حمایت میں لگائے گئے پوسٹرز اور جھنڈے اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

بقیہ 37

وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف بیرسٹر فروغ نسیم نے کہا ہے کہ قرارداد پاکستان جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کی تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوئی، آج ہمیں بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے، ہم ان حالات میں بھی قانون کی حاکمیت کو قائم کرنے کے لئے پورے عزم سے کام کررہے ہیں۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ آج کا دن وہ دن ہے جب جنوبی ایشیا کے مسلمانوں نے عہد کیا کہ غلامی کی زنجیریں توڑ پھینکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آباؤاجداد نے اس روز قائداعظم کی قیادت میں یہ فیصلہ کیا کہ ان کو علیحدہ وطن کی ضرورت ہے، ایک ایسا وطن جہاں اللہ کی حاکمیت اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق چلا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ قرارداد پاکستان جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کی تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوئی، اس کے صرف 7 برس بعد پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن عزم اور عہد کی اہمیت اجاگر کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ آج ہمیں بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے، ہم کرونا وبا سے لڑرہے ہیں، اس وبا سے دنیا بھر کی معیشت اور ترقی پر برے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان حالات کا مقابلہ صرف اپنے عزم اور ثابت قدمی سے کیا جاسکتا ہے، ہم ان حالات میں بھی قانون کی حاکمیت کو قائم کرنے کے لئے پورے عزم سے کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کی سستے اور جلد انصاف تک رسائی آسان بنانے کی جدوجہد کررہے ہیں۔ ہم انشاءاللہ ضرور کامیاب ہونگے۔

بقیہ 38

وفاقی وزیر برائے بحری امور علی زیدی نے کہا ہے کہ امریکی سفیر کی حمزہ شہباز سے ملاقات پر حیرت ہوئی ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق علی زیدی نے کہا کہ حمزہ شہباز ضمانت پر رہا ہے، بدعنوانی کا سامنا کررہے ہیں، حمزہ شہباز احتساب کے اداروں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کررہا ہے۔ وفاقی وزیر نے الزام عائد کیا کہ حمزہ شہباز بدعنوان سیاستدانوں کے ایک گروہ کی سربراہی کررہا ہے، اب ان دونوں کو میثاق جمہوریت کی تجدید کے مجاہد بنا کر پیش کرنے والے فکرمند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز اور بلاول کی جملہ بازی سے جعلی جمہوریت کے علمبردار پریشان ہیں، جمہوریت کے علمبردار ایک دوسرے پر اسٹیبلشمنٹ کے ایجنٹ کے الزام لگانے پر فکرمند ہیں۔ علی زیدی نے کہا کہ جب آپ کی سیاست صرف مفادات اور لوٹ مار پر مبنی ہو تو یہی ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمندر میں پھنسے ملاحوں کی مدد کیلئے سعودی اتھارٹی سے اجازت حاصل کی جائے گی، کشتی کے مالک کے مطابق ملاحوں کی 8 ماہ کی تنخواہیں واجب الادا ہیں۔ علی زیدی نے کہا کہ تنخواہوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ملاحوں نے خود ہی کشتی میں رہنے کو ترجیح دی، کشتی کے مالک نے یقین دہانی کرائی کہ انہیں چند روز میں ریسکیو کرلیا جائے گا۔

بقیہ 39

دنیا بھر کے رہنماؤں نے یوم پاکستان پر صدر اور وزیراعظم کو مبارکباد کے پیغامات بھیجے۔ چینی سفیر نے اپنے بیان میں کہا کہ چین کے صدر شی پنگ اور وزیراعظم لی کی کیانگ کی طرف سے یوم پاکستان کی مبارکباد دی گئی۔ روسی سفارتخانے کے مطابق روس کے صدر ولادیمیر پوٹن کی طرف سے صدر اور وزیراعظم کو تہنیتی پیغامات بھجوائے گئے ہیں۔ قطر کے سفارتخانے کے مطابق امیر قطر تمیم بن حماد الثانی اور قطری وزیراعظم نے مبارکباد دی۔ جرمن سفیر نے کہا کہ تمام پاکستانیوں کو یوم پاکستان کی بہت مبارکباد! انہوں نے کہا کہ آج کے اس اہم دن پر میں اپنے میزبان ملک پاکستان کے تمام باسیوں کی اچھی صحت، کامیابی اور خوشحالی کے لئے دعاگو ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ خوشحال مستقبل ہی آپ سب اور اس ملک کا مقدر ہے! پاکستان زندہ باد!۔ برطانوی ہائی کمشنر نے کہا کہ یوم پاکستان مبارک۔ برطانوی ہائی کمشنر نے کہا کہ پاک برطانیہ دوستی مشترکہ چیلنجز سے مل کر نمٹتی رہے گی چاہے کورونا وبا ہو، موسمیاتی تبدیلی ہو یا بچیوں کی تعلیم۔ فرانسیسی سفارتخانے کی طرف سے بھی یوم پاکستان پر مبارکباد کا پیغام دیا گیا۔ اندرولا کیمینارا سفیر نے کہا کہ یورپی یونین کی طرف سے بھی مبارکباد، امریکی سفارتخانہ کی طرف سے بھی مبارکباد کا پیغام دیا گیا۔

بقیہ 40

پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر شبلی فراز نے کہا ہے کہ ماضی میں سیاسی حکومتوں نے اپنی چھتری تلے مافیاز کو پروان چڑھایا، طاقتوروں اور اشرافیہ کو قانون کے تابع لائیں گے، مختلف سوچ رکھنے والی جماعتوں کا اتحاد مقصد ذاتی دفاع تھا، سب کو معلوم ہے بلاول نے جس خاندان کی بات کی وہ شریف خاندان ہے مسلم لیگ ن کاروبار کو دوام دینے کیلئے بنی تھی، مولانا فضل الرحمان رینٹ اے کراؤڈ کے کاروبار میں ہیں، براڈ شیٹ انکوائری رپورٹ کا جائزہ لیں گے اور پھر اس کی تفصیلات عوام کے ساتھ شیئر کریں گے، کورونا وباء سے نمٹنے کیلئے احتیاطی تدابیر کا دامن تھامے رکھنا ہوگا، یہ قوم وزیراعظم عمران خان کی قیادت میں بلندیوں کو چھوئے گی۔ منگل کو پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر شبلی فراز نے یوم پاکستان کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بڑی قربانیوں کے بعد حاصل کیا گیا، ملک کی بقاء کیلئے افواج پاکستان اور سول فورسز نے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پاکستان کیلئے کوشاں ہیں جہاں قانون کی بالادستی ہو، ایسے معاشرے کی تشکیل دینگے جہاں ہر کوئی معاشی ترقی کا خواب پورا کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ طاقتوروں اور اشرافیہ کو قانون کے تابع لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف نے معاشی ناہمواری کو ختم کرنے کیلئے اقدامات کیے، ڈھائی سال کے عرصے میں ملک کو درست سمت پر گامزن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں سیاسی حکومتوں نے اپنی چھتری تلے مافیاز کو پروان چڑھایا۔ انہوں نے کہا کہ کورونا وباء سے نمٹنے کیلئے احتیاطی تدابیر کا دامن تھامے رکھنا ہوگا، یہ قوم وزیراعظم عمران خان کی قیادت میں بلندیوں کو چھوئے گی۔ بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شبلی فراز نے کہا کہ مختلف سوچ رکھنے والی جماعتوں کے اتحاد کا ایک ہی مقصد تھا ذاتی مفاد کا دفاع، عوام نے ان جماعتوں کو پذیرائی نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ سب کو معلوم ہے بلاول نے جس خاندان کی بات کی وہ شریف خاندان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کاروبار کو دوام دینے کیلئے بنی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان رینٹ اے کراؤڈ کے کاروبار میں ہیں۔

پاکستان بے شمار قربانیوں سے آزاد ہوا ہے، قائم لاشاری

23 مارچ 1940 کو منظور ہونیوالی قرارداد پاکستان مسلمانان برصغیر کی قومی زندگی اور سیاسی جدوجہد کا وہ سنگ میل ہے، اصغر ترین

وطن عزیز پاکستان ہمیں ہمارے بزرگوں کی لازوال قربانیوں کے بعد ملا ہے اور ہمیں اپنے ملک کی قدر کرنی چاہیے، مقررین کا خطاب

پشین (روح اللہ کاکڑ) ملک دیگر حصوں کی طرح پشین میں بھی 23 مارچ کے یوم پاکستان کے سلسلے میں مقامی ریسٹ ہاؤس میں پروقار تقریب منعقد ہوئی، ڈپٹی کمشنر پشین قائم لاشاری نے پرچم کشائی کی، جبکہ پولیس کے چاق وچوبند دستے نے سلامی پیش کی اور اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ یوم پاکستان کی تقریب میں سرکاری آفیسران اور قبائلی عمائدین نے بھی شرکت کی تقریب سے ڈپٹی کمشنر قائم لاشاری رکن صوبائی اسمبلی حاجی اصغر خان ترین، ڈسٹرکٹ پولیس آفسر محمد ایوب اچکزئی اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے چیرمین نعمت اللہ ظہیر نے خطاب

بقیہ 29 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، یوم پاکستان کے موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو جمیل احمد بلوچ اور دیگر پرچم کشائی کر رہے ہیں

23 مارچ کا دن ایک عظیم دن ہے، آغا عصمت اللہ

آزادی کی قدر ہم غلام قوموں سے معلوم کر سکتے ہیں

پشین (روح اللہ کاکڑ) 23 مارچ کے سلسلے میں قبائلی وسیاسی رہنما آغا عصمت اللہ کی قیادت میں عسکری کرکٹ گراؤنڈ سے ایک بڑی ریلی نکالی گئی جس میں لوگوں نے 12 سوفٹ طویل پرچم پکڑ کر شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوہ فیض آباد گراؤنڈ پر جلسہ عام کی شکل اختیار کرلی ریلی میں نوجوانوں بزرگوں اور بچوں نے شرکت کی اور

بقیہ 32 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نوکنڈی، 23 مارچ یوم پاکستان کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد

نوکنڈی (نامہ نگار) 23 مارچ یوم پاکستان کی مناسبت سے ایف سی پبلک سکول وکالج نوکنڈی میں ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، تقریب میں خان پینل کے رہنماؤں حاجی سالار خان سنجرانی، میر حاجی امان اللہ مینگل، حاجی امین اللہ

بقیہ 30 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بی جی ایس کا کورونا ویکسین کی مہنگے داموں فروخت کی مذمت

پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں پرائیویٹ سیکٹر کو ویکسین کی امپورٹ کی اجازت ملی ہے

کوئٹہ (پ ر) بالشویک گروپ آف اسٹڈیز حکومت پاکستان کی طرف سے روسی ویکسین VSputnik کی پاکستان میں کمرشل امپورٹ اور قیمت کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے روسی ویکسین کو سستے داموں خرید کر انتہائی مہنگے داموں فروخت کی اجازت دینے کی شدید مذمت کرتا ہے۔ حکومت پاکستان کی جو کہ وزیر اعظم پاکستان کے مشیر شہباز گل کی کمپنی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جام کمال نے جو ترقیاتی منصوبے بنائے اس کی مثال نہیں ملتی، غلام محمد

اوتھل (نمائندہ امروز) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے ضلع لسبیلہ میں جو ترقیاتی منصوبے بنائے ہیں اس کی مثال نہیں ملتی ضلع لسبیلہ میں بڑے بڑے میگا پروجیکٹ، تعلیمی اداروں کا قیام، کالجز اور اسکولوں کو اپ گریڈ کرنا وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال

بقیہ 31 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ہرنائی، صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کا ڈگری کالج پہنچنے پر بچے گلدستہ پیش کر رہے ہیں

یہ پاکستان ہمارے بڑوں کی قربانی سے آزاد ہوا ہے، محمد قاسم سیال

گنداواہ (نامہ نگار) آج یوم پاکستان کی مناسبت سے قومی امن فورم برائے بین المذاہب ہم آہنگی کے زیر اہتمام محمد قاسم سیال اور شبیر احمد مگسی کی قیادت میں 23 مارچ یوم پاکستان کو منانے کے حوالے سے ایک امن ریلی نکالی گئی۔ ریلی۔ پریس

بقیہ 34 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شمالی وزیرستان میں بھی یوم پاکستان پورے جوش وجذبے سے منایا گیا

پشاور (این این آئی) ملک کے دیگر حصوں کی طرح شمالی وزیرستان میں بھی یوم پاکستان پورے جوش و جذبے سے منایا گیا۔ تمام تحصیلوں میں اس دن کی مناسبت سے تقریبات منعقد ہوئیں۔ مرکزی [illegible]

بقیہ 35 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

احتجاج کرنیوالے ہیڈ ماسٹرز عدالتی فیصلوں سے اچھی طرح واقف ہیں، سعید غنی

وہ جانتے ہیں ہم انہیں مستقل کرنا چاہتے ہیں لیکن عدالتی فیصلوں کے باعث ایسا کرنے سے مجبور ہیں

کراچی (این این آئی) وزیر تعلیم ومحنت سندھ سعید غنی نے کہا کہ احتجاج کرنے والے ہیڈ ماسٹرز عدالتی فیصلوں کے باعث ایسا کرنے سے مجبور ہیں۔ میری ان تمام احتجاج کرنے والے ہیڈ ماسٹرز [illegible]

بقیہ 37 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

قبائلی تنازعات کی خاتمہ وقت کی ضرورت ہے، حاجی امان اللہ نوتیزئی

[illegible] وزیر الحاج سردار محمد عمر گورگیج۔ ممتاز قبائلی رہنما مشہور ومعروف ماہر اوز میر عبدالمجید خان نوتیزئی ایم پی اے واشک حاجی زابد ریکی۔ سردار اکبر جان محمد حسنی حاجی میر غازی خان نوتیزئی حاجی میر عنایت اللہ خان نوتیزئی۔ حاجی میر قادر بخش نوتیزئی۔ حاجی

بقیہ 36 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے عزم کی تجدید کا دن ہے، کامران بنگش

[illegible] اطلاعات [illegible] کے موقع پر یہاں سے جاری اپنے ایک پیغام میں کہا کہ 23 مارچ ہماری تاریخ کا سنہرا دن ہے اور اپنی صفوں میں اتحاد اور نظم وضبط پیدا کرنا اس دن کا پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے عزم کی تجدید کا دن ہے،

بقیہ 38 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دیپال پور، روٹھی بیوی واپس نہ آنے پر خاوند نے پٹرول چھڑک کر خود کو آگ لگالی

دیپال پور (این این آئی) روٹھی ہوئی بیوی کے واپس نہ آنے پر خاوند نے خود پر پٹرول چھڑک کر آگ لگا کر بری طرح جھلس گیا۔ بتایا گیا ہے کہ چونگی امر سدھو لاہور کے رہائشی تین بچوں کے باپ

بقیہ 39 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ہمارا ملک ہے اس کا دفاع جان سے عزیز ہے، مولانا عبدالرحمن رفیق

ملک اور اسلام دشمن قوتوں کو مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، ضلعی امیر جے یو آئی

23 مارچ کا دن پاکستان کی تاریخ میں سنہرے حروف میں لکھا گیا ہے 1940 کو برصغیر کے مسلمانوں نے اکابرین اور علماء کرام کی سرپرستی میں اپنے مستقبل کا فیصلہ کیا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکریٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا مفتی محمد روزی خان مولانا قاری مہر اللہ شیخ مولانا احمد جان مولانا محمد ہاشم خیشکی مولانا حکیم حبیب اللہ حافظ عبدالحق حقانی مولانا مفتی عبدالغفور مدنی مفتی غلام نبی محمدی مولانا اشرف جان حاجی محمد شاہ لالا حافظ سراج الدین حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی ظفر اللہ کاکڑ مولانا محمد یاسر بازئی چوہدری محمد عاطف میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ سالار حافظ مجیب الرحمن ملاخیل مولانا سید سعد اللہ آغا حاجی صادق الدین

بقیہ 40 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

آئینی مدت پوری ہونے پر آفیسرز ویلفیئر جامعہ اردو تحلیل کر دی گئی

امید ہے نومنتخب کابینہ افسران کے مسائل کے حل کے تسلسل کو جاری رکھے گی، امیر فاروقی

کراچی (این این آئی) آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن، وفاقی اردو یونیورسٹی (کراچی) کی جنرل باڈی کے اجلاس میں موجودہ کابینہ کی دوسالہ آئینی مدت پوری ہونے پر تحلیل کر دی گئی اور اگلے انتخابات کے لیے نجم العارفین کو بحیثیت الیکشن کمشنر فرائض انجام دینے کی منظوری دی گئی۔ جنرل باڈی کے اجلاس میں ریٹائر ہونے والے افسران کی

بقیہ 43 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دوران سفر مسافر بس کی سیٹ پر ایک شخص کی روح پرواز کر گئی

بہاولنگر (این این آئی) دوران سفر مسافر بس کی سیٹ پر ایک شخص کی روح پرواز کر گئی۔ راشد نامی شخص عارف والا سے فقیر والی آ رہا تھا کہ اپنی منزل کے قریب پہنچ کر اسکی روح نکل گئی اور وہ اپنے خالق حقیقی سے جاملا، جاں بحق ہونے والے راشد کا تعلق

بقیہ 41 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور، بجلی کی طویل بندش اور نکاسی آب کی بوسیدہ نظام کی وجہ سے عوام شدید پریشانی سے دوچار

شدید بارشوں کی وجہ سے سردی دوبارہ لوٹ آئی، شہریوں نے گرم کپڑے پہننا شروع کر لئے

پشاور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت پشاور میں شدید بارشوں کی وجہ سے سردی دوبارہ لوٹ آئی لوگوں نے گرم کپڑے پہننا شروع کر لئے، جبکہ بجلی کی طویل بندش اور نکاسی آب نظام کی خرابی کی وجہ سے عوام شدید پریشانی سے دوچار ہو گئے، بارش کی وجہ سے پشاور کی سڑکیں تالاب کی منظر پیش کرنے لگیں، جس کی وجہ سے ٹریفک شدید متاثر ہوئی جبکہ

بقیہ 44 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

داؤدخیل، ڈاکو دکاندار سے گن پوائنٹ پر 15 ہزار کی نقدی لوٹ کر فرار ہو گے

داؤدخیل (این این آئی) ڈاکو دکاندار سے گن پوائنٹ پر 15 ہزار کی نقدی لوٹ کر فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات تقریبا 8 بجے ریلوے روڈ نزد رورل ہیلتھ سنٹر داؤدخیل 3 نامعلوم نقاب پوش عثمان جوڑا کی دکان میں داخل

بقیہ 42 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سیالکوٹ، پولیس نے بھاری مقدار میں آتش بازی کا سامان برآمد کر کے ایک شخص کو گرفتار کر لیا

سیالکوٹ (این این آئی) پولیس نے بھاری مقدار میں آتش بازی کا سامان برآمد کر کے ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔ پولیس ترجمان سب انسپکٹر سہیل ارشد نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر محمد عمران کی ہدایت پر ایس ایچ او تھانہ کوتوالی میاں عبدالقدیر نے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ چمن طارق جاوید مینگل چمن میں یوم پاکستان کے حوالے سے بہترین کارکردگی دکھانے والوں میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

ضلعی انتظامیہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا سلسلہ جاری رکھے گی

پشاور (این این آئی) عام لوگوں کے مسائل کے حل کے سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کھلی کچہریوں کے مسلسل انعقاد کا سلسلہ جاری رکھے گی اور اس سلسلے میں تمام حکومتی امور ایک چھت تلے میسر کر کے لوگوں کے اعتماد پر پورا اترے گی تا کہ ایک متوازن اور مطمئن معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جا سکے۔ ان خیالات

بقیہ 46 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں پاکستان بھارت کے درمیان آبی مذاکرات کا آغاز ہو گیا

پکل دل اور راتلے سمیت بھارت کے چار متنازع ہائیڈرو الیکٹرک منصوبوں پر اپنے موقف پر قائم ہیں، مہر علی شاہ

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں پاکستان بھارت کے درمیان آبی مذاکرات کا آغاز ہو گیا ہے۔ مذاکرات میں شرکت کیلئے پاکستانی حکام کا وفد مہر علی شاہ کی سربراہی میں گزشتہ روز بھارت پہنچا۔ سربراہ پاکستانی وفد مہر علی شاہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آبی مذاکرات سے متعلق پر امید ہیں، مہر علی شاہ نے کہا کہ پکل دل اور راتلے

بقیہ 47 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان عوامی تحریک نے "نظام بدلو" تحریک کا آغاز کر دیا

PAT نے الیکشن سے قبل قوم کو آگاہ کر دیا تھا موجودہ نظام انتخاب کے تحت کبھی تبدیلی نہیں آئیگی

قوم استحصالی نظام میں جکڑی ہوئی ہے آج کا پاکستان اقبال اور قائد کے خوابوں کی تعبیر سے کوسوں دور کھڑا ہے

کراچی (آن لائن) پاکستان عوامی تحریک نے "نظام بدلو" تحریک کا آغاز کر دیا۔ اس سلسلے میں پاکستان عوامی تحریک کراچی کے زیر اہتمام تاریخ نظام بدلو بائیک ریلی سہراب گوٹھ تا مزار قائد ہوئی جس کی قیادت مرکزی سیکرٹری جنرل پاکستان عوامی تحریک خرم نواز گنڈاپور، قاضی زاہد حسین، مشتاق صدیقی، راؤ کامران محمود نے کی۔ ریلی میں ہزاروں افراد نے شرکت کی جو موٹر سائیکلوں، کاروں پر سوار تھے۔ ریلی کا آغاز سہراب گوٹھ سے ہوا پاکستان عوامی تحریک کے قائدین نے واٹر پمپ، عائشہ منزل، کریم آباد، لالوکھیت، تین

بقیہ 48 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت تعلیمی اداروں کی بندش کا فیصلہ نہ کریں، جماعت اسلامی

کرونا کے باعث تعلیمی سرگرمیاں اور پرائیویٹ تعلیمی ادارے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، مولانا عبدالحق ہاشمی

نجی تعلیمی اداروں کے سربراہان سے مشاورت، بلخصوص بلوچستان کی ناخواندگی، دیگر صوبوں سے الگ تعلیمی سیشن کو دیکھتے ہوئے فیصلے کیے جائیں

کوئٹہ (این این آئی) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ حکومت بغیر کسی مشاورت کے تعلیمی اداروں کی بندش کا فیصلہ نہ کریں نجی تعلیمی اداروں کے سربراہان سے مشاورت، بلخصوص بلوچستان کی ناخواندگی، دیگر صوبوں سے الگ تعلیمی سیشن کو دیکھتے ہوئے فیصلے کیے جائیں بلوچستان کے وزیر تعلیم وفاق کے سامنے بلوچستان کے زمینی حقائق کا مقدمہ ٹھیک طریقے سے پیش کریں۔ خاموشی، جی حضوری اور غفلت سے بلوچستان کے تباہ حال تعلیمی ماحول مزید خراب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صرف تعلیمی

بقیہ 1 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ کا چمن دھماکے کی مذمت

شزہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر پی ایچ ای، واسا حاجی نور محمد خان دمڑ نے بلوچستان کے علاقے چمن میں لیویز ہیڈ کوارٹر گاڑی کے قریب بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے دھماکے میں 3 شہریوں کی شہادت اور 13 لوگوں کی زخمی ہونے

بقیہ 4 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

23 مارچ کا دن برصغیر کی تاریخ میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے، یحییٰ کاکڑ

23 مارچ کے دن قرارداد لاہور منظور ہوئی جیسے بعد میں قرارداد پاکستان کا نام دیا گیا

لورالائی (نامہ نگار) 23 مارچ کا دن برصغیر کی تاریخ میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے 78 سال قبل آج کے دن جنوبی ایشیا کے مسلمانوں نے قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں لاہور میں اپنے لئے ایک علیحدہ وطن کے حصول کیلئے جدوجہد کرنے کا عہد کیا ان خیالات ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) فیاض علی نے یوم پاکستان 23 مارچ کی مناسبت سے اپنے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دالبندین، یوم پاکستان کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد

دالبندین (نامہ نگار) 23 مارچ یوم پاکستان منانے کی مناسبت سے ضلعی ہیڈ کوارٹر دالبندین سمیت چاغی اور دیگر مقامات پر رنگارنگ تقریبات کا انعقاد لوگوں کی کثیر تعداد میں شرکت۔ مرکزی ہائی اسکول دالبندین کے سبزہ زار پر ڈپٹی کمشنر چاغی آغا شیر

بقیہ 5 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

یوم پاکستان پر ذاتی اختلافات بھلا کر سب کو وطن عزیز کیلئے سوچنا ہوگا، نور محمد دمڑ

پاک وطن کی مٹی کا قرض اتارنے کیلئے سب کو ذاتی اختلافات کو دفن کرنا پڑے گا

ہرنائی (نامہ نگار) بی اے پی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر پی ایچ ای، واسا حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ یوم پاکستان پر ذاتی اختلافات بھلا کر سب کو وطن عزیز کے لئے سوچنا ہوگا قومی مفادات کے سامنے سیاسی، گروہی، لسانی اور مذہبی اختلافات کی کوئی وقعت نہیں، آج وطن کی مٹی ہم سے اتحاد، اتفاق اور یکجہتی کا تقاضا کر رہی ہے، پاک وطن

بقیہ 3 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نوکنڈی، یوم پاکستان کی مناسبت سے بی اے پی کے زیر اہتمام نکالی گئی ریلی مختلف شاہراہوں سے گزر رہی ہے

انچارج سی آئی اے پولیس اوتھل، بیلہ انسپکٹر فلک شیر کی کامیاب کاروائی

اوتھل (نمائندہ امروز، شفیق چنہ) انچارج سی آئی اے پولیس اوتھل، بیلہ انسپکٹر فلک شیر کی کامیاب کاروائی، منشیات فروش کو چرس سمیت دھرلیا، مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی، سی آئی اے پولیس لسبیلہ کے مطابق ایس پی لسبیلا طارق الہی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اکثر علاقوں کے واٹر فلٹریشن پلانٹس غیر فعال لوگ پینے کے صاف پانی سے محروم

متعلقہ حکام کے علم میں ہونے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہو رہی تمام پلانٹس کو مکمل طور فعال بنایا جائے

لورالائی (نامہ نگار) نیشنل پارٹی لورالائی کے ضلعی آرگنائزر ورکر محمد بلوچ اکرم لاگو جان محمد بابوزئی میاں محمد طاہر بشیر آرائیں نذیر سالائی اور دیگر نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عرصہ دراز سے شہر کے مختلف علاقوں میں لورالائی کے شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے فلٹریشن پلانٹ نصب کیے گئے تھے تا کہ شہریوں کو باآسانی پینے کا صاف

بقیہ 6 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جعفر آباد، باران رحمت زحمت بن گئی

ڈویژن بھر میں طوفانی بارشوں نے کاشتکاروں کی سال بھر کی کمائی کو اپنی رحموں کی نظر کر دیا

جعفر آباد (نمائندہ امروز) باران رحمت زحمت بن گئی ڈویژن بھر میں طوفانی بارشوں نے کاشتکاروں کی سال بھر کی کمائی کو اپنی رحموں کی نظر کر دیا تیز آندھی ژالہ باری کے ساتھ موسلا دھار بارش نے زمینوں پر کاشت تیار فصلیں گندم، دالیں، پیاز، چنا اور سرسوں سمیت دیگر فصلوں کو بھاری نقصان ہوا گزشتہ

بقیہ 7 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

آزادی کی ہمیں قدر کرنی چاہیے، سید غضنفر علی

یہ پاکستان ہمارے بڑوں کی قربانی سے آزاد ہوا ہے

گنداواہ (نامہ نگار) فتح پور کے ہیڈ ماسٹر سید غضنفر علی شاہ بخاری نے کہا کہ یہ پاکستان ہمارے بڑوں کی قربانی سے آزاد ہوا ہے اور آزادی کی ہمیں قدر کرنی چاہیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پور کے ہیڈ ماسٹر سید غضنفر علی شاہ بخاری، سید احمد کلہوڑہ، جمیل احمد اور طلباء نے 23 مارچ کی مناسبت تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا اس موقع پر سید صاحب شاہ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ہمیں طویل جدوجہد کے بعد حاصل ہوا ہے، بلال بڑیچ

ہمیں آزادی کی قدر کرنی چاہیے، پاکستان ہمیں کسی نے تھالی میں رکھ کر نہیں دیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان یوتھ اتحاد کے چیئرمین ملک بلال خان بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان ہمیں طویل جدوجہد کے بعد حاصل ہوا ہے ہمیں آزادی کی قدر کرنی چاہیے 1940 میں جس جوش و جذبے کے ساتھ نظریہ پاکستان کی بنیاد رکھی گئی اس نے برصغیر کی تاریخ کو تبدیل کر دیا اور مسلمانوں کیلئے الگ ملک کی بنیاد رکھی، پاکستان

بقیہ 12 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

یوم پاکستان 23 مارچ دراصل تجدید عہد وفا کا دن ہے، بلقیس مراد

پشاور (این این آئی) مسلم لیگ کے ستائیسویں تاریخی اجتماع کا آغاز 22 مارچ 1940 کو ہوا تھا اور قائد اعظم محمد علی جناح نے اس دن اپنی اڑھائی گھنٹے کی تقریر میں فرمایا کہ مسلمان کسی بھی تعریف کی [illegible]

بقیہ 9 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سینیٹ اپوزیشن لیڈر کا معاملہ طے ہو چکا، احسن اقبال

جس نے بھی پی ڈی ایم کو نقصان پہنچایا قوم انہیں معاف نہیں کرے گی

لاہور (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما احسن اقبال نے کہا ہے کہ سینیٹ اپوزیشن [illegible] کو نقصان پہنچایا قوم انہیں معاف نہیں کرے گی۔ ذاتیات پر جانے اور بیان بازی سے پرہیز کریں [illegible]

بقیہ 10 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خرم شیر زمان کی سندھ اسمبلی کے باہر احتجاج کرنیوالے اساتذہ کے دھرنے میں شرکت

اساتذہ کے خلاف لاٹھی اور کیمیکل کا استعمال کسی صورت برداشت نہیں کریں گے، رہنما پی ٹی آئی

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف [illegible]

بقیہ 13 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کورونا کی تیسری لہر کے پیش نظر فری کورونا ہسپتال کو فعال کر دیا گیا

[illegible]

بقیہ 14 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

23 مارچ برصغیر کی تاریخ میں ایک اہم دن ہے، عبدالقادر بلوچ

یوم پاکستان، ہمیں عظیم قربانیوں کا یاد دلاتا ہے جو ایک قوم اور ایک منزل کی عہد تجدید کا دن ہے

بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں پاک سرزمین کے حصول کو ممکن بنایا، سابق وفاقی وزیر

[illegible]

بقیہ 15 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر پشین قائم لاشاری، رکن صوبائی اسمبلی حاجی اصغر ترین، ایس پی محمد ایوب اچکزئی اور نعمت اللہ ظہیر 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر ریسٹ ہاؤس پشین میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

نواز شریف ضیاء الحق کی باقیات ہے، صادق عمرانی

پیپلز پارٹی کے جیالوں اور ورکروں نے ہمیشہ جمہوریت کے استحکام کے لئے جنگ لڑی ہے اور لڑتے رہیں گے

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ پیپلز پارٹی روز اول سے ہی غریب اور متوسط طبقے کی نمائندگی کرتی رہی ہے، مرکزی رہنماء پیپلز پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن سابق صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ نواز شریف ضیاء الحق کی باقیات ہے۔ پیپلز پارٹی کے جیالوں اور ورکروں نے ہمیشہ جمہوریت کے استحکام کے لئے جنگ لڑی ہے اور لڑتے رہیں گے۔ یہ بات انہوں نے پارٹی کے مختلف وفود سے گفتگو کے دوران کی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں جیالوں نے ضیاء الحق کی آمریت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے اور کرتے رہیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ضیاء الحق کی باقیات آج بھی نواز شریف کی شکل میں موجود ہے۔ پیپلز پارٹی کے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پولیس ہر قسم کے خطرات سے نبرد آزما ہونے کیلئے مکمل تیار ہے، ڈاکٹر ثناء اللہ

ملک کی بقاء اور سلامتی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، انسپکٹر جنرل

پشاور (این این آئی) انسپکٹر جنرل آف پولیس ڈاکٹر ثناء اللہ عباسی نے کہا ہے کہ 23 مارچ کا دن برصغیر کے مسلمانوں کیلئے علیحدہ ریاست کی نوید لیکر آیا، علامہ اقبال کے خواب کی تعبیر کو قائد اعظم محمد علی جناح نے عملی جامہ پہنایا، تحریک پاکستان، قیام پاکستان اور استحکام پاکستان میں ہمارے اسلاف کا کردار روشن مینار کی مانند ہے۔ ان خیالات کا اظہار

بقیہ 16 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

قرارداد پاکستان آزاد وطن کے قیام کا پیش خیمہ ثابت ہوئی، محمود الرشید

اس مبارک دن کو برصغیر کے مسلمانوں نے انگریز کی غلامی سے آزادی کیلئے جدوجہد کا عہد کیا

لاہور (این این آئی) وزیر ہاؤسنگ و اربن ڈویلپمنٹ پنجاب میاں محمود الرشید نے یوم پاکستان پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 23 مارچ 1940 ہماری ملی تاریخ کا روشن باب ہے، اس مبارک دن برصغیر کے مسلمانوں نے انگریزوں کی غلامی سے آزادی اور ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے جدوجہد کا عہد کیا تھا۔ میاں محمود الرشید نے کہا کہ ہم

بقیہ 20 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ پنجاب (آج) سے اضلاع کے دورے شروع کریں گے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار آج بروز (بدھ) سے اضلاع کے دورے شروع کریں گے۔ وزیراعلیٰ عثمان بزدار شیخوپورہ، حافظ آباد اور گوجرانوالہ جائیں گے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

علاقائی صحافیوں کو ذاتی اختلافات بھلا کر ایک ساتھ جدوجہد کرنا ہوگی، سید شفقت حسین گیلانی

سکھر کے سینئر صحافی اجے لالوانی کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہیں، مرکزی صدر ریجنل یونین آف جرنلسٹس پاکستان

لاہور (این این آئی) ریجنل یونین آف جرنلسٹس پاکستان کے مرکزی صدر سید شفقت حسین گیلانی نے کہا ہے کہ علاقائی صحافیوں کو ذاتی اختلافات بھلا کر ایک ساتھ جدوجہد کرنا ہوگی۔ تحریک کی کامیابی کے لیے صحافیوں کو قربانیاں دینی ہوگیں چارٹر آف ڈیمانڈ کی منظوری کے لیے جدوجہد ہی واحد راستہ ہے یوم پاکستان ہم کو بھائی چارے کا درس دیتا

بقیہ 18 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وفاقی حکومت نے ڈریپ کے مستقل سی ای او کی تعیناتی کا عمل شروع کر دیا

سی ای او کے امیدوار کی عمر 45 سے 56 سال کے درمیان ہونی چاہیے، موجودہ تعیناتی تین سال کیلئے ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈریپ) کے مستقل سی ای او کی تعیناتی کا عمل شروع کر دیا۔ ڈریپ کے سی ای او کی تعیناتی کیلئے امیدواروں سے 15 دن میں درخواست طلب کر لی گئی ہیں، امیدوار کی تعلیم فارمیسی یا میڈیسن میں پوسٹ گریجویٹ ہونا اور متعلقہ شعبے میں 20 سالہ تجربہ لازم قرار دیا گیا

بقیہ 21 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ون فائیو پر بوگس کال کرنے والا ملزم گرفتار

لاہور (این این آئی) لاہور پولیس نے ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 پر بوگس کال کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی ذوہیب نصر اللہ رانجھا کے مطابق تین روز قبل شعیب نامی ملزم نے جھوٹی کال

بقیہ 22 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک میں کورونا وائرس سے مزید 72 افراد چل بسے

3270 نئے کیسز رپورٹ، کیسز کی مثبت شرح 8.2 ہوگئی

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا ٹیسٹ مثبت آنے کی شرح 8 اعشاریہ 2 فیصد رہی، کورونا وائرس سے مزید 72 افراد چل بسے، 3270 نئے کیسز رپورٹ ہوئے نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (این سی او سی) کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مختلف شہروں میں موسلا دھار بارش اور ژالہ باری سے کئی علاقوں میں جل تھل ایک ہو گیا

چھتیں گرنے سے 3 افراد جاں بحق، متعدد زخمی، بارشوں سے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور جڑواں شہر راولپنڈی سمیت ملک کے مختلف شہروں میں موسلا دھار بارش اور ژالہ باری سے کئی علاقوں میں جل تھل ایک ہو گیا، چھتیں گرنے سے 3 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے، بارشوں

بقیہ 24 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں شدید بارش

سردی لوٹ آئی، شہریوں نے گرم کپڑے نکال لئے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، پنجاب، خیبر پختونخوا اور آزاد کشمیر کے مختلف علاقے میں مشرق سے داخل ہونے والے بارشوں و برفباری کے سسٹم کی زد میں آ گئے جس کی وجہ سے جاتی سردی ایک مرتبہ پھر لوٹ آئی، شہریوں نے گرم کپڑے نکال لئے، کئی علاقوں میں بارش سے قبل چلنے والی طوفانی ہواؤں نے کچے گھروں کی

بقیہ 27 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مدرسہ مظہر العلوم حمادیہ اتحاد ٹاؤن کراچی میں تکمیل قرآن کریم کی سالانہ روح پرور تقریب

کراچی (این این آئی) دینی مدارس اسلام کی اساسی فکر کے محافظ ہیں اور شرح خواندگی میں اضافہ کے لئے ذمہ دارانہ قومی کردار ادا کر رہے ہیں، مدرسہ مظہر العلوم حمادیہ اتحاد ٹاؤن دینی وعصری

بقیہ 26 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

طاقتوروں اور اشرافیہ کو قانون کے تابع لائیں گے، شبلی فراز

جرائم پیشہ قبضہ گروپوں کی پشت پناہی کرنیوالے نیب کی طلبی پر جواب دینے کی بجائے لشکر کشی کی دھمکیاں دے رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سینیٹر شبلی فراز نے کہا ہے کہ ماضی میں جرائم پیشہ قبضہ گروپوں کی پشت پناہی کرنے والے نیب کی طلبی پر جواب دینے کی بجائے لشکر کشی کی دھمکیاں دے رہے ہیں، طاقتوروں اور اشرافیہ کو قانون کے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

روڈ کی توسیع کیلئے اراضی خرید نا حکومت کا کام ہے، اپوزیشن لیڈر

سریاب روڈ توسیعی منصوبے سے متاثر ہونیوالے دکانداروں کو ان کی اراضی کا مناسبت قیمت دیا جائے

ہم حکومت وقت کو خبردار کرنا چاہتے ہیں کہ وہ عوام پر مزید ظلم کی بجائے ان کے مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائیں، ملک سکندر خان ایڈووکیٹ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ سریاب روڈ توسیعی منصوبے سے متاثر ہونے والے دکانداروں کو ان کی اراضی کا مناسبت قیمت دیا جائے، حکومت بلوچستان کی جانب سے مناسبت قیمت سے انتہائی کم ریٹ دکانداروں واراضی مالکان کے ساتھ انتہائی ظلم ہے، بلوچستان حکومت لوگوں کے مسائل کم کرنے کی بجائے بڑھا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے بیان میں کیا۔ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ جمعیت علماء

بقیہ 28 صفحہ نمبر 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ اللہ یار، ضلعی انتظامیہ کا تجاوزات کیخلاف آپریشن کے دوران مقامی ہوٹل کا آئسکریم پوائنٹ مسمار کیا جا رہا ہے